اللہ یجتبی الیہ من یشاء و یہدی الیہ من ینیب
مکتوبات کلیمی
۱۳۱۵ھ
در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد

مختصر فہرست کتب موجودہ کتبخانۂ تجارت مطبع مجتبائی دہلی

قرآن مجید واضح جلی قلم مترجم بدو ترجمہ مجتبائی دہلی - اس قرآن مجید مین علاوہ خوش خطی صفائی طبع تصحیح عمدگی کاغذ وغیرہ کے تین چیزون کی اور جدت کی ہے جو قابل ملاحظہ ناظرین ہیں (۱) عربی مین اردو ترجمہ بامحاورہ شاہ عبد القادر رحمہ اور حاشیہ پر موضح القرآن پورے فوائد کے ساتھ چڑہا دیا گیا ہے (۲) ترجمہ فارسی حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ آیۃ آیۃ کا علحدہ سطر اور موضح القرآن کے بعد حاشیہ پر خط دیگر لکھوا دیا گیا ہے -

قرآن مجید چار ترجمہ مجتبائی - دو ترجمہ فارسی شاہ ولی اللہ رحمہ و حضرت سعدی رح دو ترجمہ اردو شاہ رفیع الدین رح و شاہ عبد القادر رحمہ و فوائد و شان نزول برحاشیہ -

حمائل شریف مصری مترجم مجتبائی - اس حمائل کو مصری مترجم دونون کہہ سکتے ہین کیونکہ متن اسکا مصری ہے اور حاشیہ پر ہندوستانی آیۃ آیۃ کا بامحاورہ اردو ترجمہ شاہ عبد القادر رح کا لکھا ہے اسکا اشتہار غلطی مین ایک اشرفی یا دس روپیہ نقد ہے - یہ وہ حمائل ہے جسکی مثل صحت مین کوئی حمائل آجتک تمام ہندوستان مین طبع نہین ہوئی -

حمائل شریف مصری مجتبائی اس حمائل مین بھی وہی صفات ہین جو حمائل مترجم ایک اشرفی فی غلطی انعام والی مجتبائی مین ہین

دلائل الخیرات مترجم مجتبائی نہایت صحیح خوش خط بروایت علی حریری در متن و بروایت مغربی بطور نسخہ برحاشیہ ہم تقطیع وہم صورت حمائل مترجم مجتبائی اشرفی انعام والی اسکی تصحیح مین کمال غور ریزی کی گئی ہے اور ترجمہ اسکا نہایت پاکیزہ اردو زبان مین کیا گیا ہے اور حاشیہ پر لکہا گیا ہے

شرائط المذاہب مجتبائی اس کتاب مین مسائل صوم صلاۃ متعلق چارون اماموں کے مفتی بہ لکھے ہین جسکے دیکھنے سے فوراً معلوم ہوجاتا ہے کہ فلان مسئلہ فلان امام کے مذہب مین اسطرح ہے اور فلان امام کے مذہب مین اسطرح -

رحمۃ الرحمان یعنی ترجمہ قصیدۃ النعمان - یہ وہ قصیدہ ہے جسکو حضرت امام اعظم رح نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی فضائل ومحامد ومعجزات مین لکہا ہے - مترجم نے یہ کمال کیا ہے کہ اصل شعر لکہکر اسکا ترجمہ نظم مین کیا ہے پھر نثر مین اسکا بامحاورہ ترجمہ اسکے بعد حل لغات و استدلال نصوص و احادیث - یہ کتاب شیدایان رسول عربی کے ملاحظہ کے لیے ہے - مجتبائی

سیرۃ النعمان یعنی امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح عمری مؤلفہ مولانا شبلی نعمانی - مجتبائی

اخبار نجات مجتبائی یہ کتاب ائمہ نجات کی جانفشانیون انکے دلچسپ علمی مناظرون محققانہ جملون ظرافت آمیز فقرون عرب کے پھڑکتے ہوئے محاورون اور مثالون ان کے تمام عمر کے کارنامون کا سچا فوٹو ہے -

تذکرہ آبحیات یعنی مشاہیر شعراء اردو کی سوانح عمری اور زبان مذکور کی عہد بعہد ترقیون اور اصلاحون کا بیان - اس مین پانچ دور کے شعراء کا بیان اس خوبی سے کیا ہے کہ جس سے آثار خزاد و اور تغیر و تبدیل زبان اردو کا بخوبی معلوم ہوتا ہے - مؤلفہ مولوی محمد حسین آزاد - مطبوعہ مجتبائی -

محاورات ہند مع **ضرب الامثال** ہند کتاب مین آٹھ ہزار کے قریب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَلَّمَ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا وَجَعَلَ الْاِنْسَانَ کَلِیْمًا وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی
اَبِی الْقَاسِمِ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّرَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ مُبَارَکًا وَّسِرَاجًا
مُّنِیْرًا وَالسَّلَامُ عَلٰی اَئِمَّۃِ الدِّیْنِ وَاَوْلِیَاءِ اللّٰہِ الْمُقْتَدِیْنَ ؕ
امابعد میگوید بندہ عاصی محمد قاسم علی کلیمی بن حافظ سید مبارک علی حسینی عفی اللہ عنہما
کہ چون این اَذَلُّ الخلیقہ را از بدو شعور بذکر و مذکور صاحبدلان و اولیاء اللہ رغبت بسیار ست
وطبع این نیازمند باستماع حالات بزرگان چیلے مانوس و مسرور مے باشد لہٰذا درین اوان
سعادت اقتران کہ خاتمہ سیزدہم ست برائے استفادہ و استفاضہ طالبان حقیقی اتفاق
جمع این اوراق موسوم بمکتوبات کلیمی کہ ہر ورقش فقرے از معرفت کردگار ست افتاد
برخے از حال حضرت ایشان مے گوید۔ بدانکہ حضرت شیخ الاسلام والمسلمین المتخلق
باخلاق اللہ والمتصف باوصاف اللہ فانی فی اللہ باقی باللہ حضرت شیخ کلیم اللہ صاحب
شاہجہان آبادی چشتی قدس سرہٗ العزیز بن حضرت شیخ نور اللہ مہندس رحمۃ اللہ علیہ
در اوائل عمر از کتب درسیہ فقہ و حدیث فارغ شدہ بتلاش مرشد عازم کعبۃ اللہ
زادہا اللہ شرفا و تعظیما شدند حضرت شیخ الاسلام شیخ یحیی مدنی چشتی قدس سرہٗ

بودند۔ از فرزندان سه فرزند داشت اول صاحبزاده ابو سعید جلال الدین حامد دوم
صاحبزاده محمد فضل الله سوم صاحبزاده محمد احسان الله از دختران سه دختر اول حضرت
بی بی رابعه دوم حضرت بی بی فخر النساء سوم حضرت بی بی زینت الحیوة معروف بی بی
مصری که حضرت ایشان بایشان بسیار نظر التفات میداشتند و تا حال فیضیکه با اولاد
این معصومه عفیفه روزگار هست بدیگران دیده نمیشود عجیب نیست کما قیل جبال الاحصی
تکون وانه لاعظم عند الله قدرا و منزلا شاهد انست

برخے از احوال سلسله حضرت ایشان میگویند که طریق سلسله چشتیه اهل بهشت
از حضرت سرور کائنات خلاصه موجودات حضرت محمد مصطفی صلی الله علیه و آله و اصحابه وسلم
اجمعین بواسطه خواجگان بحضرت ایشان رسید خرقه خلافت رسانیده از حضرت
رسالت پناه صلی الله علیه و آله وسلم از دست مبارک خود امیر المؤمنین حضرت علی ابن
ابی طالب کرم الله وجهه را حضرت ایشان بحضرت خواجه حسن بصری رضی الله عنه و
حضرت ایشان بحضرت خواجه عبد الواحد ابن زید رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت خواجه
فضیل ابن عیاض رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت خواجه ابراهیم ابن ادهم رحمة الله علیه
حضرت ایشان بحضرت خواجه حذیفه المرعشی رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت خواجه
ممشاد علو دینوری رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت خواجه ابو اسحاق شامی چشتی رحمة الله
علیه حضرت ایشان بحضرت خواجه ابو احمد چشتی رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت
خواجه ابو محمد چشتی رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت خواجه ابو یوسف چشتی
رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت خواجه مودود چشتی رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت
خواجه حاجی شریف زندنی چشتی رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت خواجه
خواجه عثمان هارونی چشتی رحمة الله علیه حضرت ایشان بحضرت شیخ الاسلام
والمسلمین خواجه خواجگان حضرت خواجه معین الدین حسن سجزی قدس الله سره العزیز چشتی

رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت خواجہ خواجگان خواجہ قطب الدین بختیار کاکی
اوشی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت شیخ الاسلام والمسلمین خواجہ فرید الدین
گنج شکر اجودھنی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت شیخ الاسلام خواجہ سلطان المشائخ
محبوب الٰہی حضرت خواجہ نظام الدین احمد بن محمد بداونی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان
بحضرت شیخ الاسلام مخدوم نصیر الدین محمود چراغ دہلوی اودھی فاروقی چشتی رحمۃ اللہ علیہ
و حضرت ایشان بحضرت خواجہ شیخ کمال الدین علامہ چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان
بحضرت خواجہ شیخ سراج الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت خواجہ شیخ
علم الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت خواجہ شیخ محمود عرف راجن چشتی
رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت خواجہ شیخ جمال الدین عرف جمن چشتی رحمۃ اللہ علیہ
و حضرت ایشان بحضرت خواجہ شیخ حسن محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت
خواجہ شیخ محمد چشتی قدس سرہ و حضرت ایشان بحضرت مدینۃ المعرفت والحقیقت
والعرفان شیخ الاسلام والمسلمین حضرت خواجہ شیخ یحییٰ مدنی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت
ایشان بحضرت شیخ المشائخ المتخلق باخلاق اللہ والمتصف باوصاف اللہ فانی فی اللہ باقی باللہ
حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و
آلہ واصحابہ اجمعین ۞

مخفی نماند کہ حضرت ایشان را سوائے حضرت شیخ الاسلام حضرت نظام الدین
اورنگ آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ خلفاء کثیر اند اما اسامی مشہورین تبرکاً بجہلہ تحریر شد اند
اوّل از اعاظم خلفاء راشدین حضرت شیخ الاسلام مولانا شاہ نظام الدین اورنگ آبادی
چشتی است قدس سرہ دوم حضرت شاہ محمد ہاشم کہ نسبت خویشی نیز بحضرت ایشان
می داشتند سوم مولانا شاہ ضیاء الدین چہارم مولانا شاہ جمال الدین چیپری
پنجم مولانا شاہ جلال الدین ششم مولانا شاہ محمد علی ہفتم مولانا شاہ

عبد اللطیف محتشم مولانا حافظ محمد عبد اللہ رحمہم اللہ ؛

برخے از نسبت ظاہری و باطنی خود بحضرت ایشان مے گوید۔ عاجز تراب

اقدام درویشان کہ بدنام کنندۂ نکونامے چند است بہ چہار واسطہ از نسبت مادری بحضرت رابعۂ عصر عفیفۂ زمان بی بی زینت الحیٰوۃ عرف بی بی مصری رحمۃ اللہ علیہا مے پیوندد کہ صبیۂ خورد و مورد عنایات و فیوضات حضرت ایشان بودہ اند و بشش واسطہ از نسبت باطنی ارادت و اجازت بکفش برداری حضرت ایشان میرسد ہمچنانکہ خرقۂ خلافت پوشانید از دست مبارک خود شیخ الاسلام والمسلمین حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی قدس سرہ حضرت شیخ المشائخ خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ را و حضرت ایشان بحضرت محب نبی مولانا محمد فخر الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت مولانا محمد عظیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت سید السادات مولانا محمد حسین علی عرف مولوی حسنو محدث دہلوی چشتی القادری رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت سید السادات سید محمد شرف الدین شہید چشتی القادری رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت مرشدنا و مولانا شیخ الاسلام و الحقیقت والمعرفت حضرت سید السادات قاضی سید محمد زبیر چشتی القادری متع اللہ العارفین بجود وجودہ و ادام اللہ علی العالمین فیضانہ و حضرت ایشان این عاجز را کہ ہیچ وجہہ لیاقت این نعمت عظمے نداشت مشرف و ممتاز ساخت۔
امید از صاحبدلان و عارفان حقیقی آنکہ این عاجز را بجزائے آنکہ این فیض خاص را عام کردہ ام بدعائے خیر وصول الی اللہ عز شانہ والترک ما سوی اللہ یاد میفرمودہ باشند ؛ والسلام ختم الکلام ؛

سلمه الله نمایند که محب صادق العقیدت محبوب اهل الله اخوند ملا ابوالفیض که بصفاے محبت
و خلوص مودت مخصوص اند در تواریخ ماه ذی الحجه مجلسے عظیم انعقاد کرده بودند و خلوت خاص
براے راحت فقرا بتکلفات شایسته آراسته فقیر شما را متصدی شدند چون اخوند نهایت
مصروف عقیدت اند مسئول ایشان مقبول افتاد و این مجلس از اول تا آخر بطور خواهش فقرا در
صورت بست و هیچ مکروهے واقع نشد باز در تواریخ ماه صفر با یاران بدرگاه حضرت
خواجه قطب الدین رفتیم اخوند جمعیت سرود و طعام سرانجام دادند و همه مسرور و محظوظ شدند
و در روز و شب انجام گذرانیدم و حالات شگرف بر یاران رو داد از اول تا آخر این بار نیز
هیچ مکروهے نبود باز نوبت سوم هشتم ماه ربیع الاول مجلسے انعقاد یافت بر دستور مجلس
ذی الحجه لیکن قریب دو پهر نظام امجد پسر دلاور خان با چند اوباش نے اون در خلوت آمد
و حالت بسط یاران بانقباض انجامید بتقریب نماز ظهر از مجلس برآمده بخانه آمدیم بخیال
آنکه این بیگانه را اخوند دیده و دانسته راه داده‌اند قسم خوردم که باز درین مجلس در نیایم چون
اخوند را بنفرت طبع فقیر اطلاع شد برهنه پاے از خانه آمده استغفار خواستند اول خود صورت
انقباض بود چون صدق عقیدت و فنا فی الشیخ در سیماے ایشان نمایان بود کفارت یمین
دادم و بمجلس در آمدم تا آخر روز یاران محظوظ و مسرور بودند در روز آخر قمیص از بر کشیدم و
باخوند بدست خود پوشانیدم اگر شما این سرگذشت بطور دیگر رسانند اعتبار نخواهند کرد
براے همین تمام احوال سابقه نوشته شد والسلام بعد از چند روز نظام الدین امجد براے
استغفار آوردند العفو عند الرسول مبذول بآن دادم و رخصت نمودم *

مکتوب چهارم۔ الله اکبر شیخ الاسلام والمسلمین نظام الملة والشرع والحق والدین
ادام الله فیضانه علی العالمین۔ از درویش کلیم سلام محبت انجام سلمه الله نمایند مکتوب شما
که مصحوب میان محمد مقیم بود رسید نادر شاه ضیاء الدین و شاه اسدالله متوجه حرمین
شریفین شدند الحمد لله والمنة اے عزیز شما را همین حج است که توجه بارشاد طالبان

باشند زنہار قصد حج نخواہند کرد۔ دیگر برادر من شما ہمیشہ در ایصال فیض حقیقی بکوشید
امور دنیوی اعتبارے ندارد۔ سلسلہ اخوان بہ سلوک طریقت محکم سازند کہ تا قیام قیامت
برائے ما و شما ہدایائے فواتح بہم برسد رعایات دنیوی سہل است و آنچہ مسطور بود
وقتے کہ ملاقات خواہد شد حسب وفق تکیہ و خانقاہ و حویلی خود مذکور خواہم
کرد بلکہ مقرر خواہم کرد کہ آنجا ہمیشہ چیزے رسانیدہ باشند اگر مصلحت خواہم دید این حرف خواہم
گفت والا خیر ادرا را مقرر نباید ساخت کہ درویش بدخو میشود علی التیسیر ہر چہ میسر آید فرستاد
و اگر میسر نباید نفرستاد این خوب ہست وظیفہ دار شدن طریقہ مردم دیگر است طریقہ ما
مردم آنست کہ ناگاہ ہر چہ رسد بہتر ہست مقرر روزمرہ خوب نیست ہر کارے و ہر مردے ؎

نہ ہر کہ سر بتراشد قلندری داند	نہ ہر کہ آئینہ سازد سکندری داند

دل این مے خواہد بیشتر تقدیر دیگر والسلام ؛

مکتوب پنجم الحمد للہ تعالیٰ علی ان یجعلک للناس اماما و بعثک لارشاد
السالکین ہماما اے برادر مکاتیب متواترہ و مراسلات متکاثرہ از شما رسید
و حقائق و دقائق یک یک ظاہر و باہر گردید و برائے ہر مکتوب جواب نوشتہ آمد و آنچہ از
بعضے اشیاء سوال رفتہ بود جواب ہمہ نوشتہ شد۔ العاقل تکفیہ الاشارۃ مصرعہ دل کہ
روشن شد کتاب و دفترے درکار نیست ؛ اما رحمت خدا تعالے بر شما باد کہ بے اجازت
قدم بر ندارند کسیکہ بدو لتے رسید ہمین ادب رسید۔ آنچہ از نا اہلے بعضے حرفے رفتہ بود
در جواب نوشتہ مے آید درویشے ہمین جفا و خفا کشیدن از خلق ہست و برداشت و صبر
نمودن بر آن والا زندہ پوشی ہر ناشستہ روہم میتواند کرد اگر کسے غیبت شما کرد در نفس الامر
اگر شما خوب ہستید بدی آنکس سرایت بشما نخواہد کرد بلکہ ہمین بدی او گرفتار خواہد بود
و لا یحیق المکر السیئ الا باھلہ من حفر بئرا لاخیہ فقد وقع فیہ مقرر ہست و اگر
در نفس الامر شما خوب نیستند پس غیبت او موافق ارشاد شما شد ؎

تو که در نفس خود زبون باشی | عارف کردگار چون باشی

غرض خدمت خلایق بوجود تحصیل وابسته موافق شریعت و طریقت و حقیقت کار بسته باید
درین صورت ضرر عاید نخواهد شد وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ الله حامی
وقت شما باد دیگر معلوم باد که سیادت پناه صلاح آثار میر عبد الرشید از جمله مداحان
طریقت شما اند ظاهر آنست که از پدر خود سید احمد یا از عزیز دیگر شغلی یافته اند اما این نادره
طریقه شما که امروز کبریت احمر و عنقای مغرب است در روزگار خود یافته نمیشود دگر در سینه
ای کمینه شما لهذا اسم کتابت بفقیر نوشته اند که بشیخ الاسلام و الدنیا و الدین بنویسند که
مراحل شغل راهم از طریق خود آشنا سازند لهذا برعایت خاطر عبد الرشید نوشته می آید که
ایشان را موافق استعداد ایشان بهره ور سازند که دریافته ام که ایشان در ظاهر فانی در شما اند
البته طلبیه از جمله اشتغال قابل معزول شوند و از سر نو ابجد این دفتر خوانند و الا معنی ندارد که
سری از اسرار این راه بمشام ایشان دهند و اگر نوشتن ایشان سفارش سایر خلایق است
نه برای خود مسئول ایشان باجابت مقرون نیست شما از همه بیگانه باشند که طور ما
اینست آیه قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ
الْهُدٰى میان محمد فضل کتابت نوشته اند اگر توجه بکار ایشان مبذول دارند هل جزاء الاحسان
الا الاحسان از حق تعالی اجر خواهند یافت ۰

مکتوب ششم شیخ الاسلام و المسلمین نظام الحق و الدین متع الله الطالبین ببقائه
از درویش کلیم الله سلام مطالعه نمایند و بهر حال مشتاق خود تصور نمایند آنچه از حقایق
در روئیداد فیما بین و حقیقت فرستادن اعظم شاه قاب طعام و رد آن و باز فرستادن او
برای صوفیان و باز رد آن و منع او از ذکر جهر در مسجد جامع با دو صد سه صد کس وقت
مغرب بهمه معلوم شد برادر من آنچه شما کردید خوب کردید فقیر که از دولتمندان چیزی قبول
می کند باعث تالیف ایشان میگردد و در عدم قبول وحشت می افزاید سلف صالحین هر دو طریق

و زیده الله الهدیٰ ایاه لا اثردنا و بعضے گفته اند بیت

زر که ستانی و بیفشانیش	بهتر از آنست که نستانیش

حاصل هر دو واحد است یعنی هرچه باشد برائے خداے تعالی باشد قبول ورنه رد اگر برائے
خداست محمود است والا مذموم وآنچه مرقوم بود که طبیعت از صحبت دولتمندان گریزان است اگر
فرمایند از صحبت ایشان اجتناب ورزم برادر من هرچه بخاطر شما میرسد عین صواب است
آن کنید که دران مرضی خداے تعالی و رسول الله صلی الله علیه وسلم باشد و دنیا سهل است اگر نفرت
از ایشان برائے حق باشد واگر صحبت با ایشان هم برائے حق باشد این است معیار در همه کار
نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ ازینجاست که اساس عمل نیت است اِنْ خَیْرًا فَخَیْرًا
وَاِنْ شَرًّا فَشَرًّا بهرحال در اعلاے کلمة الله کوشید واز مشرق تا مغرب همه اسلام حقیقی
بر کنید دیگر آنکه تقسیم اوقات معلوم شد اگرچه ذکر جهر برائے گرمی باطن خوب است اما مختلف
فیه است وکذالک مسئله سماع پس متفق علیه جمیع سلاسل وجمیع مذاهب ائمه علم ذکر خفی و مراقبه
بیعت حضور و توحید غنیمت است که در این احدے را خلاف نیست پس آنچه متفق است اشاعت
و ترویج آن بصواب اقرب خاصه درین زمان بادشاه هندوستان که از اولاد امیر تیمور
اند بطریق حضرت نقشبندیه بغایت آشنا اند زیرا که امیر تیمور را بحضرت خواجه بهاء الدین نقشبند
ارادت تمام بود پس روزے تمام بر این کار هم موضوع باشد خوب است و در طرفی النهار بساعت
کثیر مراقبه کردن تا یک پهر روز بر آمده بهتر است وکذالک در آخر روز و در میان مراقبه کیفیت
بیخودی و بیهوشی اگر بر بعضے فرود آید بغایت لطف دارد چنانچه شوق و رقص در وقت سماع زیبا است
والحمد لله والمنة که شما طریقه نقشبندیه نیز دارند اهمال او چرا رود امیدارید خصوصاً مردم تورانی را از این
از سلسله نقشبندیه مشرف مے ساخته باشند در جواب بدیارام نوشته آمد که مواظبت بر درود
نبی صلی الله علیه وآله وسلم بسیار نمایند که سرمایه هر سعادت این است دیگر مطالعه کتب سلوک
و تواریخ چون نفحات و تذکرة الاولیاء و رسائل حقائق چون لمعات و شرح لمعات و لوائح و شرح

آن در مطالعه نوشته باشند اما احدے از بیگانگان مطلع نشود۔ شاه ضیاء الدین را که
به مشتی آورده اند خوب کردند محمد میرزا بابیگ را خلافت دادید خوب کردید۔ بیت

خدائے جهان را هزاران سپاس ۔ که گوهر سپرده بگوهر شناس

از رقعه ایشان که بفقیر نوشته بودند معنی عشق میر بخت الحمد لله والمنة علی ذلک دیگر حال
رقعه میان رحمت الله دخل سلک این طرف است دیگر مقصود از دخول اهل دول نه آنست
که ایشان طے مراتب درویشی کنند و در مجلس سماع ذوق وشوق رو دهند۔ و در مجلس فکر
همچو درویشان ذکر نمایند بلکه مقصود آنست که بسبب دخول این مردم اکثر مردم دیگر داخل میشوند
و در نظر عوام دخول این مردم اعتبار تمام دارد و یقین بدانند که مشاهیر سلف همه با بادشاهان
و وزراء و وکلاء و امراء ارتباط داشتند اکثر در عرف و عادت اشتهار فقراء و رجوع خلائق
باشناسے این گروه دست داد و سفارش باین خط متضمن است که اگر مصلحت باشد بکنند والا
فلا حضرت گنج شکر قدس سره با بادشاه زمانه نوشته اند عَرَضْتُ حَاجَتِیْ اِلَی اللّٰهِ ثُمَّ اِلَیْکَ
فَاِنْ اَعْطَیْتَ فَاللّٰهُ هُوَ الْمُعْطِیْ وَاَنْتَ مَشْکُوْرٌ وَاِنْ مَنَعْتَ فَاللّٰهُ هُوَ الْمَانِعُ
وَاَنْتَ مَعْذُوْرٌ وَالسَّلَامُ

مکتوب هفتم۔ شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والشرع والدنیا والدین از درویش
کلیم سلام مطالعه نمایند امروز که بست و دوم ربیع الاول است مرقوم میگردد مرقوم بود که دل
از صحبت دولتمندان تنگ آمده میخواهم که بطرفے روم و نیز مرقوم بود که سماع و سرود مانندے
سرد است هر چند یاران التماس مینمایند اما دل نمیخواهد اے جان برادر معلوم باد که صحبت
دولتمندان کسے را که بالطبع خوش مے آید از خرقه فقر ار نیست زیرا که تفاوت تمام است
درمیان اوضاع غنی و فقیر هیچ میدانید که شما چندین آزار از اوضاع ایشان چرا میکشید
مے خواهید که نفس پروران مانند فقراء مساکین بذوق ذکر و فکر و مراقبه و تلاوت قرآن
و اوراد و عمارت اوقات و سائر حسنات چون ذوق و شوق و سماع و وجد مشرف گردند

و این خود محال و از قوت به فعل این تلاش نمی آید و در آخرت بی مزه میگردد القصه المشتری
محال و المحب رجال این گروه اینهمه در خواستن محض محال و عدم امکان ازین
مردم همین قدر بس است که ایشان اگر آن رعونت و فرعونیت که از ذلک مرتبه فرود آمده
بخانه همچو شما عاجزے مسکینے قدم نهند و شما را آدم شمرند و در حق شما این قدر اعتقاد کنند که شاید
از دعاے این کس در مرتبه دنیاوی افزونی پیدا شود و به شما بنوعی از التجا پیش آیند اینقدر
از ایشان بینند نهایت است طالب آخرت کجا ذکر و فکر کجا. این قوم را خدا همین مال مراد است
و بس و حرف و حکایت قیامت و حشر مثال ذلک پیش این قوم طامات بیش نیست که
چندے برای زجر و توبیخ انگیخته اند فردا که دیده است مقوله ایشان است از ایشان اهل صلاح
اولیاء الله خواستن دور از امکان و بر عدم حصول این ملول گشتن نهایت بعید زینهار از این
فرعونیان توقع خصائل موسی نداشته باشند غنیمت میدانند که ایشان بآن جرأت از مرتبه
خود افتاده گاه باشد که بشما بیعت کنند و دست زیر دست شما نهند و توبه از افعال ماضی کنند
ما در سلف و خلف مثل این نشنیده ایم و ندیده ایم که تا طلبه اهل دول بر دست ایشان و از صحبت
ایشان بفلاح فقرا رسیده باشند دیگر سے که شما استید اکثر شنیده میشود که معتقدات
رفض بغایت رائج است این اصلا اثبات ولایت از غیر دوازده تن نمیکنند و اهل سنت را
بدتر از کافر میشمارند چنانچه از رسائل و فتاوے ایشان مذکور است که سنی بدتر از کافر و سگ
است پس این گروه که معتقد چنین داشته باشند اگر شما را سنی میدانند خود معلوم و اگر بنوعے دیگر
خیال کرده اند و طور ظاهر شما را محمول بر تقیه میدانند تا شواهد دیگر که چون سب شیخین و لعن معاویه
نعوذ بالله ببینند فرضی تقیه هم بکنند شنیده اند که بدبخت سید غلام محمد روح الله در خلوت
چه نوشته‌ها که نمیخورد از آنست که امروز در شیراز محفوظ است و همین شما هم درین ایام شیراز ده سیر
شیر از برای او فرستاده اید چنانچه این معنی از دیار ام که قبل ازین باشیشه گلاب ملاقات
نموده بطرف جاگیر رفته و از آنجا مکرر بخدمت گرامی شما کتابت نوشته و بمن نوشته که خواهم فرستاد

ودر وقت ارسال کتابت ادعا حاضر فی باشد شنیده ام که فلان ابن فلان طالب جاه اند
با ایشان تلقین ذکر و فکر بی مزه آدمی است برای کشایش در دو رنج یعنی دنیا با ایشان باید
فرمود تا بعد ازین او در درک اسفل السافلین بادیه قرار گیرند و گرنه همیشه بوعده وعید کج دار و
مریز بسر باید برد آری انقطاع خلائق اگر از ایشان بوقوع در آید همین قدر برای ایشان فکر
و ذکر است وانچه قصه خواجه محی الدین مرقوم بود این چنین کارها پیش هر شیخی که با این بازیچه ها
بازی میکنند می آید باک نیست وَاللّٰهُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ والحق یعلو ولا یُعلیٰ بیت

تو حامی شریع و حامی تو شارع	تو حافظ قرآن و خدا حافظ تو

وانچه از سرودی و مانع مرقوم بود ای برادر کثرت سماع هم خوب ندارم بلکه تعیین هر روز
هم نیامده علی الاتفاق اگر میسر آید رو نقصی دیگر دارد اما حلقه مراقبه بکثرت و اتصال با ذکر
خفی یا جلی این بر دوام احسن است و خیر الاوضاع بعد از تقیید بشرائع و صلوة خمسه و نوافل
و اشراق و ضحی و تهجد و مراقبه بعد از نماز صبح تا اشراق و بعد از عصر تا مغرب و احیای مغرب
تا عشاء با اوابین و نوافل دیگر اندکی بمطالعه کتب حدیث و فقه و سلوک چون احیاء و کیمیا
و امثال ذلک چون تواریخ مشائخ پیشین بهتر است و گاه گاهی برای اهل درد اگر سماع
باشد که در آن غیر محرم راز نباشد اقرب بصواب است و تاکید صوم فرض و صوم نفل چون
ایام بیض و ذی الحجه و غیره و خمسه هزاری و مانند این نگاه داشتن بغایت نافع و خود چله نشین
از غره آخر شعبان تا روز عید و مخلصان را این طریق نشاندن آمده است نه آنکه دولتمندان
را این کار دلالت باید کرد این کار درویشان است که کمر بر همین بسته اند و در چله اربعین
چند درم سنگ طعام مجوز است الا نرم و شوربا نفیس باشد دیگر معلوم از مکاتیب شما میشود
که شما را با قبیله خود ارتباطی نمانده چنانچه این معنی مکرر نوشته اند بناءً علی ذلک مرقوم میگردد
که بدایت فقر مبنی بر سلوک و تجرید و تفرقه و قطع تعلقات است و نهایت فقر مبنی بر
انزوا و تمکین با اهل و مباشرت اسباب است این معنی بر طریق اکثریت نوشته می آید

الحمد للہ رب العالمین کہ تشتت مراتب قلق و اضطراب قطع نمودید اکنون نوبت تمکین است
اگر درین صورت ازدواج و مباشرت باسباب شود آن بود نیست معہذا اگر ازدواج باشد
و با قبیلہ خود چنان مأنوس نیستند اینجا فکرے کردہ آید سخن صریح آنکہ میان امام الدین
کہ برادر عموزادہ فقیر اند دخترے در سن چہاردہ سالہ فی الحال بصلاح نماز و روزہ و تلاوت
قرآن آراستہ دارند و خالی از صباحت و وجاہت ہم نیست و از طرفین محبت اینقدر است
کہ داد و ستد در میان نیست نمی دہند چیزے و نمی خواہند چیزے بر کاسہ آب انعقاد
میشود و اگر اشارہ نمایند علی الرسم یک نشان از طرف شما دادہ آید من بعد بتقریب ملاقات
بیائید و در عرصہ یک ہفتہ انصرام کار نمودہ متوجہ آن طرف گردید و اگر ہنوز بے تعلقیت سرافراز
باشند و استغنا جلوہ گر پس اشارہ رود کہ حرفے ازین باب زیادہ گفتہ نشود خط خواجہ نور الدین
از اورنگ آباد رسید بسیار با ادب مرید اند بوئے کہ از خط این مرحوم بمشام مے آید از خطوط اکثر
مخلصان شما نمے آید نیز شاہ یار بیگ التماس نمودہ بود کہ امیدوارم کہ مرا محبت پیر خود سلمہ اللہ
عنایت فرمایند کہ ہمہ سعادت ثمرہ محبت پیر است چہار سال است کہ در غلامی قبول کردہ اند
اما میخواہم کہ آنقدر محبت آنحضرت سلمہ اللہ بر من استیلا کند کہ جان و مال و دنیا و آخرت برائے
حضرت خود بیارم و نثار کنم این خواجہ نور الدین متحقق بودہ است چہ حرف کاملانہ مہذبانہ بارک اللہ
فیہ من بغایت مشتاق جمال این صاحب کمالم کہ محبت با پیر خود میخواہد این مریدان بر ارادت
ہیچ کار نیاید ہر مرید آنست کہ محبت پیر سرمایہ سعادت کونین سازد شیخ فرید الدین گنج شکر
قدس سرہ میفرمود کہ روز قیامت اگر حضرت جل شانہ بصورت خواجہ قطب الدین کہ پیر من
است تجلی خواہد کرد خواہم دید و الا نہ معلوم شد کہ ضد سرود و سماع مردم پیر کا نود در واقعہ حضور
پادشاہ بودند آخر پادشاہ مسلم داشت پس بر این دستور خود را دست نباید داد شنیدہ باشند والسلام

مکتوب ہشتم شیخ الاسلام شاہ نظام الحق والدنیا والدین سلمہ اللہ تعالی۔ از فقیر خاکپائے
درویشان کلیم دہلی سلام مطالعہ فرمایند۔ امشب ہفتم ماہ شوال یک پہر و یک گھڑی

شب مانده از نماز تهجد فارغ شده بودم وقت طلوع الصباح رخصت قزاول خان جیو است که
در آن وقت فرصت نوشتن دو کلمه نیست همین وقت بود و کلمه شوق متصدعه وقت
آن جان جانان میگرد و شوق ملاقات گرامی زنجیریست که قلم و زبان شرح آن
تواند کرد سن این فقیر به پنجاه و پنج رسیده بلکه ازین گذشته و وهن عظام و سستی و کاهلی روز
بروز افزون گردیده و حرارتها به برودتها مبدل گشت دل از ترتیب خلائق کند گردیده
و انزوا تمام و قطع کلام نمایان گشته و داعی سفر حجاز و مجاورت در آن مقام متبرک که الی
یوم الفراق والوصال ہجوم نموده اما چه توان کرد که قید الماء اشد من قید الحدید چون ارادت الله
متعلق شود همه اسباب جمع آیند و همه موانع مرتفع شوند. حال متعلقات بخدای تعالی
روشن است فرزند حامد سعید که درین پریشانی عطا شده ده ساله است چندان دل بخواندن
نه دهد بهزار محنت کتاب منشعب در صرف میخواند اگر این را مهمل گذارم ضائع شود و اگر
همراه برم وقت را تباه کند همه خود بجمعیت ماند که بصحبت والده باز بهندوستان میل نماید
دیگر دو عاجزه دارم یکی شش ساله دوم سه ساله. بارے آن در قرآن خوانده باشند که لَهٗ
ذُرِّيَّةٌ فَاَصَابَهُ الْكِبَرُ آنچه در تقدیر رفت تغیر نیست مصرعه تا درمیان خواسته کردگار چیست

مکتوب هفتم بشیخ الاسلام شاه نظام الدنیا والدین سلمه الله. از درویش کلیم سلام
مطالعه فرمایند. معلوم باشد که خلافت را دو قسم باید ساخت خلافت زبانی و خلافت
سلوک اول که حیثیت فقر اعداشته باشد باید فرمود من غیر امتیاز بین ان یکون عالما او جاهلا
اما قسم ثانی که مثال بنویسند و بر و مهر بکنند این قسم مخصوصاً باہل علم دارند لما طور دیگر اختیار
نمایند خلافت را دو قسم سازند خلافت عظمیٰ کبریٰ و خلافت صغریٰ و کبریٰ قسم اول که مخصوص باہل علم دارند و ثانی
عام بهر حال آزرده کردن دلهای راغبان این کار اند کسی محمود نمی نماید کار خود هم باید کرد
هم کار طالب ای برادر اگر حجابی باشد که مصطلحات را نورزیده باشد لیکن معنی عشق و
تقوی در شسته باشد به از عالمی که معرا ازین باشد چون علم چراغی است شاید دیگری را

نفع رسانند حال رقیمه میان محمد عاقل ومیان محمد شاکر از یاران قدیم اند ومیان محمد شاکر
فاضل هستند ومیان محمد عاقل اگرچه تحصیلی ندارند اما علم فقر اندکی بمیان گوش زده اند مرحمت و
لطف که عام انعام است خاص الخاص دارند۔ والسلام ٭

مکتوب ۱۰ دهم۔ شیخ الاسلام بشاه نظام الاسلام والمسلمین والدنیا والدین سلمه الله
از درویش کلیم سلام محبت انجام مودت انتسام مطالعه فرمایند مرقوم بود که قبل بعضی یاران
ناخوانده که استدامت شوق وذوق داشتند فجار گردیده اند واکنون هجوم علماء است از آن اجازتها
نادم است میخواهم که منع کنم برادر من مصلحت وصواب دید آن نمی نماید که در منع آن گروه
همچنان فتنه وانبعاث شغب است بهتر همانست که از ماسلف قطع نظر کرده اجازتها بهر
آن طائفه را برمحل نیک توجه معقول فرموده آورده مرفوع القلم وکان لم یکن شیئا تصور
باید فرمود ومن بعد هیچ ناخوانده اهل ارشاد نباید داد اهل علم این قدر مشروط باید دانست که
اعراب وصیغه ولغت عرب تواند دریافت وظاهر را موافق شریعت تواند نگاه داشت ٭

مکتوب ۱۱ یازدهم ۔ ۔۔۔ شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدین
ادام الله ظلاله علی رؤس المسترشدین ۔ از در درویش کلیم سلام محبت انجام مطالعه نمایند
برادر من کار دنیا سهل است شما در صلاح دل محجوبان بکوشید که بعز وصال وقرب
رسند وبریاضت ومجاهده وعشق وبیخودی مریدان وطالبان را تربیت کنید که تا قیام قیامت
برای ما وشما فواتح پیهم ومتصل برسد رعایت این جهان سهل است مرقوم نموده بودند
که حرف تکیه وخانقاه وحویلی مذکور خواهم کرد که آنجا همیشه چیزی رسانیده باشند اگر مصلحت
خواهم دید خواهم گفت والاخیر برادر من مقرر ساختن خوب نیست که درویش بدخو میشود
بلکه بدنام علی حسب الاتفاق هرچه میسر آید بهتر است مصرعه بگشای درے که من ندانم
خبرش ٭ دل این میخواهد باقی هرچه در تقدیر هست آن را تبدیل نیست میان رحمت الله
قبول نکردند عدم قبول از ایشان بعید نیست مصرعه نه هر که چهره برافروخت دلبری داند ٭

جناب شاه ضیاء الدین و شاه اسعد الله رونه حرمین شریفین شدند الحمد لله والمنة که خوب شد شما هرگز این عزیمت را در دل راه ندهید بهر دم شما را یک حج است متوجه باطن مریدان باشید که سیر سلوک نه عبارت از بودن کوه و دشت و هامون است بلکه سیر از صفات بشریت بسوی صفات الوهیت. و باید مذهبان رفضه و زنادقه بکرم واری فهم باید گرفته ایشان فاقم فهو لیا لقوم و ذکرانما اما چنان باید نمود که این مردم بے تحقیق مذهب خود دانند و در صدد است اسار و اذهبک و ذهابک و ما ذهبک گفتگوے توحید کار نکرد فکر و مراقبه باید کرد مجاهده بالنفس شرط است و سفارش و صدارت بهر وضعے که مناسب حال خود دانید بکنید اما مرام این کار تسلیم آرے مشاهده در مجاهده نخواهید کرد مجلس را بذکر عشق گرم داشته باشند قبول مردم نوعے از قبولیت حق است و بهر سلسلے که پیش شما آید مشغول کنید سلسله نقشبندیه و سهروردیه و گازرونیه و کبرویه و شطاریه همه از شما است ✽

مکتوب دوازدهم. شیخ الاسلام نظام الحق والدنیا والدین از درویش کلیم سلام خوانند و مشتاق خود دانند الحمد لله علی ذلک الله تعالی شما را بتقرب خاص خود زیاده ترقی دهاد کم این مدد بر وقت بود که درین بار سه چهار سال است که قحط است و جمعی کثیر متعلق این طرف است اگرچه وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا مقرر است اما این نتیجه هم از دست دیده و ملکوت کل شیء والیه ترجعون بارے ما بهر حال از یاران خدا طلبی میخواهیم یاران در دنیا طلبی بدر وازه دولتمندان طواف مے نمایند الله الله مصرعه فکر هر کس بقدر همت اوست و درین راه فقیری بر ابر شاهی باید اختیار کرد اما کجا این مذاق بهر کس نصیب هست قال النبی صلی الله علیه وسلم من کان هجرته الی الله فهجرته الی الله ومن کان هجرته الی الدنیا او امرأة یتزوجها فهجرته الی ما هاجر الیه و طریقه مراقبه را مشق و ورزش بسیار نمایند که مراقبه در همه سلاسل باب منتهی است ذکر که بعضے در او اخر و انتها کنند و اگر نکنند هداه الله هدایة بینة ✽

مکتوب ۱۳ سیزدهم ۔ شیخ الاسلام شاہ نظام الدین از درویش کلیم مطالعہ نمایند
انسب کہ ۱۱۰۹ھ شب محرم الحرام است قلمی میگردد صحبت میان اسد اللہ با بہادر خان
کوکلتاش میگویند بحکم نشست واللہ اعلم میان فلان بجے نوشتہ بودند کہ میان اسد اللہ
ہزار روپیہ گرفتہ متوجہ شدند و یک اسپ بہ بہادر خان بخشید غرض مقصود است کہ یاران
بر وضع مشائخ قدیم باشند یعنی فقر و فاقہ بگذارند و سعی در شیوع سلسلہ نمایند و مردم را
از ورطۂ غیبت بمقصود حضور رسانند و بر دل بندگان خدا محبت دنیا سرد گردانند و میل
بجانب فقر دہند تا آنکہ برائے گدائی بخانہ امیران نروند آرے این گدائی ہم آمدہ است اگر
برائے خود نباشد گدائی برائے غیر عبادت است شما نوشتہ بودید کہ در عدم فتوحات سلسلہ
خوب جاری مے شود و در قبول فتور در جریان سلسلہ است اے درویش خدائے تعالیٰ
شما را عقل معاش و عقل معاد ہر دو دادہ است آن کنید کہ دران اجرائے سلسلہ باشد
با گرفتن و ناگرفتن نمے دانیم اگر رونق سلسلہ از عدم قبول است عدم قبول بہتر از قبول
درویشان ماضی کہ قبول بعضے فتوحات کردہ اند اغلب کہ برائے استمالت خاطر معتقدان
کردہ اند و الا بضرورت احتیاج خود کم کسے قبول کردہ باشد در مراقبہ کوشش نمایند کہ سلسلۂ
نقشبندیہ نیز جاری شود مراقبہ آرام بخش است و ذکر جہر سوزندہ در اول بسوزانید و خرد سازید
و در آخر بیارامید و خموش نشانید این طریقہ ہمیشہ مرعی باید داشت ۔ والسلام ۔

مکتوب ۱۴ چہاردہم ۔ شیخ الاسلام نظام الدین والدنیا از درویش کلیم سلام مطالعہ
نمایند ۔ بخدمت نقاوہ اخوان الصفا و خلان الوفا مرزا یار محمد بیگ از فقیر سلام رسانند
و بگویند کہ در سلسلہ ما پیر پرستی بہتر از جملہ عبادت است ہر رونقے و قبولے و تاثیرے کہ درین
سلک محسوس میگردد بسبب پیر پرستی است بر ہمہ عبادت مقدم است کہ اصل کار اینست
باقی فروتر ازین نعوذ باللہ آنکہ ازین محروم است از ہمہ دولت محروم دیگر معلوم شد کہ ازین
امیران و منصبداران کہ شما بیعت نمودہ اند پاسے تلقین ذکر و شجرہ در میان نباشد یانہ

این را مفصل خواهند نگاشت والسلام۔

مکتوب پانزدہم ۱۵ ...... بہ الملک المغیث در عالم و عارف محبت و محبوب خدا مولانا نظام الاسلام والدین از فقیر بحر حرص و ہوا اسیر کلیم اللہ سلام محبت انجام خوانند و مشتاق خود دانند نمیقہ و ملاطفہ لطیفہ کہ از فرط اخلاص و محبت و استیلاء مودت قلم گیر صفحہ اختصاص صحیفہ اخلاص گردیدہ بود در اسعد اوقات قرۃ العین و شرح صدر گردید توقع کہ تا رفع جلباب دوری ظاہری مخبر از احوال خیر مآل خود باشند مرقوم بود کہ دل از دنیا و اہل آن کشیدہ شد الحمد للہ والمنۃ شکر این نعمت بکدام زبان شرح توان داد آنکہ دنیا را نیک شناختند گرد آن نگشتہ و آنکہ گشتہ نیک نشناختہ شیخ ما قدس سرہ این دعا اکثر بزبان و بیان خود میگذرانیدند اللہم صغر الدنیا وحقرہا فی عیون عبادک وکبر جمالک وجلالک فی عیون عبادک ہر کہ از دنیا رست باللہ کہ او واصل است حصر عجب چیست دنیا از خدا غافل بودن و چون غفلت رفت واصل است آنقدر کہ منقطع غیر است واصل باو ست این اصل کلی است فان الوصال عندنا ہو الانقطاع عما سوی اللہ ہر چند تحریر بیش کار بیش این ورق نہ جائے شرح این سخن است خوب کردید کہ سفر حجاز موقوف کردید رفتن از خود چہ مبارک سفریست نیکو گفت آنکہ گفت **بیت**

بخود اگر سوئے خود نظر نکنی　　　　بملک دل رسی تا ز خود سفر نکنی

اما خوب معلوم نشد کہ اوقات گرامی بکدام توزیع مصروف است آیا برنگ طالب علمان۔ یا درویشان یا نہ اینشان و نہ ایشان بہر حال و بہر رنگ در ایصال خفی و جلی نزد آن بود والا ماتاب الیٰ اہلہا سخت گیر است والسلام۔

مکتوب شانزدہم شیخ الاسلام شاہ نظام الدین۔ از درویش کلیم سلام مطالعہ نمایند اخوی مرزا محمد یار بیگ را از فقیر سلام رسانند و بگویند کہ اے برادر طریقہ ما قبول ہمین قبول پیر است پیر پرستی شیوہ باید کرد ہمہ سعادات دارین دانستہ

این قبول است اگر بهر قبول کرد مقبول عالم است والسلام علیکم وعلی من لدیکم ٭

مکتوب هفدهم — شیخ الاسلام نظام الملة والدنیا والدین از درویش کلیم سلام
مطالعه نمایند الحمد لله رب العالمین که درین سالها که از تنگی باران صورت قحط درین ملک
شده بود وبا آنه ده نفر سوار مهمان گذران میشدند گاه بیگاه بے قرضدار میشدم اجله از قرض
خلاصی میسر شد الحمد لله رب العالمین آنچه مرقوم بود که دل از ذکر و مراقبه و سماع همه مطبوع است
و مرغوب و دوام لطف دارد و معلوم شود که شما مضغ آن قرار داده یکه چیزے از کسے نستانید
اے برادر این طور بغایت نیک است درویش مجرد را قدر با قوم صلبه کفایت میکند طعام پخته
هر قدر که بیاید بگیرند و بخورند و بخورانند و از جنس نقد روا نیست که بگیرند آرے متاهل محتاج تر
است باوجود همه رو است قلیلا و کثیرا مگر آنکه اهل او را نیز ورزش توکل بکمال باشد که بهمین تقدیر
طعام اکتفا نماید محمد شفیع فوت کردند رحمة الله علیه ایشان مجرد بودند با اینهمه هیچ مفتوح
میشد قبول میکردند ٭ -

مکتوب هژدهم — شیخ الاسلام نظام الحق والدنیا والدین سلمه الله علی رؤس الطالبین
از درویش کلیم بصر الله بعیوب نفسه سلام مطالعه نمایند ملاطفه نمائق که سه عریضه از شما و یک عریضه
دیگر بود رسید مضامین مکاتیب معلوم شد آنچه گفتگوے حقائق مرقوم بود همه بموقع و صواب
نمود اے برادر از یک تخم چندین بر پیدا میشود و هر یک بنوعے و رنگے یکسان نیستند بعضے
میگویند که شغلها بجاب بسیار رسیده و بدیگران کم این حرف مسموع نیست چه فقیر همه معمولات
خود را نسخه ساخته بیک و تیره مانده قطع نظر ازین بر تقدیر تسلیم از آن کم شغل عالمے را روشن
کردند یاران باوجود آن همان کثرت اشغال عالمے را بذخلق کردند پس این قلت به از کثرت
است آنچه مرقوم بود که صحبت دولتمندان نمیتوانم داشت الحق صورت همین است اما مقصود
این بود رواج این سلسله و اشاعت این سلک صحیح و حق صریح بشود و عوام یا از خوارق
انقیاد پیدا میکنند یا از آمد و رفت اهل دول مقصود از آمد و رفت و ملاقات این گروه نه آنست

که ایشان بطور صوفیان صاحب وجد و حال یا صاحب ذکر و فکر باشند بلکه اینها آنکه رجوع
خواص و عوام اند اگر دولتمندان در زمانهٔ سابق و لاحق پسندیده اند که در خدمت و ارادت
هیچ شیخی در پی منصب و جاه بدولت وجد و حال ذکر و فکر مشرف شده باشند آری بعضے
قطع علائق کرده در کسوت فقر درآمده اند شما مغتنم نیستید شما باید که از باعث دولت صحبت شما
بعضے دولتمندان بذکر مشغول میشوند با وجود اینهمه اگر شما را خوش نمی آید آن کنید که خوشی
شما باشد تصوف و سلوک کسے بلندتر از تصوف و سلوک محمد رسول الله صلی الله علیه و آله
و اصحابه و سلم نخواهد بود وضع شریف شما التفات بر خاطر بود دولتمندان را تعظیم و احترام و امتیاز
میکردند باقی اختیار دارید دیگر چون اوقات را مامور بذکر جهر و مجلس سماع دارید وقتے را مقرر
کنید که در آن مراقبه نموده باشند و نقشبندیان را هم در آن حاضر ساخته باشند و ذکر جهر برای مبتدی
است و مراقبه برائے منتهی شما هم اکثر اوقات مراقبه و حضوری کرده باشند هر شخصے را که خلافت
بدهید بفرمائید که عریضه بسوئے فقیر مشتمل بر تفصیل حال ابتدا و انتها بنویسند که از آن
حیثیت هر کدام معلوم نمائیم کتاب شما رسید آنچه در باب ارسال هدیه مرقوم بود آنرا سعادت
خود دانسته در روز قیامت همین قدر شفیع من است که این همه لطف بر فقیر فرموده اید و درویش
من عارف من این سخن فهمی شما مارا بغایت محظوظ کرد فی الواقع این بے تکلفی که این
عاصی با آن زبدهٔ اولیا و صفوهٔ عرفا است با عزیزان دیگر نیست این قسم بے تکلفی که با شما
بهم رود بکسے نرفته با خصوصیتے خاص است خدا شاهد حال است و کفی بالله شهیدا دیگر معلوم شد
که از لشکر دو جوان بسیار از وضع شما محظوظ بودند و تعظیمے از مذاق شما میکردند معلوم شد
که کمال رشد شناخته اند لیکن آن قدر توفیق رفیق نبود که بیعت نمایند بهر حال مداح
شما بودند و اشتیاق فقیر نیز از زبان شما پیدا کرده بودند و توفیق بیعت نیافته اند حقیقت
مجلس سرود و سماع آنست که همه متروک شد زیرا که احوال نیست و به تقریب عرس
حضرت شیخ اگر قوالان مے آیند مجلس از افسردگی دل میشود حظ نمی یابم مصرعه

بهار عیش در ملاقات دوستداران است ٭

مکتوب ۱۹ نوزدهم - عارف معارف ربانی سالک مسالک سبحانی متع الله الطالبین
بطول بقائه از عمده و فیض کل درویشان تراب اقدام ایشان کلیم الله بصّره الله عیوب نفسه
و وفقه لخیرات - سلام محبت انتسام مودت التیام مطالعه نمایند داعیه زیارت حرمین
شریفین زادهما الله شرفاً و تعظیماً اکنون چه طور است اگر عزیمت است اینجا بیائید بمشیت الله
سبحانه بعد فراهم آمدن اسباب باتفاق سید آن طرف میرویم اگر قوی است پس درین ایام حجاج
ازطرف بندر سورت رو نهاده اند و راه مفتوح شده چرا نشسته اند و اگر محتاج خرج هستند
از دهلی که بر آمده بودید برای این داعیه کدام خرج برداشته بودید بر قدم توکل بر آمده بودید اینجا
این حرف مشهور شده که برای حج بر آمده اند و داخل لشکر مجاور شده اند خیر گاه عذر عدم
فتح راه بود اکنون باتفاق همه مخبران راه مفتوح است چه عذر است مگر اینکه فقیر شما را طلب
داشته که این قدر طریقت منظور است طور توکل و فقر از دست نداده بخوب کرده اید باید
که این وضع را بهرحال انجام تا لب گور باید کرد و این که فتوح شود آن فتوح لا یرد الغیب
هرچه رسد بی عیب است والسلام ٭

مکتوب ۲۰ بستم السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته علیکم ایها الفائزون الی اقصی مآرب الشهود
و اعلی مطالب الوجود از چگونگی احوال مدتی بر آمد که اطلاع نیست بهرحال اقتران خیر مسئول
درگاه صمدیت آنچه مرقوم بود که اهل دول بعد از داخل شدن اخفاء این امر میخواهند و من
اظهار آن را موقوف بر ظهور بعضی تاثیرات میدارم همه موجه و معقول است باید اخفا کرد اما ظهور
تاثیرات بی مباشرت اذکار و افکار و مراقبات میسر کمتر است و این طایفه را فرصت
این کار کجاست لهذا ظهور این امر جلیل القدر در سیمای این مبطلان کمتر است اما بهرحال
بر استمالت خاطر این قوم باید کوشید و منتظر ظهور تاثیر ازین دم سردان کمتر باید بود حقایق
میان اسدالله و میان ضیاء الدین بتفصیل معلوم شد شما هرگز مخالفت با هر دو عزیز

نخواهند کرد و دست فرا بکار ہائے خود بگذارید به دستها توجه کار خود باشید اگر شما را کار خوب خواهد
بود فساد و باری از قول و فعل یاران اثر در و نخواهد کرد اگر خوب نیست پس معلوم حقیقت پیروی
این است که ایشان تربیت بهمت میخواهند و تربیت بهمت عنایت است از اینکه شخصے
بمجرد رسیدن بخدمت درویش بے خود و محو متلاشی شده به نهایت رسید و تلقین است
که تربیت چنین است تربیت امر دوم سلوک است باذکار و افکار و مراقبات و اشغال که
و ایشان را فرصت دماغ سوزی این کار نه اگرچه تا حال که ۲۸ شوال است بیش نیامده
از فحوای کلام بعضے هم صحبتان او چنین معلوم مے شود والسلام۔

مکتوب بست و یکم ۲۱ خلاصه اخوان الصفا خلان الوفا مولانا نظام الحق والدین متع الله
العاشقین بطول بقائه۔ از خادم درویشان کلیم شاهجهان آبادی سلام مطالعه فرمایند
بعد از شرح اشواق معلوم نمایند مرقوم بود که طالبان حق به بنگ و شراب و افیون آلوده اند
با وجود آن صدق طلب میکنند چه حکم است برادر من تلقین ذکر بعد بیعت بکنند
که نام حق تعالی تاثیر خواهد کرد زود یا دیر دیگر مرقوم بود که بعضے درویشان دعوت میکنند
و بخواهش تمام بخانه خود یا برائے عرس بزرگان مے طلبند فقیر نمے رود هر چه امر عالی شود
برادر من فقیر شما جائے نمے رود و درویشے را نمے طلبد اگرچه بظاهر ترک سنت مے نماید
اما اگر بنظر تحقیق بنگرید همین سنت است آرے بعضے از مشائخ که استفاده از شما بکنند
و معروف افاده شما میشوند روا باشد که برائے استمالت خاطر گاہے احیاناً قدمی رانده
شود و الا امروز خیر و برکت در مجلس مشائخ نمانده است دیگر در کتابها مرقوم بود که طالب
صادق مثلاً پیر او فوت شده و او را از و نعمتے نرسیده یا مثلاً در واقع شده که این طالب
نمیتواند رفت اما از پیر خود نعمتے باو نرسیده اگر چنین طالب طلب ذکر و شغل نماید چه امر
است جواب این سوال مکرر نوشته شد و تفصیل او اینست که کلیه در این امر بفقرا این است
که سلک چون سست شده و مرشد و مرید شود احتمال اضاعت دارد زیرا که اگر بگفته اول کنند تلقین ثانی

لغو واقع میشود و اگر گفته ثانی بکند تلقین اول لغو واقع میشود و جمع پیر بوئے از انکار اول
دارد که برآن قناعت نکرده و آنرا بسیار نکرده و ناپخته طالب دیگر میشود و برآن نقصان و
بوالهوسی خود اقامت میکنند چون درین سوال مذکور این است که از پیر خود چیزے نیافته
پس درین صورت مانع برخاست گویا ساده لوح است هرچه نقش کنند زیباست بخلاف
تختهٔ منقش که تصرف درو خالی از بیمزگی نیست ❊
دیگر در رقیمه مکتوب بود که زنان را بیعت کنم یا نه برادر من همه زنان را بیعت کنید اما با زنان
جوانان خلوتهاے طولیه که موجب فتنهٔ مردم بشود نکنند و در صحبت اولی وقت بیعت دامنے
بر دست خود پیچیده دست بر دست او وا نهد که مس اجنبیه حرام است۔ و دیگر محمد قائم میگفت که
دو دختر نابالغه را تلقین ذکر امر فرموده بودند برادر من ذکور اناث چون مراهق شوند ذکر تلقین میتوان
کرد اما قبل ازین منع است که خوف هلاک است من بعد پسر و دختر خورد را تلقین نکنند که
هلاک جانست۔ دیگر یارانے که بسیار به ذکر گفتن مشغول باشند خوف جنون آنها باشد
بفرمایند که موے سر نگاه دارند و آنرا چرب دارند و چرب خورند که از جنون در امان باشند
دیگر امر خلافت آسان ندانند کسے که فاضل یا طالب علم اقلاً عبارت عربی درست تواند خواند
براے او شان بنویسند چون میان عبداللہ خان۔ و اگر عاری باشد و حال عالی دارد و
ریاضت شاق باو هم جائز است۔ و اگر عاری محض باشد فلا فان امر الخلافة له شان عظیم
وعند اعطاءها للجهد يستهان فعليكم ان تغمضوا هذا الامر فان الخليفة تمثال
المستخلف والناس يقيسون حال المستخلف من حال الخليفة ❊
و دیگر مرقوم بود بهبه دیارام و هندوهاے دیگر بسیار در ربقهٔ اسلام درآمده اند۔ اما با مردم
قبیله پوشیده مے مانند برادر من اهتمام نمایند که آهسته آهسته این امر جلیل از بطون بظهور
انجامد که موت در عقب است مبادا احکام اسلام بعد از رحلت بجا نیارند و مسلمانان حقیقت
را بسوزانند دیارام اگر خطے مے نویسید خطے نوشته خواهد شد میان اسداللہ و میان ضیاء الدین

برادران شما اند باید که با یک دیگر فانی باشند و اگر از یکے خلاف مرضی
امرے شود دیگرے الکرم عفو نماید و بجمعیت زندگانی کنند شما ان شاء اللہ تعالیٰ صاحب ولایت
و رکن ساختہ است این کار را تمام نمائید قبل ازین نوشتہ ام که بشکر بروید اکنون این امر
است ہر جا باشید در اعلاے کلمۃ الحق باشید و جان و مال خود صرف این کار کنید والسلام

مکتوب بست و دوم [۲۲] نظام الاسلام والدنیا والدین از فقیر خاکپاے درویشان
کلیم اللہ سلام کسنت اہل اسلام و مفتح کلام و مونس التیام و موید انضمام محبت انجام است
مطالعہ نمایند و متوجہ احوال خیر المآل خویش تصور نمایند. ملاطفہ گرامی رسید بے تعلقی از
دنیا بعنوان مفہوم و مضمون او بود شکر حضرت واہب العطایا بجا آوردہ شد اے برادر
مفتون دنیا نیست مگر مغبون شنیدہ باشند که اجتہاد علمایان کشیدہ که اگر کسے وصیت
کند وقت موت مال مرا باعقل الناس بدہند کدام کسے را باید گفتہ اند بتارک دنیا باید داد
که زیر آسمان آنکس اعقل الناس است ہر عالم و جاہل قباحت دنیا میدانند اما ترک گفتن
آن را قدرت در خود نمی یابند چہ این تفصیل دانستہ بہشت خوشا حال کسے که این فضل
شامل حال او شد. اما معلوم شد که تمام اوقات شب و روز در چہ میگذرد محض بمجالست
و مخالطت مردم میگذرد یا ضبط اوقات ہم دارید ضبط اوقات آنکہ ندارد خسر الدنیا والآخرۃ
است زنہار باین کوچہ نباید رفت آنچہ قدر و قیمت دارد اعراض عن الدنیا والتوجہ
الی اللہ تعالیٰ دارد اگر جزء ثانی نباشد یقین دانید که جزء اول ہم نیست چہ دنیا پیش ما
ماسوی اللہ. دیگر معلوم نیست که لباس چہ اختیار کردید بعضے سالکان بر حال میدارند و بعضے
میگردانند و ہر یکے نفعے خاص دارد اینقدر مقرر است مدار فقر بر دل است و باطن نه کل است
در ظاہر. دیگر واضح باشد که مرتبۂ فقر پیش خدا و رسول خدا بیشتر از مراتب جمیع طوائف است
چہ ایشان را اہل اللہ میگویند و این اضافت چہ شرف بخش است فعلی ہذا توقع که شما خود را
متمکن ہمین طور بسپارند که رسم طالب علمی مایۂ غرور و تکبر و خود بینی است از خود بردارند بلکہ

تغییر لباس هم بکنند که مبادا طالب علمان چون لباس شما را لباس طالب علمان بینند شما را فریب داده از راه خدا براه دنیا برند و ارشاد از خلق دریغ دارند و جهد بلیغ نمایند که مردم در سلک شما داخل شوند و بمرتبه فقر رسند و محبت دنیا از دل سرد شود و در سماع و در جد شریک شما گردند و شیطنت باطنی آنها بکلی بر حمایت سهل شود و اذکار و افکار شایع سازند اما با اهل نه با نا اهل که این حرام است والسّلام ۰

مکتوب بست و سوم بشیخ الاسلام نظام الدنیا والدین سلمه الله تعالی از فقیر حقیر کلیم سلام محبت انجام مطالعه نمایند آنچه نوشته بود دید که مردم در جناب حضرت شما چیزی میگویند که گفته شدن صواب نمی نماید لهذا اخفاے اسم شما میکنم و گاه اسم شما عبد الله و ملیک الله و فلان سیاح و فلان فلان میگیریم و نام حقیقی می پوشیم اما پیش محبان حقیقی ظاهر میکنیم انهوا مضمون کلامکم اے برادر ماکه باشیم و چه باشیم و چه لائق باشیم که کسے ما را بدشنامی هم یاد کند و هر که ما را بد یاد میکند ما مستحق زیاده از آنیم که او لطف کرده کم دشنام میدهد با عفو کردیم شما هم عفو کنید و در آنچه جناب شما را عیب نرسد و کسر شان شما نشود همان کنید با آنهم قبول است لیکن پوشیدن اسم شیخ اصلاً و مطلقاً بمن ندارد و این معنی شاید بر شما گران آید اما زنهار الف زنهار که دغدغه پوشیدن اسم شیخ فلاح و صلاح دارین میسر و بیشتر هر چه مصلحت و صوابدید شما خواهد بود شاید نیکو خواهد بود اما خیرخواه هستیم نمیخواهیم که اسم شما پوشیده شود و بعضے ناهنجاران میگویند روبروے من که حضرت یحیی قدس سره حقائق و معارف نداشتند زهد خشک بود که من ازین آزار چه بگویم که من مرید فلان سیاح یا فلان مجذوب یا فلان ارواح هستم این معنی را طریقت مشائخ بر نمی آید باقی اختیار بدست شما است اے برادر چون شیخیت مشهور میشود براے سوختن او طائفه توفیق آزار می یابند و این حال الیٰ الآن جاری است در زمان مشیخت حضرت سلطان جیو دشنام دلفی سلطان جیو میکردند مریدان بخدمت سلطان جیو نالش این معنی کردند که مردم حضرت را برسر منبر دشنام میدهند

اگر شنوده خواهیم شد صفت سلطان جیو منیف فرمودند که ما عفو کردیم شما نیز عفو کنید و این دو
بیت خواندند بیت

هر که ما را رنجه دارد راحتش بسیار باد	هر که ما را یار نبود ایزد او را یار باد
هر که خارے بر نهد در راه ما از دشمنی	هر گلے کز باغ عمرش بشگفد بے خار باد

سوختن ساختن کار درویشان است والسلام ۞

مکتوب بست و چهارم۔ شیخ الاسلام شاه نظام الدنیا والدین سلمه الله تعالی من
جمیع الآفات والبلیات از درویش کلیم سلام محبت انجام مطالعه فرمایند باید که در ایصال
تامجات تساهل ننمایند که الکتوب نصف الملاقات است مرقوم بود که مردم بجد اند که بپادشاه
ملاقات کنید بلکه فلان شیخ جیو که بجد اند که بهین تقریب نیک میکنم ملاقات بکنید اے
برادر ملاقات بادشاه هیچ نیست آخر خفیف میشود درویش۔ که بادشاه تا امروز هزار درویش
را دیده باشد اما اعتقادے و اخلاصے بهیچ یکے پیدا نکرد و عاقبت صحبت بخیر نے الحاصل
باقی اختیار است مجرب چنین است که گفتم دیگر مرقوم بود که بعضے امرا نزد بادشاه
میخوانند که پیش شما آیند میخواهند که شما پیش ایشان رفته تلقین ارشادی کنند
اے برادر ظاهر این هیچ نیست نباید اگر مرید را این قدر هم گرمی این کار باشد که مخالفت نفس
کرده یک روز بخانه شما بیاید پس بیشتر خواهد شد اما اگر دانید که صاحب خیر است روا باشد
که برائے روا شدن حاجت دیگرے دل کشیده بخانه او بروید شاید روئے نیک بختی
پیدا کند دیگر مرقوم بود آزارها هم دارم ظاهر و باطن الله یشفیکم جمیعکم اما هیچ وسواس
نکنید کدام شخص که خالی از بلا خواهد بود۔ دیگر مرقوم بود که مردم بجد اند که تاهل بکنند اے برادر
تاهل چه جای است بے ضرورت نباید کرد والضرورة یقدر بقدرها اگر راهی گرفته قضائے
حاجت نموده آزاد کنید شاید اقرب باشد از آنکه همیشه درین بند گرفتار گردید۔ دیگر مرقوم بود
که سید عبدالرحیم اکل و شرب نمیکند اے برادر چه باک اگر دل مشغول بحق است ترک دارد

انشاء الله تعالی این فاقه آسیب نخواهد رسانید والسلام۔

مکتوب بست و نهم بشیخ الاسلام شاه نظام الحق والدنیا والدین ادام الله شوقه وذوقه وافاض علی العالمین بره واحسانه از درویش مجهول زاویه ذهول کلیم الله بصره الله بعیوب نفسه کما هی وفقه بمعالجتها۔ از درویش کلیم الله آنکه سلام مودت انتسام مطالعه نمایند ذکر رفتن که بشان ضمیر وسابق بالخیر است از آن مبرا است نگر دید این علاقه آخر درویش را از جمع استغنای اندازد واگر خواه نخواهی از ازدواج باشد انهم بعد انقضای طریق سیر وانزوا در شهری میسر خواهد آمد وبرای انزوا که مسلک این فقیر نموده بودند مصلحت ویدن آنست که انشاء الله درین روزها در برهانپور خوبیهاست وطن اختیار نکنید اما بر لب آب اگرچه صحرا باشد انشاء الله تعالی آبادی هم آنجا خواهد رفت وآنچه ایما رفته بود که بخانه بعضی دولتمندان باید رفت تا داخل سلک شوند ای برادر نیت مقدم است بر عمل صحت وفساد عمل مبنی بر فساد نیت است اگر نیت شما صالح است انشاء الله تعالی اعمال باصلاح راجع اند غم مخورید و آنچه ایما رفته بود که ملاقات خلیفه را امروز باعث ایذای برادرها را تجربه معلوم شده صحبت هیچ درویش تا آخر کار با خلیفه برابر نشده زیرا چه محال طلبهای خلیفه بر درویشان شاق می نماید و مدارات خود با عباد الله از درویشان بر خلیفه دشوار می نماید انجام بقبح صحبت میگردد مگر با شیخ محمد وارث مرحوم که ایشان برای کسی خلیفه را تنگ نکردند خلیفه هم فرصت محال طلبها نیافت که از دهلی بدر رفت۔ ملاقات خود آسان است اما برای آمدن صحبت مشکل والله الموفق بهر طور اگر درین ملاقات کار عاجزی از شما برآید سعادت خود خواهند دانست حافظ شیراز علیه الرحمة میفرمایند بیت

چو قصد باده کنی جرعه فشان بر خاک
از آن گناه که نفعی رسد بغیر چه باک

برای ایصال فیض بغیر عبادت متعدی است شاید اقرب الی القبول باشد والسلام

مکتوب سی ام بشیخ الاسلام شاه نظام الدنیا والدین سلمه از فقیر کلیم الله

سلام محبت التیام مطالعه فرمایند مکتوب محبت اسلوب مدتهاست که رسیده چشم نگران است ای برادر یک کلمه الله که از زبان بنده از بندگان بر می آید ثواب آن از مرکز خاک تا محدب فلک عظم پر میشود پس طوبی لمن قال وطوبی لمن قال من قال وطوبی لمن قال لمن قال من قال ذلهم اجرا الی اول من قال بس والسلام

مکتوب بست و هفتم شیخ الاسلام والمسلمین نظام الدنیا والدین سلمه الله تعالی

از درویش کلیم سلام مطالعه فرمایند امروز که چهارم ربیع الثانی سنه ۲ جلوسی است محرر میگردد پسر حافظ احمد تنها متوجه لشکر شده بدست او کتابت مطول مشتمل حقائق دیگر نوشته خواهد رسید انشاء الله. از جمله آن حقایق این حقیقت است که اگر شما را قصد ازدواج باشد مخالفه این هم فقیر مبیده است اشاره کنید که چیزی بطریق رسم برسانم واگر داعیه این کار نیست فهو المراد که درویش در تاهل از عادت باطن تفاوت میکند دیگر معلوم شد که آنچه از هجوم دولتمندان وقضیه خواجه محی الدین وسرای مجلس سرود همه معلوم شد ای برادر اینچنین واقعات باختلاف دولتمندان میشود باک نیست فالله خیر حافظا هو ارحم الراحمین وبیقین شناسید که دولتمندان هرگز در هیچ عصری مرید هیچ شیخی نشده اند اگر شده دولتمند نمانده همه را گذاشته لنگ بسته اند واما دولتمندان که هنوز بر رسم خود باشند ومرید خود را گیرند مرید نیستند ای برادر مریدی ایشان همین است که باوجود فرعونیت از جاه خود فرود آمده بتواضع شما صحبت داشتند اینقدر سلوک تمام است که ایشان بولایت رسیدند از ایشان ذکر وفکر واوضاع درویشان چشم داشتن نهایت غلط است ایشان که بیعت کردند در ولایت ایشان چه ماند از ایشان همین قدر مطلوب است که بمحتاجی چیزی برسانند والا هیچ اذا خلوا الی شیطینهم قالوا انا معکم انما نحن مستهزءون صفت ایشان است در مجلسی که بگویند که شما مرید فلان شیخ اید روی ایشان سیاه میگردد وعیب خود میدانند ذکر وفکر از مردمی طلب است که دلق درویشان پوشند. واز کار دنیا معطل شده

بکار عقبی بکوشند و مجلس سرود با احتیاط گاه گاه بکلیه ترک نه نمایند و مقرر همیشه کنند والسلام

مکتوب بست و هشتم بشیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والمسلمین والدنیا والدین

سلمه الله تعالی از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند امروز که بست و هشتم ذی الحجه سنه هزار و صد و نه
است الحمد لله والمنه که بهمه وجوه عافیت است زمین تکیه وسیع تر می باید اکنون در صد و چهار ده گز
دارم بلکه و منزله کرده ام هنوز تنگ و دقت است که آن را باسلوب حویلی ساخته ایم اگر
باسلوب تکیه بکنیم بغایت دق می نماید آری هزار گز زمین تکیه میتواند شد و از رسول تکیه
اگر نزدیک قدم مبارک یا روضه شاه بایزید بالا به فیروز شاهی یعنی دور از آبادی بگیریم هم
سر انجام میشود اما اقول که کسی را مطلوب ایصال فیضی باشد این قدر دورست چار دو دوگاه
بخاطر میرسد که اکثر عمر درهمین تنگی گذشت اکنون معلوم چه قدر باقی ماند که گشایش دهند است
چه توان کرد اما چون این کل نعمت متعذر است شاید عزیزان دیگر نیز ازین نعمت فیضمند شوند
من نمیخواهم زیرا که شما را کار بزرگ ایصال فیض و اعلاء کلمة الله فرموده ام و شما هم درین کار
گرم آمده اید می ترسیم که مبادا از اینچنین فرمایش که از آن جهت است تعطل و اهمال راه یابد
و در وضع بی نیازی نیازمندی پیدا گردد و آنچه از امور دنیاوی بشما نوشته می آید و نوشته
خواهد شد کلیه آنست که اگر در خود تاب و طاقت آن به بینید و دانند که با آسانی و بیسر شدنی
لجاج کثیر میسر می آید کرده باشید و اگر دانید که در آن هتک حرمت طور درویشی و خروج
از وضع مختار آن را بر ذمه شما گذاشتیم اگر خواهید بکنید و اگر خواهید ترک دهید که چنین کرده اند والسلام

مکتوب بست و نهم بشیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والدنیا والدین از درویش
کلیم سلام مطالعه نمایند خطیکه بمعرفت میان عزت علی چرمینه فروش مرسول بود رسیده مرقوم بود
که آزار نزله و زکام و سوزاک غالب می آید حلاوت نمی یابم و بهجوم خلائق سبب پریشانی
خاطر میشود ای درویش الله حافظکم و ناصرکم از شنیدن آزار خاطر این عاجز کوفته شد
شفا از حاجلا ذکام و نزله شما را انجام هم بود آنچه در باب سوزاک حکما میگویند بمشورت طبیب الفقرا

محمد علی خوشنویس که عقیدت تمام در جناب شما دارند و من درین باب مکرر بشما نوشته ام بتفاصیل و درین ورقه باجمال نیز می نویسیم که تا ممکن باشد گرد زن نباید گشت بیت

در راه خدا که ره زنان اند	آن راه زنان همین زنانند

و بر تقدیر ضرورت والضرورات تبیح المحظورات باید کرد اما بقدر ضرورت اگر کنیزکی بخرند تا دفع مضرت که سوزاک نموده فارغ شوند اقرب بصواب می نماید و اگر کدخدا هم شوید باید که دختر محتاجی که دنباله گران نداشته باشد باید خواست اینجا در قبیله ما دو سه دختر بودند میخواستم که یکی نامزد شما بکنم اما بعضی موانع که موجب تشویش ما و شما بود دانسته دیده ازین داعیه فارغ گشتیم اگر همانجا صورتی پیدا شود جائز است و آنچه از کثرت هجوم خلائق می نویسید ای برادر عالی در امید قبول سرگردانست شما سر از قبول مپیچید و انید چون میت بین یدی الغسال باید بود اگر قبول دهند قبول باید کرد و اگر خمول دهند خمول باید کرد و عمده درین کار فنا ازبابت خویش است بیت

دف گفت که ما ز پوست پوشان توایم	ور ننوازی هم خموشان توایم

رد و قبول عنایت اوست هرچه عنایت شود بهمان باید ساخت و شکوه این نباید کرد والسلام

مکتوب ۳۳ بنام شیخ الاسلام شاه نظام الدین سلمه الله تعالی - از درویش کلیم الله سلام مطالعه نمایند مکتوب شما رسید که مرقوم ماه صفر بود مرقوم بود که عجب صورت رو داده است که اصلاً و مطلقاً دل را جمعیت ذکر و فکر نمی شود بلکه پریشانی طور دیوانه وار جمعیت ذکر و فکر نمیشود و سابق روز و شب سوای ذکر الهی و ذوق و شوق و ذکر و احوال بزرگان چیزی دیگر نبود معلوم نیست که چه سبب است مگر آنکه حضرت شاید بفقیر کم توجه باشند بهر حال امید توجه است انتهی کلامکم معلوم شد که بحکم من استوی یوماه فهو مغبون ترقی لازم حال صوفی باید بین آنکه در ترقی است سالک است و آنکه در یک حال مانده واقف و آنکه نعوذ بالله عود

بانچه از آن بر آمده بود کرده راجع است انچه شما نوشته آید در ظاهر بقسم ثالث مشابه است اما نه چنین است بلکه چون صوفی را ترقی نمی نماید او را دران کدورت و منحطی نماید و هر مرتبه تحتانی ذکر مرتبه فوقانی است جائیکه هنوز جمع اند باشد ذکر و فکر آمیزش ندارد واما اگر فی الواقع حضور نیست و ذکر و فکر هم نیست پس درین صورت جای ماتم داشتن است و این برجوع پهلو بزند در علاج آن باید کوشید که هر شغلی مانع ذکر و فکر است چون توجه بخلائق و دنیا سیه همه گذشتنی و گذاشتنی است و دل بستنی و همت آویختنی است پس حیف باشد که توجه الی الله را که باقی است او را بتوجه الی الخلائق که فانی است باید فروخت اتستبدلون الذی هو ادنی بالذی هو خیر ۞ مرگ خود باید حاضر داشت و کار بمولا افتاده نصب العین باید نمود بیت

مجلس وعظ گر ترا هوس است مرگ هر دم زه واعظ تو بس است

فرموده اند که چون صوفی در کار خود ترقی نه بیند باضداد حال بپردازد یعنی اگر مقیم است مسافر شود و اگر سیر میخورد گرسنه باشد و اگر خوب میپوشد درشت پوشد و اگر متوجه خلائق شود معتکف شود بهر حال به تهذیب نفس و سیاست آن کوشیدن از جمله مقتضیات وقت سالک است دیگر مقدمه کد خدائی نوشته بودند یاری از یاران شما اینجا رسیده بود میگفت که میان محمد علی جای منسوب شده اند همراه شاه نظام الدین جیو در میان قبیله منسوب شوند فتوای ما در آن کار است که اگر احتیاج نباشد هرگز کدخدا نباشد برای یک دم شهوت که خاک بر سر اوست اسیر زنان نتوان شد بعمرها ی دراز الضرورة تقدر بقدرها و اما بی درم خریده پیدا باید کرد یا خاتونی که مهر آن زیاده از ده درم شرعی که مقدار سه روپیه باشد تخمیناً نباشد درهای وهوی زنان نباید افتاد که این قوم رهزنان دین اند هیاذا بالله و ایاء عن هذا الهالك والسلام ۞

مکتوب سی و یکم شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدنیا والدین از درویش کلیم سلام بهجت انجام مطالعه فرمایند که مکاتبات شما متواتر رسیده و بعضی یاران را احوال کرم

دیده شد الحمد لله علی ذلک دعا و اخرویاه صفر قدوة الاصفیاء والاصحاب زبدة الاحباب
خواجه نور الدین محمد ختلی که نوشته بودند عجب صاحب توفیق است الله تعالی بطفیل شما و
عمر و حیات و منصب و محبت الٰهی این مرد بیفزاید که از جان و دل در شما فانی است و هرگاه
که بمن نوشته همین نوشته که حضرت لطف فرمایند که مرا محبت حضرت پیر دستگیر شاه
نظام الحق والدین زیاده از زیاده دست دهد خود را فدای خاکپای حضرت شاه صاحب
نمایم و گاهی از مطالب دنیوی وانمود نکرده اند عجب استغنا بلند دارند همچنین مرد اگر
مجرد شده در کار درویشی در آید حالی از درویش شود خدا تعالی محبت شما در دل آن مرد
روز بروز زیاده کند آمین یا رب العالمین ❊

مکتوب سی و دوم۔ شیخ الاسلام والمسلمین نظام الدنیا والحق والشرع والدین
از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند مکتوب شما از لشکر رسید که در آن مذکور مجلس بخانه
نصیب خان قراول و نوبت خانه محب الفقراء محمد علی خوشنویس بود و من بعد هیچ کتابت
نرسیده ای برادر وقت را غنیمت دان آنقدر که بتوانی مشغولی بحضرت تعالی یغمای
عمر است برد و قبول خلق متوجه نباید بود در ایصال فیض همت باید بست و آنچه در آن
آفت قبض باشد از آن احتراز متحتم۔ باید دانست و آنچه مدد این کار باشد باید پرداخت
درویشی که مقبول جمیع خلق الله باشد هیچ کس را از درویشان دوست ندارد مقبول خدا
باید بود از قبول خلق چه سود۔ والسلام ❊

مکتوب سی و سوم۔ اخوی اعزی شیخ الاسلام شاه نظام الدنیا والدین از درویش
کلیم الله مطالعه نمایند مدت مدید و عهد بعید بر آمده که صحیفه شما نرسیده اگر چه بعضی از
مخلصان خبر خیر و عافیت رسانیده اند چون محل و منزل بما متعلق است و شما اکثر حال
در سیر و سفر بید عذر نوشتن کتابت از طرف ما اگر باشد مقبول است و مسموع و از طرف شما
نامقبول و نامسموع چنانکه شما از مکاتیب این درویش اللذاذ هست همچنان فقیر را از

مکاتیب شما ابتهاج و ابتزاز هرجا باشند بعافیت باشند و بخدا مشغول و بخلق خدا بسوی
حق راه روند نوشته می آید که امروز روز بیست و دوم ذی الحجه است قرضدار یک درم نیستم بحکم اما بنعمة
ربک فحدث این سخن گفته می آید والله شهید علی ذلک اگر چیزی از غیب مفتوح میشود آن حرام
و بیم نیست چنانکه کریم نیست اما اگر در میان نامه پیغام باخان مذکور واقع میشود باعث
رعایت بعضی از مخلصان است چون میان نور محمد و میان محمد یار و میان محمد حسن از مخلصان
شما آنجا رسیده اند و بفقیر هم آشنا اند بشما نوشته می آید که توجه باطنی در حق این هر سه
عزیز باقصی الغایت مبذول دارند و توجه ظاهری خود تابع توجه باطن است آنکه توجه باطنی
دریغ ندارد توجه ظاهر چون دریغ خواهد داشت بهر حال شرم و شکری مفتوح بر رعایت ایشان
داشت شاه ضیاء الدین همراه لشکر عظیم شاه بشهر کانور رفته اند و شاه اسد الله لشکر را نخواهد
گذاشت والله یحق الحق و هو یهدی السبیل والله متم نوره ولو کره المشرکون بهر طریق
بودن شما در لشکر موجب رحمت علی عباد الله است دیگر میان عبد الرشید معلوم نیست که
کجا تا بکجا ترقی کرده اند اگر سلوک تمام کنند و طلب رخصت ارشاد نمایند و شما در ایشان
قابلیت این معنی احساس نموده رخصت ارشاد بنویسند۔ دیگر بنده زاده حامد سعید سلام میرسانند

مکتوب سی و چهارم۔ شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین سلمه الله تعالی

از درویش درویشان خاک راه ایشان کلیم الله سلام محبت انجام مطالعه فرمایند مکتوبی
که ملفوف در کتابت بود رسید حقائق معلوم گشت در اینجا عزیزی هستند که فضیلت چند
چیز دارند اسم ایشان عبد الولی از مردم سنگهانه قریب نارنول از قبیله قضات چون دولت
فقر داشتند بعنایت درویشان امتیاز یافتند قبل ازین میان محمد شفیع که مدرس
علی الاطلاق اند از فرزندان شاه عیسی سندهی اولاً فاتحه فراغ از فقیر گرفته بودند اکنون
بعد از برآوردن چله ها فاتحه این کار هم گرفتند الحمد لله علی ذلک ای برادر از خود کاری
نمیتوانم کرد یاری می شاید دیگری باین طور مشرف گردد این بی ادبیها نموده میشود

والاچه لائق شما نیز در اعلاء کلمة الله حق سعی بجا مے آرید و خواہند بجا آورد و شاه ضیاء الدین محمد مذہب میگویند اگر جاے را گرم سازند و بازار شکسته جاے بنشینند خوب باشد اما چه علاج که تقدیر چنین رفته تا دو شمارا کار فراہم آوردن تنگه و نقد و جنس نیست فراہم آوردن دلہا مطلوب است تا دلہاے عاشقان صادقان از اطراف و اکناف عالم جمع آریم و آنچه در نظر ما جلوه وارد شد ہمی در کام جان ایشان بریزیم شاید کسے که افتد ہزار در ہزار فراہم مے آریم شاید از ہزار یکے برعنائی و زیبائی عالمگیر شود مصرعه بہر یک گل منت صد خار میباید کشید ؎

مکتوب سی و پنجم۔ الحمد لله والمنة که مکاتیب شما پیوسته از شہر کانور رسیدند۔ آما مدتے است که در پرده توقف اند تقسیم اوقات و توزیع مجالس که مرقوم بود ہمه بر نہج صواب وارند این قدر یقین دانید که نیت نیک لازم است در ہمه حرکات باید داشت و آنچه قیمت دارد از اعمال آن عمل است که دایم است اگر قائل باشد و گاه عملے کردن و گاه ترک آن کردن از نہج صواب بعید است تلون از آثار بدایت است و یکرنگی از آثار نہایت و بیرنگی تمام مقصود این سفر تا ممکن باشد بیرنگ باید بود تزئین مجلس و ترتیب خلفہا از عالم ارشاد است و بیخود بودن در ہمه اوقات از عالم دیگر رزقنا الله و ایاکم ہذا المقام علی الدوام مرقوم بود که میان عبد الرشید مشغول اند۔ الحمد لله علی ذلک اگر مشغولی ایشان محسوس باشد اذن نخواہند داد و اگر طمع اختلاط بدنیا از ایشان محسوس باشد اذن نخواہند داد و اگر انقطاع از دنیا دریابید اذن خواہید داد ہیچ آفت بالاتر از اختلاط بدنیا نیست ما و شما ہم اختلاط بدنیا و ابناء دنیا میکنیم لما الحمد لله ہمچون سوزن در آب مے باشیم مرقوم بود که غازی الدین خان طلب ملاقات کرد نرفتم خوب کردید که نرفتید اگر او را قضا در خدمت فقرا بودے خودی آمد و خود آرائی نمے کرد۔ بیت

از سادگی و سلیمی و مسکینی	در سرکشی و تکبر و خودبینی
بر آتش اگر نشاندت بنشینی	بر دیده اگر نشاندت ننشینی

اما نوشته بود که او خطے باین طرف در باب اذن ملاقات با صلحے خواهند نوشت بلکه نوشته
است خواہد رسید تا حال ۲۰ ذی الحجہ است اثرے ازان پیدا نیست و بر تقدیریکه بنویسند
اذن علے العموم نخواهم داد آرے بر طور فنا در خدمت فقرا اذن است که فقرا نیز متوجه
این قوم باشند والا فلا - دیگر رقم حویلی از جانب محل اندرون قریب ہفتصد و ہزار خرچ شد
الحمد للہ اکنون یک درم ذمه نمانده ذلک فضل الله یؤتیه من یشاء والله ذو الفضل
العظیم اگر ملا ابو الفیض درین باب تصدیع میکشید تصدیع او را روا ندارند و اگر بلا کلفت
است والله غنی عن العلمین ولکن یقبل التوبة عن عباده شما در بیعت کردن با
عورات چرا اہمال مے ورزید اگر جوان اند و اگر پیر اگر حسین اند و اگر قبیح ہمہ را بجای محرمات
پندا شته کلمه حق بگوش ایشان باید رسانید و دیگر شنیده شد که شما چون سفارش پیش
دولتمندان میکنید اگر او کار شما کرد خوش شدید و اگر کار شما نکرد آزرده قطع رشته خلاص
میکنید اگر این معنی حق است خود چیزے نیست طریق سفارش این نیست کار شما ہمین
سفارش است اگر او کار شما میکند کار خود میکند و اگر نمیکند کار خود نمیکند شما چرا آزرده میشوید
اگر سفارش صد بار میکنید و او صد بار نمیکند باز سفارش باید کرد و آزرده نباید شد این طریق
مستقیم است که بزرگان بے نفس برین طریق بوده اند و آنچه معمول شما است بوے از
نفس باقی است - والسلام ؛

مکتوب سی و ششم شاہ نظام الدنیا والدین از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند - از
اورنگ آباد شاہ نور الدین شما عریضه نوشته اند که مشتمل بر طلب فنا فی الشیخ دارد
یا محبت پیر دستگیر درین معنی دلیل واضح است و محبت ساطع است بر بلندی استعداد
ایشان که ہر که دریافت از حسن اعتقاد یافت پیر من خس است اعتقاد من بس است
ہمین معنی دارد و ارادت بیار و سعادت بگیر ہمین معنی دارد و سلف که بسیار کرامات
پیران میگفتند از صفائی اعتقاد بود و اگر در بزرگی پیر متردد باشد که شاید ولی باشد یا نباشد

واین را هرگز مرتبهٔ ولایت ندانند بنابرآن نوشته می آید که شما توجه وحسن تربیت از خواجه نورالدین مذکور دریغ ندارند وبمراقبه تصور صورت خود تاکید ابلغ نمایند که انشاء الله تعالی مقصود حاصل خواهد شد الدنیا مزرعة الآخرة همین است معلوم شما باشد که درزمان نبوت علیه السلام نفاق پیشه نماز وروزه میکردند وبد احکام مسلمانان حقیقی ودر ایشان تفرقه یافته نمی شد حقتعالی زکوٰة را فرض کرد که دادن مال بسیار مشکل است چون زکوٰة واجب شد مسلمانان قبول کردند ومنافقان این حکم را قبول ننمودند وممتاز گشتند از مسلمانان همچنین امروز درراه خدا از دست زر را اول جدا کردن دلیل قوی است بررسوخ اعتقاد البته متوجه ایشان خواهند بود ایشان سفارش از فقیر شما خواسته بودند بنابرآن مزید تاکید نوشته آمد والسلام ؛

مکتوب سی وهفتم بشیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین از فقیر فقیران کلیم الله ستر الله عیوبه وغفر ذنوبه سلام خوانند واضح باد که یاران چون قراول خان ومیر محمد سعید همه بخیر هستند وانچه نوشته بودند که مرد عامی ناخوانده طلب اجازت نامه میکنند درین باب چه مصلحت است حق این است که اجازت باهل علم باید داد اما برای رعایت دل این مردم هم گونه اجازت خاص مقید باید داد لیسا ناخوانده که این از ایشان خوب سرانجام شده وانچه نوشته بود که فلان شخص کسب فقیری پیش شما کرد ورخصت ارشاد از شیخ عبد الحمید گرفت این معنی خوب نیست چرا خود نداد اگر خلافت کبری ورخصت عظمی نمیداد باری خلافت صغری میدادند شاید در سلک او چراغی روشن گردد که ما همه را روشنی او کفایت کند والسلام ــ

مکتوب سی وهشتم بشیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین سلمه الله از درویش درویشان وخاک راه ایشان کلیم سلام مطالعه فرمایند مکتوبی که بدست شوق فقیر مرسول بود رسید مسطور بود که عبد الکریم نامی در موضع فلان خانقاه عظیم ترتیب داد

واجبت علم غیر از قرآن مجید شاید سوادے نداشته باشد مردم آنجا قاطبة بربیعت آن همت
کمر بسته در معرض قبول استاده اند درین باب چه حکم است رخصت ارشاد باید نوشت یا نه
بدانکه اقسام فقر مختلف اند چنانچه در دیباچه و مقدمه نفحات الانس و حضرت القدس بنظر
آمده باشد که بعضے ازین طائفه خدام طائفه الیست که خدمت مخلوقات را اختیار نموده پیوسته
حظ نفس دیگر بر حظ النفس خود ایثار کرده اند پس درین مرتبه ایصال سالکان از وادی غفلت
و غیبت بسواد عظیم انتباه و حضور در کار نیست بلکه همت این قدر داشته باشد که از سر حظ
خود برخاسته در خدمت دیگرے ایستد و خدمت مالی و جانی صرف او نماید پس آنچه درین
باب ظاهر میرسد که مردم ناخوانده اگر صوفی مرشد مشکل نمیتوانند شد بارے از خدام باشند
اینهمه رتبه دارد پس اجازت بکفایت خدامت باید نوشت والسلام ٭

مکتوب سی و نهم شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین از درویش کلیم سلام
مطالعه فرمایند مرقوم بود که میان بهاؤالدین بهمه وجوه لائق خلافت است برادر من از
حکم شما چاره نیست و مجرد خلافت بچه کارے آید تا کمر همت باعلاء کلمة الله نه بسته شود
و کمر همت بے اختیار درویشی مستحسن نیست و مرضی والده ایشان همین است که چیزے
از دنیاوی پیدا کرده صرف وابسته هائے خود کنند که جبر گرفتن مراحل فروض را به از درویشی
است دیگر مرقوم بود که بعضے مردم را خلافت ما قبل داده بودم اکنون معلوم شد که لیاقت
آن ندارند منع بکنم یا بگذارم بهتر آنست که منع نباید کرد که در منع فتنه انگیخته میشود باقی ماند
علاج آن کنند که خلافت دو قسم کنند خلافت مطلق و خلافت کبرے آنانکه در و لیاقت
و استحقاق خلافت است لفظ خلافت کبری یا عظمی زیاده کنید و مردم سابق را خلیفه عام
بگذارید که قید کبری و عظمی آن داشته باشید انشاء الله فائدت پیدا خواهد شد والسلام ٭

مکتوب چهلم بـ شیخ الاسلام شاه نظام الحق والحقیقة والدنیا والدین سلمه الله تعالی
سلام منسوب این درویش خوانند مدت مدید و عهد بعید بر آمد که مکاتیب شما نمیرسد

ازین طرف ہر کتابت کہ نوشتہ می آید جواب نمی فرستند ظاہر مکاتیب ما بشما نمیرسد المکتوب نصف الملاقات واقع است و اینجا خود در حکم تمام ملاقات است باید کہ در رفع جلباب مفارقت مقصر نباشند والسلام ۞

مکتوب چہل و یکم۔ شیخ الاسلام پناہ نظام الحق والدین سلمہ اللہ تعالیٰ سلام مطالعہ فرمایند مکتوب مخبر از وصول مکاتیب رسید الحمد للہ علی ذلک اما چون جواب شما را کہ بطرف ابو طالب خان بودند خواندم ازینجا معلوم کردم کہ شاید این مرد بشما نوشتہ کہ ہر اجازت سہ سلسلہ شدہ بر تقدیرے کہ این مرد کذب صریح نوشتہ باشد شما اعتبار و اعتماد نخواہید کرد کہ من اجازت بے علم را نمید ہم الا ما قد سلف آرے بعضے اشغال قادریہ نقشبندیہ تقریباً گفتہ شدہ و اگر ہمین قدر را اجازت میگویند فلا مشاحۃ فی الاصطلاح و مردم این طرف را از آمدن خود امیدوار ساختہ باید کہ البتہ بلکہ الف البتہ خود را برسانند والسلام ۞

مکتوب چہل و دوم۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ کل نفس ذائقۃ الموت واستعینوا بالصبر والصلوۃ مخفی نماند کہ بتاریخ بست و چہارم شہر ربیع الثانی فرزند عزیز خواجہ محمد از دار الفنا بدار البقا رحلت نمود داغ جدائی بر سینہ دوستان گذاشت انا للہ وانا الیہ راجعون با ہمہ صبر نمودیم و شکیبائی ورزیدیم شما ہم مصابرت نمائید و درازی عمر و کمالیت فرزند عزیز حامد سعید از حضرت واہب العطایا بخواہید و این مقدمہ را بلشکر میان اسد اللہ و ضیاء اللہ سلمہم بنویسید کہ ہر دو ایشان سلام بآن متوفی بنویسند و تعزیت گرفتگی سامعین گردند حضرت حق قادر مطلق نعم البدل ما را مشرف سازد و متوفی را ذخیرۂ آخرت و فرط ما گرداند دیگر معلوم باشد کہ طریقہ پیغمبر علیہ الصلوۃ والسلام مواسات با ہمہ بود تا این کس باین مرتبہ نرسیدہ ناقص است باید کہ با ہر آشنا و بیگانہ باید نشست و در مشغولی و در حضوری فتور واقع نشود گر گفتن از آمدن دولتمندان چیزے نیست با ایشان صحبت باید داشت و کشش این طرف باید کرد اگر میسر آید فہو المراد والا نیت خیر مثمر ثواب است

لیکن تلقین ذکر بہمہ نیک و بد کہ اعتقاد داشتہ باشد باید اسم اللہ بخاصیت خود از باب
منہیات تارک خواہد ساخت دیگر عورات را تلقین باید کرد و از مکر آنہا در امان باید بود
مبادا ابر باشند دیگر این فقیر در دعوت درویشان نمیرود شما ہم نروید کہ دعوت ایشان بر طریق
سنت نیست کہ از ترک آن ترک سنت لازم آید دیگر اجازت ارشاد را اند کسے علم باید بے علم
راند ہندا اقلاً عبارت عربی تواند خواند تا حال نافع داشتہ باشد بہ دیار ایم یعنی شیخ فیض اللہ
اگر کتابت می نویسد جواب بنویسم۔ والسلام

مکتوب چہل و سوم شیخ الاسلام شاہ نظام الملۃ والدنیا والدین از درویش کلیم

سلام مطالعہ نمایند امروز کہ ۲۳ شوال است مرقوم میگردد کہ حقیقت مجلس گذشتہ ملا ابوالفیض
آنست کہ این مرد فقیر با یاران با برام دعوت کرد قبول کردیم بشرط خلوت این مرد چون با نظام الدین
امجد آشنائی از دیر داشت بسبب بعضے مردم دیگر نظام الدین امجد با یک مرد و دیگر با چندی او باش
داخل مجلس بے اذن شد از مجلس برخاستہ در حجرہ رفتم و ملا را گفتم کہ اینہا را شما طلبیدہ اید
ملا قسم خورد کہ ما نطلبیدہ ایم بلکہ از جائے سراغ یافتہ آمدہ گفتم بہر تقدیر یا ایشان را رخصت
کنید یا مارا گفت حالا چہ طور رخصت کنم علی الفور تو انم کرد درین باب متامل شدہ ماند مراد این
معنی بمذاق موافق نیفتادہ گفتم برائے نماز بمسجد خواہم رفت ہنوز وقت ظہر نرسیدہ بود
کہ بتقریب مسجد بے ہمراہی عزیزی تن تنہا از خانہ او بر آمدم القصہ ہمہ مجلس پریشان شد
و نظام الدین امجد و اوباش ہمہ پراگندہ شدند من بخانہ خود آمدم از عقب از خانہ عابد خان
تا خانہ فقیر ملا ابوالفیض گریہ کنان پا برہنہ و بحال مرگ رسیدہ آمد و گریہائے سرشار کرد
و تمام مجلس شفیع او گشتند و فقیر قسم خوردہ کہ بخانہ او نرود و آنقدر زاری و بیقراری کرد کہ دل
یاران و عزیزان بر و سوخت آخر ہمہ یاران از طرف او بر پائے فقیر افتادہ و التماس بازہ
بمجلس او رفتن خواستند گفتم قسم خوردہ ام ملا گفت کہ من دو کنیزک خریدہ ام آن را
در کفارہ آزاد میکنم با آنکہ آنہا موطوءہ او بودند چون اینہمہ خاکساری کرد از طرف خود طعام

وہسکین دادہ عمل بر قول سعدی قدس سرہ کہ کفارت یمین سہل و آزردن دل دوستان
جہل سوار شدہ بخانہ او رفتم چون او درین روز خیلے لت خوردہ و رسوائے او بجائے رسیدہ
در آخر مجلس برائے استمالت خاطر او پیراہن تبرکاً با وعطا کردیم این پیراہن تبرک است پیراہن
خلافت نیست ارشاد نامہ کہ او را و اضلاع قوم مثال گویند نمے باشد اکنون کہ فدویت کمال
بہم رسانیدہ واند کسے در حفظ جان کوشش نمودہ میخواہم کہ شما او را دستار خلافت بارشاد
نامہ در سلک چشتیہ نظر بستید و ما خرقہ تبرک بہ بسیاری از مردم معتقد میدہیم اما خرقہ خلافت
مخصوص بچندے مخصوص است چنانچہ در خانہ معتقدان فرزندے متولد میشود خرقہ تبرک
میبرند و ہمچنین اگر کسے کہ دل را با و لطف و رحمت پیدا میشود خرقہ تبرک دادہ مے آید
از انجملہ است کہ در ماہ شوال حال بتاریخ ۵ شخصے متوجہ لشکر بود شیخ محمود نام بدست او
برائے خلاصہ اخوان الصفا و خلان الوفا خواجہ نور الدین یک نیمہ آستین کہ مکرر پوشیدہ بودم
فرستادم و برائے شما خرقہ خلافتہائے دیگر با شجرات مناقب میفرستم بحسب طلب شما
کہ شجرہ سابق اند کسے محسوس از آب شدہ او خرقہ تبرک توان داد و خرقہ خلافت مخصوص است
در وہ احتیاط است بہر کس نباید داد و در حق بہاؤ الدین لطف خواہید کرد و او را منع کنید کہ نا اہلی
با اہل خود نکند کہ موجب رضاء ما نیست و آن نا اہلے بر و شاید کہ واضح تر باشد اگرچہ از ما مخفی
است این سخن نگفتہ بہ بالد الیشان نوشتہ شدہ والسلام ؛

مکتوب چہل و چہارم۔ زبدۃ العاشقین و عمدۃ الواصلین نظام الاسلام والمسلمین
ادام اللہ برکاتہ و ضاعف اللہ درجاتہ و کثر اللہ تجریدہ و اقر تفریدہ از عاجز درویشان
گزر راہ الیشان کلیم شاہجہان آبادی سلام مطالعہ نمایند و پیوستہ متوجہ حال خود تصور
فرمایند اخوی محمد ضیاء الدین در سیر رقیمہ سلامتی احوال شما و رونق و گرمی یاران شما ہم در
مکاتیب مے نویسد و موجب شکر میگردد امید کہ بر خلاف سابق لاحق دارند ہمیان اسد اللہ
بقصد حرمین شریفین عازم برہانپور شدہ بودند اکنون شنیدہ شد کہ الیشان بسبب تراخی

فرصت هیچ قصد لشکر دارند بلکه در لشکر داخل شده معامله را بجاے رسانیده اند که بادشاهِ
وقت فتح محمد چیله را بخدمت ایشان فرستاد بطلب ملاقات نمود اگر نه از طرف ایشان
اِبا بود ماموں بادشاه بیهوده جاے مواخذه بود اے برادر اصل درویشی فانی بودن است
از خود و باقی بودن است بحق آنانکه در شهرت خود کوشیدند نام آنها بر صفحهٔ اعتبار باقی نماند
این شهرِ عظیم است که کسے این سخن را بکار مے برد بارے رحمت خدا بر همت شاه اسد الله
که در مقابل طلب بادشاه فی الجمله بے نیازی کرد اما اگر الحال از لشکر بدر زنند بهتر است
که ما ابرئ نفسی ان النفس لامارة بالسوء عذر خواه است دیگر واضح باد که نسخهٔ کشکول
بدست میان غلام یحیی بشما فرستاده شده معلوم شد که ایشان بشما رسانیدند منع از ذکر
نباید کرد در این موسم سر و چرب خوردن نافع جنون است انشاء الله تعالی دو عرس مقرر
دارند عرس حضرتِ سرور کائنات و عرس حضرت شیخ یحیی مدنی - اما عرسها که بکنند یعنی
مر هر صنف را طعام باید کرد و عورات که اخلاص صادق آرند مرید کنید اما در خلوتها صحبت ندارید
که جاے بدنامی است و جاے قرب شیطان و اگر با محرم امن باشد توانی و کار تو دیگر کسے را
خلافت ندهید که بے اعتبار میگردد و اولاً شرط علم داشته باشد که بے علم رونق ارشاد نیست
و اگر در حال غلبه داشته باشید همه براے خلافت جواز دارد اما در این باب علم به از جاست
براے میان عنایت الله که در حویلی خواجه محمد سعید مانند در چاندنی چوک عقب حمام بیگم
مثال نوشته شد والله الموفق دیگر ملاقات سلاطین که بر درِ درویش آیند روا باشد
اما بر درِ آنها نباید رفت مگر آنکه مرید شوند آن زمان هم گاه گاهے احوال میان اسد الله
و میان ضیاء الدین آنچه شما شنیده باشید بتفصیل بنویسید که نوشتن شما سند است
و موجب اطمینان خاطر و باید که برادران در یکدیگر فانی باشند و مناکره و مناظره در میان
نباشد و محبت و مودت باشد که یکے تعریف دیگرے کنند نه آن کار رود و روز عرس اگر
خواهید مجلس برگ عام کنید اما بهتر آنست که شب مجلس برگ باشد و روز طعام و ختم مصحف

و ذکر تسبیح و تہلیل - والسلام علی من اتبع الہدیٰ

مکتوب چہل و پنجم - شیخ الاسلام شاہ نظام الملۃ والدنیا والدین از درویش کلیم سلام محبت انتسام مطالعہ نمایند خطے کہ بعد از سیر بیجاپور ۲ شوال مرقوم بود رسید بعضے حقائق مکتوب بوضوح انجامید بعضے حقائق معلق ماند آنچہ از کیفیت حالات محمود خان مرقوم بود بوضوح پیوست این مرد موضوع برائے ہمین کارہا ہستند از ایشان طور عدالت و صلاح از جملہ محالات از ایشان ہمین قدر کہ دست بیعت بدرویشے دہند نہایت صلاح آنست کہ درین بغایت قہر نفس کردہ باشد کہ بالفرض بکسے بیعت کردہ باشند تدبیر ہیچ مرد ہم عدم صحبت بالمشافہہ بلکہ صحبت بمکاتیب و بس و میر جعفر خویش او را چہ البسیار بخود جذب کردید کہ درین آرزو گی خان و دختر خان باشد نعم الخیر فیما وقع و یقین دانید کہ دولتمندان ذکر و اشغال را عبث کاری و ہرزہ کاری میشمارند و دولتمندان را تعویذے برائے منصب و جاہ یا اسمے برائے زیادتی دولت و مکنت از جفر و جامع امام جعفر صادق رضؓ باید گفت کہ ایشان بغایت رضامند ازین ہستند -

مکتوب چہل و ششم - شیخ الاسلام شاہ نظام الحق والدین والدنیا از فقیر کلیم اللہ سلام خوانند عجب حال است کہ از بعضے مکاتیب شما بوئے آنکہ شاید عزیزان چیزے نگاشتہ باشند می آید و حالانکہ من یکرسہ کرر نوشتہ ام و اکنون باز مینویسم باللہ و اللہ کہ در حق شما کسے چیزے اکنون نمے نویسد و بر تقدیرے اگر نویسد باللہ و اللہ کہ اثر ندارد و نخواہد داشت آرے قبل ازین برادر خورد و بار دوم کلمہ چند کہ از راہ حسد و ضیق النفس میباشد نوشتہ بودند من آن بعینہ بشما نوشتہ بودم و چون شیخ سوندہا از پیش شما آمد کتابت طویل الذیل از من درین باب نویسانیدہ و بشما فرستادہ حالا شما ہرگز در خاطر این قسم دغدغہ ہا را راہ ندہید بعضے یاران خلیفہ وقت را در نیافتہ اند و ماجرائے بین ما و شما نزدیک ہستند شنیدہ باشند للخاتمۃ والسلام

مکتوب چہل و ہفتم ۔ شیخ الاسلام شاہ نظام الملۃ والشرع والدنیا والدین سلمہ اللہ
از درویش کلیم اللہ سلام مطالعہ نمایند مفاوضہ شما کہ در وی برخی از ذکر مراودت متعلقان
سلطان وقت وطلب ملاقات سلطان بود رسید خوب کردید کہ قبول این معنی نکردید
کہ ہمین طلب سلاطین دلیل رعونیت وجباری است اگر طبیعت ایشان شکستگی وفدویت
فقرا باشد ابرام بسلطانیت نکنند بلکہ خود از سر قدم ساختہ بخدمت شتابند تا ممدوح جناب
صمدیت کہ نعم الامیر علی باب الفقیر باشند ومصلحت آن می نماید کہ چندگاہ از لشکر بادشاہی
بطور سیر متوجہ سمت دیگر شوید کہ این مطالبہ سر نشود این سلطان اگرچہ بحسب ظاہر تعلیم
شرائع بسیار میکند اما چون کار طریقت موقوف بر صرفی است کہ قاہر حالت مرید باشد
وآن مقصود ہزاران طوفان گیرد عجب وخودبینی خصوص بعلاقہ سلطنت پیدا می آید منصب
فقیری وسلطنت منحصر در ذات خود میداند والفقرا باستحقار پیش می آید بہتر آنست کہ برای
سیر بسمت شہری بشتابید ونزاع باین مردم موجب تشتت خاطر فقرا میباشد تغافل
بہتر است ودیگر آنچہ درباب طلب شجرات سلاسل وخرقات وتبرکات واحکام دیگر نوشتہ
بودند جواب آنہا علی التفصیل بدست اعتمادی خواہم فرستاد جملہ آنکہ مردمی کہ محض سواد
قرآن دارند وبعلوم نحو ہیچ بہرہ ندارند باید دید کہ صورت درویشی درین مردم چہ قدر جلوہ
نمودہ است اگر بریاضات شاقہ بقہر نفس اشتغال دارند کہ میتواند طالبی فریفتۂ ریاضت
وغلبۂ حال ووجہ سخاوت ایشان باشد چہ مضائقہ میتوان اذن دادنی نوشتن
مثال واگر طریقہ ریاضت ندارند وچندان سخاوت ندارد ہم باو اذن نباید داد کہ او بطال
است دیگری ہم در صحبت او خراب میشود وخواہد شد اما آنکہ عالم باشد بمجرد فقیر شدن او
میتوان اذن داد بلکہ مثال ہم نوشتہ باید داد کہ چون عالم است در صحبت او ضلالت
رواج نخواہد گرفت ودر درویش سخاوت عجیب جوہر است ہمہ زیور حال اوست بارے
اگر خواندہ نیست ضیافت روح نمیتواند کرد ضیافت جسم خود خواہد کرد واگر منصب مشیخت

نخواہد رسید بمنصب خدمت خود سرفراز خواہد شد اینہم بخلائق نفع خواہد رسانید چون
بہ قاصدان جرم نیبا شد کہ ملاحظہ خواہند رسانید شجرات سلاسل نوشتہ نشد انشاء اللہ
تعالیٰ بوقت نوشتہ خواہد شد باید دانست کہ سلک قادریہ کہ از جانب شیخ یحییٰ المدنی
قدس سرہ دارم این سلک مشتمل است بر سلسلۂ قادریہ و سہروردیہ و ہمدانیہ و کرویہ و نوربخشیہ
و سلک نقشبندیہ جدا خواہم نوشت اولاً و آخراً ابوالفیض لائق خلافت است برائے او تبرکے
بفرستند کہ از طرف شما با وخلافت چشتیہ و قادریہ داده آید والسلام ؛

مکتوب چہل و ہشتم شیخ الاسلام شاہ نظام الدنیا والدین سلمہ اللہ تعالیٰ از درویش
کلیم سلام محبت انجام مودت انتسام مطالعہ فرمایند امروز کہ ۱۰ محرم الحرام ۱۱۳۳ ہجری
مرقوم میگردد کہ میان شیخ نور محمد خادم شما از اولاد حضرت مخدوم بہاؤالدین ذکریا کتابت شما
آورده اند حقائق فحوی صحیفۂ حقائق باشره از کتابت ہمہ معلوم شد چون این مرد مدتہا
بخدمتگاری شما سر بلند بود احوال بسیار نقل کرد موجب شکر الٰہی گردید الحمد للہ کہ حال
درویشانہ شما در اکثر امور اسلاف میماند الحمد للہ والمنۃ کہ در اعلاء کلمۃ اللہ سعی موفور مبذول
است مرقوم بود کہ در حین وضع اعلاء بیشتر است بہ نسبت آن وضع اے برادر بہر حال مقصود
ایصال فیض فقر محمدی است بعالمیان بہر وضع کہ بیشتر این کار سرانجام یابد باید کرد دیگر
خوب کردید کہ چندگاه در خجستہ بنیاد توقف کردید خصوصاً رعایت خاطر عاطر خواجہ نورالدین
از جملہ فرض است کہ در قبا پوشان این قسم فنا فی الشیخ شاید کم بہم رسد سلام فقیر ہم خواہند
رسانید اللہ تعالیٰ ایشان را بفنا رسانیده باقی بخود دارد دیگر بخدمت عاشق صادق
فانی از خود بحق محقق شاہ محمد جعفر و شاہ یار بیگ سلام رسانند مشیخت پناہ سوند با آنقدر
طلب ایشان توجہات شماست کہ در شرح نیاید اگر لطف شما مددگار ایشان است
بسے کارہائے مشکل آسان خواہد شد چہ جائے سفارش است مصرعہ کہ خواجہ خود
روش بنده پروری داند۔ والسلام ؛

مکتوب چهل و نهم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والمسلمین والدین از درویش
کلیم سلام مطالعه نمایند - امروز که ۲۶ شهر شوال است مرقوم میگردد که نوامیق مکرره قبل
ازین نوشتن در جواب مکاتبیکه در آن مذکور اشتیاق خلیفه وقت بود رسید - مکرر آنکه
خوب کردید که نرفتید که صحبت ایشان با هیچ درویش آنقدر گران فتاد مشهور است که شیخ
عبداللطیف انقیاد داشته اند در باب او میفرمودند که ما حسن ظنی پیش شیخ عبداللطیف
نداریم پس عزیزان دیگر معلوم که حسن ظن هم آنجا تکلیف است باقی چون سخن سرود و سماع شما
بایشان رسانیده اند خلیفه تشرع دارد و مشائخ سرهند هم در لشکر از هیچ رسیده اند بهتر آنست
که مجلس سرود و سماع موقوف دارند تا هیجان مخالفان نشود ملا ابوالفیض راسخ الاعتقاد
در خدمت شما است لیاقت آن دارد که اگر اجازت نامه در سلسله چشتیه باو نوشته آید یا یک
دستار سرگز فقیر چون در مجلسی از مجالس سابقه ازو آزرده شد و او حق پی نفسی بجا آورد برای
استمالت خاطر و سرخروئی او در جمله پیراهنی تبرکاً پوشانیدم امّا این پیراهن تبرکاً
بود نه پیراهن اجازت که بی اجازت نامه نمیباشد و این موقوف بر شما است چنانچه امثال
خواجه نورالدین که مکرر اخلاص ورزیده نیم آستین تبرکاً بدست شیخ محمود بایشان فرستادم
شاید برسد والسلام ٭ -

مکتوب پنجاهم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والمسلمین شاه اهل الدنیا والدین
از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند امروز که ۱۳ محرم الحرام است مکتوب میگردد تا ممکن باشد
اذن سوای اهل علم بدیگری نباید داد اگر قابل این باید دید یک نوع اذن باید داد که دل
شکسته نگردد و کجدار و مریز نباید رفت شما مثال خبر بعلما نباید داد و ما مراد نمیداریم از علما
مگر آنکسی که قادر بر کتابت عربی باشد و صرف و نحو را درست تواند خواند اینقدر بس است والسلام

مکتوب پنجاه و یکم - شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدولة والدنیا والدین سلمه الله
تعالی از درویش درویشان خاکراه ایشان کلیم سلام بهجت انجام مطالعه فرمایند الحمدلله

والمنة که حالات مستوجب شکر است شنیده شد که شما از بنگاه به خجسته آمدید اهلاً وسهلاً
ومرحبا بکم خوب کردید حالات اینجا مفصل خواهید نگاشت اما باحتیاط خواهد نوشت که بعضے
میگفتند که نبیلے قاضی محمد اکرم قاضی این شهر بود شاه نور محمد درویشے توغل در اشاعت
راگ داشته آخر الامر رجوع او بمعونت مرید الله نام شخصے بدار العدالت شد و آنجا بعد هتک
حرمت بتوبه گرائید زنهار صد زنهار که کار ناهنجار پیش نیاید والسلام

مکتوب پنجاه و دوم — شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین سلمه الله تعالیٰ

از خاکپاے درویشان کلیم سلام محبت انجام مطالعه نمایند و بهمه حال داعی ترقیات
ظاهری و باطنی خود دانند خواجه عبد اللطیف بر سر نامه کتابتے نوشته بودند که شاه
نظام الدین جیو باورنگ آباد تشریف بردند اما از نرسیدن کتابت از جانب شما دل نگران
بود معلوم شد که هنوز جاے مقرر نشده براے مجلس ان شاء الله تعالیٰ باحسن وجوه مقرر خواهد شد
چند روز اقامت شما در اورنگ آباد مصلحت است اقامت بکنید در زمان قضاے محمد اکرم
شاید مرید الله نام مردے مردود درویشے که راگ بسیارے شنید اعلام میکرده بود و کار بناخوشی
درویشی کشید بارے ازین مردم خداے تعالیٰ در حفظ و حسن خویش نگاه دارد که راگ را در خلوت
باید شنید که این فتنه از هجوم عام مبتنی گردد شنیده باشید که در زمان دولت مشیخت حضرت
نظام الدین سلطان المشائخ ایشان را بنا بر اعلام میکرده در محکمه قاضی حاضر ساختند و رفت
آنچه رفت کل ذلک انما یبعث من مداخلة الاجانب فعلیکم الاحتراز عنها و انتم اعلم منا فی
رعایة هذا الامور والسلام

مکتوب پنجاه و سوم — شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدنیا والدین — از فقیر کلیم
سلام محبت انجام مطالعه فرمایند امروز که ۱۴ ام شهر ذیقعده سنه [illegible] است برادر عبد الله خان
در شولاپور مرد طالب علمے را سفیر ستند اگرچه رو بگمنامی و بے تعلقی و توکل مزه خاص دارد
مَنْ ذَاقَ ذَاقَ وَمَنْ لَمْ یَذُقْ لَمْ یَدْرِ شما را با مردم دکھن ارتباط ازلی است استمالت

این قوم خدمت خود دانسته بکنید که آن رسیدگی چه بود و این خانه زوی جمعیت مردم چه سخن میگویند اما شنیده ام که میخواهند فیروزآباد را بصرف فقر کنانند قبول بکنید و مرسلف مشایخ را ملوک دادند و قبول کردند۔

مکتوب پنجاه و چهارم ـ شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین ـ از درویش درویشان خاک راه ایشان سلام محبت انجام مطالعه فرمایند دو قطعه کتابت مرسول بودند در عین انتظار رسیدند حقیقتها معلوم شد آرے در سیر نفع بسیار است هر چه درین باب بخاطر شما خواهد رسید عین صواب خواهد شد هو هو لا اله الا هو شاه ضیاء الدین متوجه لشکر بادشاهی شدند و شنیده باشند که میان بهاء الدین را صدی و پنجاهی منصب مقرر شده اے برادر منصب ما و شما فقر است کوشش کنید در اعلاء کلمة الله وجهد کنید که مردم از حضیض غفلت برآمده برفرد حضور رسند والسلام علیکم وعلی من لدیکم۔

مکتوب پنجاه و پنجم ـ شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین از فقیر سلام خوانند میان محمد شاه با افغانان جهجهر در قافله شیخ سوندها ملقب به سید کمال الدین وغیره رسید میان محمد شاه بزرگ زاده جهجهر اند همه لیاقت وانند خوب کردید که ایشان را اجازت هم دادید اگر مستقر به آسے این کار شنید اعلاء کلمة الله خواهد شد و دیگر میر ابوطالب نیز رسیدند یک آثار نبات و خوانچه گل گلاب و نان هدیه آوردند جوان گرم معلوم میشود این قوم اینقدر که بدر روانه فقرا بشوق روند نهایت شوق است و عشق که مهیا کرده شد از درویشے سکنه غریب خانه مے پرسیدند که آنجا حلقه ذکر میشود او گفت نه باری پرسیدند که روز جمعه مجلس انجا میشود یا نه او گفت نه عزیزان که در خدمت شما تربیت می یابند همان طریقه اینجا می خواهند نمیدانند اکنون دماغ کم مانده است والسلام

مکتوب پنجاه و ششم ـ شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والمسلمین والدنیا والدین از درویش کلیم سلام مطالعه فرمایند نوشته اند که حکما متفق اند براینکه یک دو راه نگاه دارند برادر من اعتماد بر گفته حکما نخواهند کرد اگر در خود جوش این کار دریابند می توان قیاس کرد

که از غلبه شهوت است خون در جوش می آید و فاسد میگردد و اگر در خود مطلقاً اثری از غلبه
شهوت نیابند معلوم میشود که منشاء آن غیر غلبه شهوت است اگر فی الواقع از شهوت باشد
پس کسالهٔ زوجه اختیار باید کرد و الا فلا من چندین بار بشما نوشته ام و شما متوقف ماندهٔ
قیاس کردیم که شاید محتاج نخواهید بود و دیگر مخفی نماند که درین روزها داعیهٔ زیارت حضرت مدینه
در دل جوش میزند اگرچه اسباب آن موجود نیست اما قبل ازین هم بی اسباب این دولت
میسر آمده بود و اکنون هم دل میکشد که سر و پا برهنه شده جانب مدینه روان شدم باز و الله اعلم
که مساعد نماید یا نه اگر براه برهانپور آیم و شما را به بینم معنی ندارد باید که شما خود را جریده به برهانپور
رسانید و اگر براه احمدآباد روم خود وقت رجوع باید که شما به برهانپور رسید بهر طریق به سبب
کثرت سکون بحرکت دل میکشد و اگر شما هم باتفاق متوجه حرمین شریفین شوید سیر عاشقانه
کرده آید اما ارتباط دلها بسم الله قدر هست که شاید این معنی کمتر میسر آید و المقصود قطع التعلقات
و الرزایل لا قطع المفازات و المنازل و الوصول الی الله لا الی المکة لیکن زیارت و زیارت
قبر شیخ رحمة الله علیه لطفی دارد. والسلام

مکتوب پنجاه و هفتم. شیخ الاسلام شاه نظام الحق و الملة و الدین سلمه الله سلام
مسنون مطالعه فرمایند الیوم ۲۱- ربیع الثانی است مرقوم میگردد که احوال بحمد مقرون است
شنیده شد که حق تعالی عز شانه شما را ولایت و مصری عنایت فرموده که نام او مظهر الدین
کرده عجب است که ما این چنین اخبار رحمت افزا از خارج بشنویم و شما در ایصال اخبار
ستر و کتمان بکار برید مگر بعد چنین نخواهید کرد حالا نام فرزندش و نام مادر او بنویسند عجب تر
آنکه اکنون شنیده باشند که فرزند دیگر تولد شده باید اگر این معنی تحقیق شد تفصیل بنویسند دیگر
بی بی شرف النسا که دختر کلان فقیر است شادی ایشان کردیم فضیلت و کمالیت دستگاه
شاه محمد هاشم که اکنون در سلسلهٔ عالیهٔ چشتیه داخل شده اند این نسبت مقرر کردیم و تفصیل حال
مومی الیه آنست که بزرگان ایشان از شهرها اند که شهری است در دکن شاه حسن پدر ایشان

مرید شیخ عبداللطیف دولتمندانی که بادشاه بایشان اخلاص داشت شدند ایشان را اذن و
اجازت الٰه آباد داده رخصت الٰه آباد نمودند اینجا محمد قاسم بهم رسید چون بهشت سالگی رسید
درگذشتند حالا خانقاه و روضه پدر آنجا است مزار متبرک. این فرزند بتحصیل علم مشغول شده
بدهلی آمده هفت هشت سال در مدرسه دهلی مشغول شد تا بعضے مردم از ایشان فارغ شدند
چون بسیار صالح و فقیر و فقیرزاده بود این عقد منعقد شد بالفعل خود بدرس شوق دارند
اما قصد اربعین و صلوٰة دارند و هو المراد —

مکتوب پنجاه و هشتم - شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین از فقیر کلیم سلام
مطالعه فرمایند در هر کتاب شما رمزے و ایماے بدین معنی میباشد که عزیزان حقیقت آنجا
چه قسم نوشته باشند و حضرت متغیر گشته باشند اے برادر اے جان جهان اے تمام ایمان
و جان من مکرر نوشته ام که هرگز این خیال را در درون خود راه ندهند اول آنکه هرگز کسے
ننوشته و احیاناً اگر حرفے موافق و مخالف بنویسد دل من در حق شما آنقدر مطمئن است
که نوشته آن مجهول هرگز تصرف در مزاج فقیر نتواند نمود خاطر جمع دارند و این یکبار نوشتن
را هزار بار تصور نمایند این چنین شیخ سوندها از زبانی شما اظهار نموده بود بنابر آن طومار طویل
الذیل در دفع این خطره نگارش یافته بود و مصحف شیخ سوندها ارسال یافته متضمن آنکه
من بعد این چنین خطره را در دل راه ندهید نه نوشته باشید که کسے چنین و چنان نوشته
باشد این قدر یقین تصور نمائید که نوشته هیچکس در حق شما موجب تغیر مزاج این عاجز نخواهد
بود ان شاء الله بخدمت سلالة الاحباب دوست بلاسبب شاه نورالدین محمد خواجه سلام برسانند
سردار خان و سید خان در طور ذکر خوب هستند و اخلاص نیکو دارند از آمد و رفت مقصر
نیستند سید محمد شاه یعنی کمال محمد در ملاقات کاهل هست اما اخلاص دارد و در باطن مقصر
نیستند والسلام

مکتوب پنجاه و نهم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والملة والدنیا والدین از دور

کلیم خدام فقرا اسلام مطالعه نمایند امروز که ۲۰ شهر شعبان المعظم است قلمی میگردد و قبل ازین
نوشته بودید که یاران ملاقات بادشاه میخواهند اما این معنی قبول خاطر نیست بناءً علیٰ ذلک
مرقوم میگردد که هرچه آنجا بخاطر شما رسیده عین صواب است که محض عنایت ذوالمنن است
زنهار قصد این امور که موجب اهانت خرقه درویشان است نکنند که این صحبت پاینده نیست
ایشان طور شاه عبد اللطیف برهانپوری را اند کے معتقد اند طور دیگر است و ما بینهما
اگر بهر طریق آینده آید منع نباید کرد و اما خود نباید رفت و اگر صحرا یا مسجدے یا جاے متبرکے
قرار یابد آنهم چیزے نیست تسمع بالمعیدی خیر من ان تراه و انچه بخاطر ما میرسد این است
و شما بمقتضی وقت هر انچه خواهید کرد نیکو خواهد بود و سلام ما بهمه یاران خود جدا جدا رسانند ٭

مکتوب شصتم ـ نظام الاسلام والمسلمین والملة والدین از فقیر درویش کلیم الله سلام
مطالعه نمایند و اشتیاق ترقی مدارج و مراتب خویش تصور نمایند درین روزها شوق نیست
که کلمه چند بتفصیل نوشته آید اما نامحرم است قلم عذر خواه این داعیه است که تا پرده مفارقت
از پیش صورت برداشته شود و این سر مکنون در معرض اظهار آید اگرچه ارواح را از
یک دیگر حجاب نیست اما غبار ناسوتی خیرگی دیده بصارت می آرد چه توان کرد که این
چاره نیست انشاء الله در مواجهه حرفے چند مذکور خواهد شد مرزا عبد الرحیم و مرزا احمد بیگ
بدین بے هیچ لطفے نموده مرزا احمد بیگ را در کار خود گرم تر از مرزا عبد الرحیم یافتیم ـ اما
هر دو محبت ذاتی بشما دارند دیگر معروض آنکه شما زنهار الف زنهار قصد این طرف نمائید
که از دولت عظیم محروم خواهید ماند حکم آنست که در لشکر خدمتگاری طالبعلمان حق نمائید
و این سعادت خود شمارید و جهد کنید تا مردم بسیار از حضیض غفلت بزاویه معرفت بطفیل
شما رسند و این طریق نادر را شائع کنید که فیض یابند و گرمی باطن شما در فوج فوج
طالبان سرایت کند والسلام ٭
مکتوب شصت و یکم ـ شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدنیا والدین از درویش کلیم

سلام مطالعه نمایند امروز که ۱۲ از شهر ربیع الثانی است مرقوم میگردد مصلحت آنست که چندگاه جاے را مستقر خود سازند و توطن اختیار کنند و تجرد و منفرد بگذرانند و براے توطن شهر برہانپور در جمیع خوبیہاست خوب است ہم گذر مردم ہندوستان و ہم گذر مردم دکھن و ہم گذر حجاج بیت الحرام واکثر درویشان درین شہر بودند اما آنکه برلب آب اختیار کنند و از نظام پوره نام نہند و دیدنِ امراو سلاطین چون نیست چراست چه باک اکنون خصیت است باہر که خواہید ملاقات کنید و مجلس را اگر خواہید بر ملا سیر کنید اما در ہر کار نیت خیر پیش دارند مصرعه از آن گناه که نفعے رسد بغیر چه پاک ؛ و قصد کنید که مخلصان شما از سیر دنیا پرستی برخیزند و کسے را که داعیه ترک دنیا و انزوا و خلوتِ نشستن پیش آید غنیمت شمارید و درین امر خیر از ہر وجه مدد فرمایند و یاران را ترغیب بترک دنیا و احتراز عما سوا بسیار بکنید والسلام

مکتوب شصت و دوم ـ شیخ الاسلام شاه نظام الدنیا والملة والدین سلمه الله تعالی از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند ۲ ذی الحجه است پیش شما میان بہاؤ الدین شرح ملا خوانده بطریق ارتباط و افر دارند اگر ہمت باین کار بسته شود که این بیچاره بوجه من الوجوه بآب و نان برسد و این عبادت متعدی است نه لازم حافظ شیراز میفرماید ـ **بیت**

چو قصدِ باده کنی جرعه فشان برخاک ۔۔۔ از آن گناه که نفعے رسد بغیر چه باک

اگرچه رجوع بخلق بامر دنیاوی پیش محققان گناه است اما چون براے غیر باشد جائز دارد والسلام

مکتوب شصت و سوم ـ شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین سلمه الله از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند امروز که جمعه ۱۷ رمضان المبارک است مرقوم میگردد که کتابت رسید مشعر بر خیر امور و صلاح کار بود شکر ایزدی بجا آورده شد مرقوم بود که دو سه روز بر توکل نشسته شد و در خانه ہیچ پخته نشد آخر قرار بر پختن افتاد اے برادر خوب کردید که در خانه بجنید مقصود فقیر این نبود که در خانه ہیچ نه پخته باشید بلکه مقصد این بود که بعضے فقرا چنین وضع اختیار کرده اند که از فتوحات بر طعامِ پخته اکتفا کرده جنس دیگر را قبول نکرده اند و این وضع براے یک تن

خوب است که بر نفس خود ہر قدرے که اجبار تواند کرد روا ست اما در صورتیکه نفس
چیزے والبسته این کس باشد قہر نفوس مختلفه با ہواے متشتته مشکل درین صورت
ہم وضع خود نگاہ دارند در دائرہ قسمت اوضاع چنین باشد والسّلام ؛

مکتوب شصت و چہارم شیخ الاسلام شاہ نظام الدنیا والدین سلمہ اللہ از فقیر
کلیم اللہ عافاہ اللہ سلام محبت التیام مطالعہ نمایند مکتوب محبت اسلوب مدتہا ست که
نرسیده چشم نگرانست اے برادر یک کلمة اللہ که از زبان بنده از بندگان بر می آید ثواب آن
از مرکب خاک تا محدب فلک اعظم بر میشود پس طوبیٰ لمن قال وطوبیٰ لمن قال قال لہم
جزاءً اوبی اول من قال پس اینہمه صواب براے خود و براے تمام سلسله مشائخ خود که
جمع کند بپادشاہی سلیمان برابر نیست پس رحمت خدا تعالیٰ بر شما باد که این سلسله را
جاری کردید شکر اللہ سعیکم و این ہمه افتادگان حضیض غفلت را باوج حضور رسانید
وارواح مشائخ با خود خوشنود کردید بالفرض اگر کسے گنجے باولاد شیخ بہ بخشد آنقدر رضامندی
جناب ایشان در آن نباشد که در احیاء سلسله ایشان باشد فقد بر وکن من الشاکرین
شما در کار خود سرگرم تر باشید که ہیچکس بر شما سابق نتواند بود مگر آنکه کار شما بکند والسلام

مکتوب شصت و پنجم شیخ الاسلام شاہ نظام الحق والدنیا والدین سلمہ اللہ
از درویش کلیم سلام خوانند اے برادر احیاء سلسله عجب کاریست خیر جاری است که
تا ابد الآباد خواہد ماند و این ہمه خرفات دنیا جمع آوردن اسباب فانیه آخر معلوم که باکه وفا
کرد که با ما کند طریقه خود را انشاء اللہ باید کرد اما بنا اہلان نباید آموخت که نعمت شما خورند و شکر
دیگران گذارند شنیده ام که میر عبد اللہ سلمہ از ملاقات خلیفه پیرے پیدا کرد و آنگاه صاحب
نعمتان شکیند عجب است آرے این قسم در دنیا می باشد. والسلام -

مکتوب شصت و ششم شیخ الاسلام شاہ نظام الدین والدنیا - از درویش کلیم اللہ
سلام خوانند مشہور آنکه محب صادق و یار موافق خواجه نور الدین محمد که تمام محبت شما

میخواهند از خجسته بنیاد عریضه بایں درویش نوشته بودند و درخواست صحبت شما نموده‌اند ازینجا نوشته می‌آید که همچون این عزیز را باید که امتیاز داده در تربیت باطن ایشان کوشش بسیار نموده بمراتب تصور برزخ و برزخ البرازخ بایشان بوجه احسن نشان باید داد و همیشه متوجه باطن ایشان باید بود و در جذب و اعطاء جمعیت سعی باید کرد تا ترقی نموده باقصی درجات فائز شود من بعد کرم و لطف خود را از همچو مقبلان دریغ نخواهد داشت و به پیراهن مقبولان این دوست را باید ساخت و بصحبت خود باید پرداخت و باحوال ظاهر و باطن او باید پرداخت والسلام علیک و علی من لدیک

مکتوب شصت و هفتم شاه نظام الملة والدین سلمه الله تعالی از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند درویش را باید که اختلاط بپادشاهان ننماید و بخانه اهل دول طواف ننماید که اختلاط ملوک رونق ایمان میبرد بر تقدیرے که ملوک باعث برین امر گردند باختیار خود نرود آرے اگر بزور و تعدی برند بروند که عند الله ماخوذ نخواهد بود و اگر بادشاهے را توفیق آنکه طغرا نامه اعمال خود نعم الامیر علی باب الفقیر سازد بگذرد تا آن سعادتمند ازلی باین دولت مشرف گردد چنانچه رفتن بخانه اینها یمن ندارد همچنان گریختن ازین طائفه یمنے ندارد لا رد و لا کد اگر کسے ازین طائفه نیاید گو نیاید و اگر بیاید فهو احری بحال الفقراء درویش صاحب تمکین که بمرتبه ارشاد رسیده باشد تنفر و گریزان خوش آینده نیست و اگر تکرار آمد و رفت آن موجب تصدیعے گوناگون باشد بطریق سیر بطرفے رحلت نماید اما اگر انفرار بالاتفاق یمن سید المرسلین علیه السلام

مکتوب شصت و هشتم شاه نظام الدنیا والدین سلمه الله از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند سرود و سماع بحسب اقتضاے وقت اگر موقوف دارند جائز باشد یا برائے سیر بطرفے روانه شوید بادشاه فدویت که برائے درویشان می نماید با هیچ درویشے نکرده و نخواهد کرد بیچاره معذور است منصب سلطنت و فنا بهم کم جمع شوند دیگر از ملبوسات خود نیمه آستین برائے خواجه نور الدین فرستاده شد و شما برائے ملا ابو الفیض ارشادنامه چشتیه بایک دستار

اگر بفرپسند بشرف کونین مشرف خواہد گشت کہ خرقہ خرقۂ خلافت خواہد بود باور السبب
استمالت خاطر او کہ شکستہ بودیم یک پیرہن تبرکاً لاخلافۃً دادہ بودیم اما از خرقۂ خلافت
تا خرقۂ تبرک از زمین تا آسمان تفاوت است والسلام

مکتوب بشصت و نہم شیخ الاسلام شاہ نظام الاسلام والمسلمین از فقیر کلیم سلام
مطالعہ نمایند مکتوبات رسید چند گاہ اورنگ آباد را گرم دارید کہ امروز جمعیتے دارد کہ شہرہائے
دیگر ندارند و علیکم بالسواد الاعظم نیز مقتضے ہمین است و طریقہ سفارش و صدارت خوب است
کہ البتہ نفعے بخلق میرسد درین باب فرید تاکید دانند و خلافت عظمیٰ کہ مکتوب مسجل باشد
خبر باہل علم کہ قادر بر عبارت عربی باشند بدہند و خلافت صغریٰ کہ زبانی باشد علے اقتضاء
الاحوال باصحاب شوق و ارباب سخاوت بدہند بقوت شوق و سخاوت میتوانند آدمی را
کار پیش بردو عورات را چہ اوست بیعت نمیدہید این را ہم معمور دارند و شخصے از اہل حال و وجد
اگر مصلحت باشد در لشکر شاہ عالم بفرپسند کہ ہر دو آنجا بشما تعلق دارند طریقہ مجلس و پیش
بدارند و طریقہ ذکر بالکلیہ از دست دادہ اند بجز یاد حق سبحانہ تعالیٰ والخیر استغراق در مراقبہ
و امرے دیگر مباد والسلام

مکتوب ہفتادم۔ شیخ الاسلام شاہ نظام الحق والحقیقۃ والدین سلام خوانند امروز
کہ ہم شہر صفر ختم اللہ بالخیر والظفر است کتابت شما و کتابت خواجہ کامگار خان و خواجہ
نور الدین رسید مکتوب شما مضمون این داشت کہ حقیقت چشم معالجہ و استصواب اجازت
مؤنثات و مضمون مکتوب خواجہ نور الدین ہم آنکہ چشم من فدائے چشم حق بین حضرت پیر دستگیر باد
ازین سخن این کہ این حروف را نوشت گریہ بسرشار مستولی شد کہ در شرح راست نیاید و
مضمون کتابت کامگار خان تاکید بیع حویلی بود والسلام فقیر شما ازینجا با ہیچ یک از قبیلہ
راہ محبت ندارم و اگر راست پرسید قبیلہ ہم ندارم بہر حال محفوظ ام کہ قبیلہ ندارم کہ الاقارب
کالعقارب والسلام۔

مکتوب هفتاد و یکم ـ لسان الذاکرین خیال العارفین نظام الاسلام والدنیا والدین
متع الله الاسلام والمسلمین بطول بقائه از احقر خادم فقرا غریق بحور گناه کلیم الله سلام
محبت التیام مطالعه فرمایند بعد هذا مکشوف آنکه ۱۱ شهر ربیع الثانی سنه ۱۱۱۶ھ محب الفقرا
محمد قائم بانمیقه شریفه و ملاطفه لطیفه رسید چون مخبر از احوال خیر مآل شما بود براحتهای انجامید
نوشته بودند که بعضی طالبان راه حق بنگ و شراب میخورند و می آیند داخل کنیم یا نه طور گذشته
شده است که داخل بکنید کلیه آنست که غیر معتقد را داخل نباید کرد و اگر چه سید زاده باشد
وسوای آن هر کس که با عتقاد باشد آنرا داخل کرده آید و در کتابت محمد مراد خطیب عیدگاه
مسطور بود که شخصی جای مرید شده است و ذکر و فکر از شیخ نیافته و طالب اینجا شده تلقین
ذکر بکنم یا نه ای برادر چون از شیخ خود خالی است هر چه در و نقش کنید برجا نیست و اگر از
شیخ خود مشغولی دارد و درین صورت اگر شما بطور خود تربیت میکنید تربیت شیخ او ضایع
و لغو می افتد مریض دو حکیم مخالف کشته میشود و در کتابت محمد قائم مرقوم بود که درویشان
دعوت میکنند فقیر هرگز نمیرود و برادر من فقیر شما نیز هرگز بخانه هیچ فقیر نمیرود و نمی طلبد
نحن نزنت ولا نورث اگر ترک سنت است اما در حقیقت عین سنت است که دعوت
مسنون آنست که برای خدا تعالی باشد نه برای گفتن آنکه بخانه من فلان درویش
مشهور هم آمده بود دعوت این مردم از قبیل ثانی است والله اعلم بالضمائر والسرائر والسلام

مکتوب هفتاد و دوم ـ شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والمسلمین والدنیا والدین
سلمه الله تعالی از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند نمیقه گرامی رسید مرقوم بود که حافظ فتح محمد
کتابت رسانید و از عید شروع در مراقبه شد جزاکم الله تعالی ای برادر مردم توران قاطبة مشرب
حضرات نقشبندیه و طور ایشان طور مراقبه بود اگر چه قبل ازین در توران مشرب کبرویه کازرونیه
بسیار بود و درین دو سلسله ذکر بنیابت کنند اما امروز طریقه نقشبندیه بسبب آنکه انتفا دارند بسیار شائع
است اما چون همه طریقه موجود است از طور مراقبه چرا بیگانه باشند تربیت مردم درین طور

نیز کرده باشند و حقا که اقرب طرق است و در بزرگی این سلسله شبهه نیست و در پس مثنوی و غیر
ذلک هم وضع خوب است بهمه یاران سلام رسانند خاصه میان یار بیگ سلام محبت انجام رسانند
و بگویند که عمده در سلسلهٔ ما پیر پرستی است اگر توانید بکنید و درین کار غلو نمائید که همه فیض مبسوط
بهمین فنا فی الشیخ است هر چند در شیخ فنا بیشتر قبول بیشتر نوشته بودید که احیاناً اگر ملاقات
بخان معهود شود حرف تکیه بلکه در ماهه و سالانه مصلحت وقت باشد خواهم گفت برادر من
در باب تکیه و خانقاه اگر بگویند روا است اما صرف در ماهیه و سالانه چیزے نیست این عجایبست
که لغتةً بے ترقب و ترصد و انتظار یک مرتبه از خزانه غیب چیزے بفرستند و جائے که ماهانه و سالانه
میشود از عالم توکل بعید مے افتد مگر دران نفقر و فاقه نے نے بلکه بعیش تمام و فضول مالاکلام خوب
میشود نام نوکری و چاکری خوب نیست که در تعین نوعی از بوے چاکری است و منافع وضع خود گاه
گاه شما یا یاران دیگر چیزے که بگیرند بغایت لذیذ مے نماید و با وجود اینهمه اگر مصلحت وقت باشد
چاره نیست بعد آنکه حویلی خوب خاطر خواه میسر آید در چوک اورنگ آباد قریب چوک اگر یک خدمتگار
نگاه دارید به نیت آنکه بسبب پرده او اندکے از هجوم عوام پناه جسته با حضرت محو مطلق باشم
اوضاع خواجه نور الدین محمد درد مند بهاے فنا فی الشیخ بر همه خلفاے شما مرتبه فوقیت دارد اگر علم
عربی هم ضمیمه او شود عالمی ازین هم روشن شود و این منصب پنجاه دار و سنگ راه فیض عالمیان
شاید گشت والا در همه اوضاع بے بدل است عادت الله جاری بآن شده که دلهای طالبان بهر شغله
شغل منصب داری باشد از غیب است و بالله التوفیق اگرچه دنیاے این مرد همه دین است
دیگر معلوم باشد که اوا کسے طالب علم که عبارت عربی را درست تواند خواند اجازت بدهید و اگر علم
ندارد اما سخاوت دارد که هر کس آینده و رونده را خدمت توان کرد و زر دوست و طامع نباشد
این قسم را هم اجازت توان داد و اگر علم ندارد و سخاوت هم ندارد اما در قوی جذبه تسلط دارد
این قسم را هم اجازت توان داد چندین مشایخ چنان و چنین گذشته اند بارے اینکه مرید
شما باشند و خلافت از مشایخ دیگر دارند چندان لطف ندارد والسلام ۔

مکتوب هفتاد و سوم۔ اے برادر بدانکه دنیا فانی است باکه وفا کرد که ما با کنیم همت
معطوف باین هرگز نباید داشت و آن گروه که معطوف این کاراند آنها را اند کسے معذور باید داشت
که لولا الحمقاء لخربت الدنیا واقع است نصب العین ما و شما همین است خود الله دوان باید
بود و مرحوم را بدین ربقه صلاح باید زد اگر حطام دنیوی ما را نباشد گو مباش حقیقت میر محمد جعفر که
خلیفه شما اند بمن بنویسند که من از نام این مرد شاکم و اگر وضع و فقر و فاقه می شنوم امید شیوع
بسیار میشود که شیوع فیض که در دنیا است آن شیوع نیست خمول فیض است والسلام ۞

مکتوب هفتاد و چهارم۔ اے دوست دنیا جاے نفس پروری و تن آسانی نیست
باید که همت در اعلاء کلمة الله باشد که چنانچه از عالم قاف تا قاف پر شده از ایمان باطن نیز پر
شوند و اقرب عند الله و رسوله آن کسے روز رستخیز است که در افشاے نور باطن ایمان ساعی
است سعی درین کار بمرتبه بسیری کسے را نرسیده و خداے تعالے مرسا و که حقیقت این کار
روز افزون باد و دیگر آدمی از دست شیطان و نفس میتواند خلاصی یافت اما از دست زن
مشکل توان رست بلیت در راه خدا که رهزنان اند ۞ آن راهزنان همین زنان اند ۞
ختنه فرزند سعادتمند ابوسعید جلال الدین حامد حسن اوقات میسر آید و مجالس بس بے تکلف
آراسته شد مرحوم اندرون را همه سراپا و درویشان را دستار ها رعایت نمود قال الله المال و البنون
زینة الحیوٰة الدنیا والباقیات الصّٰلحٰت خیر عند ربک مقاما والسّلام

مکتوب هفتاد و پنجم بشیخ الاسلام شاه نظام الملة والدنیا والدین از عاجز
کلیم الله سلام مطالعه نمایند امروز که ۱۲ جمادی الاخری است مرقوم بسلام الفت رقم میگردد
که شما چرا ما را فراموش کردید اگر گویید که من بسیار رقیمه می نویسم اما اکثر انجا نمیرسد گوئیم قرینه بر عدم
ارقام قایم میشود زیرا که در رقیمه نوشته می آید که دل از ذکر و فکر و تربیت فقرا سالکین و از مجلس
نگاه داشتن برخاسته است چون ذکر مولی عز شانه این حال داشته باشد ذکر ما عاجزان معلوم که چه
گنجایش داشته خواهد بود اے برادر خود را و عمر خود را فداے محبت الٰهی باید کرد و روز بروز در ترقی

مدارج عشق باید کوشید و عذر و حیلہ سازی ہیچ کار نمے آید۔ آناً فآناً از شوق قدم بیش باید برد
و بمجاہدہ عمر گرانمایہ بسر باید برد و سر در سلوک نباید رفت و آئندہ ہر قسم کہ باشد از منع از آمدن نباید
کرد و اوقات خود را بمراقبہ حال در جمع الجمع و در انبوہ خلائق بباید پرداخت و فیض دینی و دنیوی
بعالم رسانند و ہمہ حلاوت و عیش خود را فداے آن بندگان باید کرد و در آن باید کوشید کہ اکثر اہل
دول دل از دنیاے دون کندہ میل بطرف عقبی پیدا کنند والسلام

مکتوب ہفتاد و ششم۔ شیخ الاسلام نظام الملۃ والدین سلمہ اللہ تعالی۔ از فقیر کلیم اللہ سلام
خوانند۔ مکتوب شما مدتے ہست کہ دیدہ را سرور نہ بخشیدہ اے برادر خدا تعالی در خواہد کہ عاصی پر معاصی
را بفضل و کرم از آنچہ در و استعداد توجہ الی اللہ باشد نگاہدارد و این عاصی می بیند کہ ہر چند موش در سفید شدن
ترقی میکند دل در سیاہ شدن نیز ترقی می پذیرد کار از دست ہیچ نمی آید موت مشرف گردید دست خالی
میروم تا چہ پیش آید دست خالی خوب ہست از آنکہ دست بنامرضیات آغشتہ باشد در ان کوشید کہ صورت
اسلام وسیع گردد و ذاکرین کثیر ترقی در دنیا و در آخرت آمرزش ندارد چون مردم را بہ بینید کہ متوجہ دنیا
و اہل دنیا و اسباب دنیا باشند در ان کوشید کہ مردم از دنیا بآخرت متوجہ شوند۔ والسلام

مکتوب ہفتاد و ہفتم۔ شیخ الاسلام شاہ نظام الحق والحقیقت سلام مسنون مطالعہ نمایند
مکتوب پے در پے نوشتہ باشند چشم انتظار در رہ مکتوب شما است و نداند کہ [illegible] بسیار [illegible]
حالا آن گرمی نماندہ است ما ہر روز مشتاق تر از روز اولیم مضمون [illegible] از دلم سردی ہیچ کہ شمع از
کافور نیست۔ و نوشتہ بود کہ بعضے مردم ناخواندہ ادعاے خلافت نمودہ دست بمردم میدہند
اگر چیزے برکت درین فدویان مسموع میشود از آن چیزے بد نہند و الا تغافل نکنند کہ اثم نشوید والسلام

مکتوب ہفتاد و ہشتم۔ عارف معارف الہی گنجینہ اسرار نامتناہی بلغ اللہ الی مراتب
الرجال و احسن طورہ فی الحال و فی المآل۔ از فقیر کلیم سلام مطالعہ نمایند رقیمہ شما کہ مشتمل ذکر احوال
و منع شاہزادہ حلقہ ذکر جہر او بازپس فرستادن و مدارا کردن شما برائے دفع شرارت رسید معلوم گردید
کہ شما حسن سلوک با شاہزادہ کردید اے برادر با دولتمندان و بادشاہان بلکہ بسائر خلق ملاطفت

زیاده است مصرعه با دوستان تلطف با دشمنان مدارا ۔ همه مظهر صفتے وابستہ بخلق کریم
پیش باید آمد و آنچه از احوال خیر مآل اخوان الصفا و خلان الوفا شاه ضیاء الدین محمد و شاه فقیر الله
مرقوم بود همه معلوم گردید اے برادر شاه فقیر الله اینجا هم سرے باین عالم مجازه داشت درین تغافل
میکردم زیرا که داعیه خلافت و صدر نشینی و ایصال خیر بکافه مومنین در دماغ او نبود و عجائب
از شاه ضیاء الدین مینماید که خلفا مرجا ے نشینان مسند پیغمبر اند این گروه تمکین بغایت مینماید
والله الهادی الی سبیل الارشاد مصرعه صد بار اگر توبه شکستی باز آ ۔ و مکرر نوشته ام و اکنون باز
می نویسم که حلقه همه باهم کرده باشید و صفت آن آنست که با همه یاران حلقه باید کرد و از نور صبح
و بعد عصر و آنکه مرغوب باشد ترتیب او او را مقابل باید نشاند و همه چشم بندند و شما بچشم دل متوجه
خلائق شوند شما آنکه بمقابل نشسته بقوت ذکر قلب در قلب همه قلوب تصرف کنید تا بیخودی
و غیب نماید و بعضے را شوق پدید آید اما همه باید که تعظیم او بکنند و متوجه بقلب باشند اگر از خارج
کسے حفظ آن بیقراری کند روا باشد و درین حلقه آن را اگر بیخودی بیشتر و بیشتر باشد پس سر آمد
و سر حلقه اوست بدیار ام این درود شریف نوشته فرستاده شد بسم الله الرحمن الرحیم
اللهم صل وسلم علی محمد نبیک الاقدم والمظهر الاتم لاسمائک الاعظم
بعدد تجلیات ذاتک و تعلقات صفاتک علی الله کذلک و اثر این آنست که بعد مرور
کرو صحبت پیغمبر شود انشاء الله ۔ درویش بے خویش محمد یار ازین اخص سلام مطالعه نمایند و
ترقی در فنا فی الشیخ از اهم مآرب و اعظم مطالب شمارند و رات را نیز دست داده باشند ۔
وقت مرگ معلوم نیست که مرد کیست مرد آنست که تخدا رفت بسا مرد که آنروز زن باشند
ازن که آن روز مرد باشند والسلام ۔

مکتوب پنجاه و نهم ۔ شاه نظام الحق والدین سلمه الله سلام مسنون مطالعه نمایند عرضهائے
داعی بسیار برارسال این حروف است بشما سفارش شاه حقائق آگاه محمد افضل است که
بالفرض والتقدیر مصدر تقصیرے شده باشد که موجب کدورت و غبار خاطر شریف شده اکنون

این مرد خود را مهذب الاخلاق ساخته و شایستگی تمام بهم رسانیده لایق نوازش است بلکه خلافت
نامه در حق این عزیز زود روانه سازند و بهر جا که حکم فرمایند راسخ الاقدام در آن موضع نشسته باتصال
نسبت مشغول شود والسلام۔

مکتوب هشتادوم۔ عارف عالم عاشق مانند ذات شاهد صفات عمده اصحاب وجد وجود آسوده
ارباب عین شهود شیخ الاسلام والمسلمین شیخ نظام الدین متع العارفین بجود وجوده از درویش
فنی فی خاکپاے درویشان کلیم شاهجهان آبادی سلام مطالعه نمایند و مشتاق خود شناسند بعد هذا
دو قطعه کتابت بمعرفت میان مظفر فرستاده بودند رسید مضامین معلوم گردید اے برادر
خدا تعالے خلاق جمیع کائنات است و تفاوت درجات در نواحی کائنات پیدا است
خلق الانسان من تفاوت بیان اختلاف مفعول است و ماتری فی خلق الرحمان من
تفاوت بیان عدم اختلاف نفس فعل است پس هرگاه اختلاف در فعل حق تعالی متحقق
شده اختلاف تقدس که در پیش یک شیخ ساعتے نشسته باشد آنقدر بعید نیست شاه
اسد الله و شاه ضیاء الدین را بر احوال اینها باید گذاشت و خود را بر آنکه مامور اید باید سپرد و لهم البسیار
میخواهد که یاران لشکر را بگذارند اما از انجا که در لشکر مشیت قدر یافته اند روز را آنجا کوتاه نمیتوانید
وید یاران چه از کتابتهاے یا روچه از اغیار کتابتهاے دل آن غم پیوند حاصل شده آدمی اگر
با لتصفیه و تزکیه نباشد آدمی نیست فکیف مراتب علیا را جز می۔ شما هرگز متعرض هیچ
وضع اینها نشده متوجه اعلاء کلمة الحق باشند والله متم نوره ولو کره الکفرون اگر وضع شما
موافق طریقت و شریعت و حقیقت است هرگز کلمه ناحق هیچ یکے مزیل رونق نخواهد شد
والا محل زوال است دیگر شما را اذن و ارشاد و بیعت زنان پارسا خواه جوان خواه پیر داده ام
و مکرر این معنی نوشته ام حالا منتظر امر دیگر نباشند دولتمندان را که دست بیعت میدهند توقع
از ایشان نخواهد داشت که ایشان همچو صبح و شام بخدا مشغول باشند ارادت حقیقی بعض را
میسر است اگر ازین طائفه ارادت مجازی دارند اکتفا بر توبه دارند و تکیه بر پیر اما ازین مریدان

که تحقیق بالتقاید و عزلت اختیار کند چنانچه عبدالله خان را شنیده ام آنرا ترجیح است و باید که بیا
دوست واشته باشید دیگر نوشته بود که قبول نیازمندان میکنم ای برادر عمل سنت آنست که آنحضرت
صلی الله علیه و آله و اصحابه و سلم هدایای مسلمانان و مخالفان قبول میکردند بنده هم قبول میکند
زیرا که درین استحکام وداد است و ایضاً آنحضرت عیال داشتند و فقیر شما هم معیل است دیگر مکرر
نوشته ام که شما چون نیت گرانی خاطر کسی دارید نیکو است نگرفته باشید و ایضاً شما مجرد اید شاید
محتاج هم نباشید اما عیالمند رو بدیگر دارد و قول حکیم سنائی قدس سره مؤید فعل شما است ؎
زر که ستانی و بیفشانیش ؛ بهتر از آنست که نستانیش ؛ یا قول النبی و فعله صلی الله علیه و آله
وسلم ولکل امرء ما نوی و در دعوت عمده دعوت شیخ احمد بونی است که امیر خسرو علیه الرحمة اورا
ترجمه ساخته اند و سراج السالکین هم خوب است دیگر از شنیدن وضع مجلس و سرود بی
شور و شغب دل نهایت راحتمند شد نعم ما فعلت مصرع ؏ ببانگ چنگ مخور می که محتسب
تیز است ؛ دیگر همه یاران خود را سلام فقیر رسانند بروجه خصوص و همه یاران عوام خود سلام
فقیر رسانند بروجه عموم من کان خاصا لک فهو من خواصنا و من کان عاما فهو من
عوامنا شما همه را بکار خود گذاشته و صلح کل نموده بارشاد خلائق مشغول باشید اگر جماعتی
طاعت طعن کنند چون شما خوب باشید قصور نخواهد کرد والسلام الله سبحانه عز شانه جمال قمر محمدی
نظرة بعد نظرة و لمحة عقب لمحة در چشم سویدای قلب حقیقی زیاده کناد و ما مضی مراتب
شوق که عدم امکان مزید است بتائید قوت قیومیه نظامیه رساناد و لمینه که لطفش در آمود بود
ظهور درآمد اگرچه آثار سرعت در بعضی ابیات لائح بود اما بغایت دلنشین افتاد برادر فکر آن دانه
لهذا هستی موهوم از دیده اعتبار برخیزد و این حول که بر دیده عالم نشسته و نصب العین گشته فبان آن
تعینات گردید از قوت باصره حق بین برخیزد و تمکین در یاسوئی باید کوشید و دیده دل را از دو بینی
اعتبار باید پوشید تا محویت دست دهد تلوین نصیب عاشق نیست عارف نیست و در آن بکوش که از اخیار و ابرار
باشی در آن بکوش که از مقربان باشی صحو بعد المحو نهایت است والسلام علی من القی السمع و هو شهید

مکتوب ہشتاد و یکم شیخ الاسلام نظام الحق والدنیا والدین از فقیر سلام خوانند و مشتاق خود دانند شاہ ضیاء الدین برائے فقیر از بادشاہ حویلی یکہزار دو درعہ بازار خانم کہ مشتمل است بر یک ایوان و دو حجرہ و یک چاہ و یک چاہچہ گرفتند چون عمارت در و بغایت کم بود مبلغ ہفتصد روپیہ خرچ کردہ دیوانخانہ ترتیب دادیم تتمہ باتمام سنت باید کہ عالمیان ازآن بہرہ ور باشند دیگر ہمہ محبان و معتقدان خود کہ دست بیعت دادہ و آنکہ حسن عقیدت بے بیعت دارند سلام فقیر بہر فرد جدا جدا رسانند و چون اسامی عاشقان الٰہی بخاطر حاضر نیست بہ تفصیل نپرداخت والسلام ۔

مکتوب ہشتاد و دوم ۔ راحت وجود من این رقعہ را در عین مجلس سرود کہ اژدحام خلق و راگ بود نوشتہ ام دوستان را ہمہ جا حاضر باید داشت دیگر مصلحت آن می نماید کہ شما ہم متاہل شوید بہر تقدیر این سنت را ہم بجا آرید و قبول ہدیہ سنت است شما چرا ہدایا قبول نمیکنند در وقتیکہ مزاج متزوج و متاہل گردید درین وقت رد ہدایا خوب نیست بلکہ مضر ۔ سہ پارچہ دستار و چادر و نیمہ آستین با شجرات فرستادہ شد برسانند باتمام سنت باید کوشید تا عالمیان ازآن بہرہ ور باشند ہمہ محبان و معتقدان کہ دست بیعت بشما دادہ اند سلام این فقیر و یاران اینجا بخدمت شما و اصحاب شما سلام میرسانند ۔

مکتوب ہشتاد و سوم ۔ نظام الملۃ والدین والاسلام والمسلمین زین اللہ تعالیٰ بوجود شریفہ سلک الفقراء الی یوم الدین از فقیر کلیم سلام خوانند و بہمہ حال مشتاق خود دانند الحمد للہ کہ این نقش خاطر خواہ نشست و قرعہ فال توفیق ایصال فیوض الٰہی بنام آن نیکنام زدند ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم شکر این نعمت مراز شما بیش باید کرد اما سعی بر آوری مبذول آن سازند کہ فیض باکثر مردم متعدی شود ہر کہ فے الجملہ صلاحے داشتہ باشد از و دریغ ندارند و در بند آن نباشند کہ او تارک دنیا باشد کہ کار خود تاثیر خواہد کرد و سماع در خلوت اکثر با یاران مخصوص خود شنیدہ باشند کہ امروز قدر راگ مشایخ نمی شناسند و ادب رعایت نمی کنند ۔

مکتوب ہشتاد و چہارم ۔ محب حقیقی مشیخت پناہ حقائق و فضائل دستگاہ مولانا شیخ نظام القلوب

سلمہ اللہ تعالیٰ از فقیر درویش کلیم   عنوان صحیفہ سلام مع کلام مطالعہ نمایند و بہر حال مشتاق
ترقی مدارج کمال و تزاید علم و حال خود شناسند از دنیا رستن بعقبیٰ رسیدن است و از ہر دو
برخاستن بخدا نشستن صوفی آنست کہ بخدا صحبت داشتہ باشد نہ بخود و زخرفات دنیا ہرگز اعتبار ندارد و تنگی
دنائت زمان و ابتلای او نیست مگر عون و مفعول الدنیا کہ وسیلۂ عقبیٰ باشد آن نہ دنیا است بلکہ آن عقبیٰ است
دانست آنکہ دانست دانست آنکہ ندانست باید کہ بحجت عالمیان بودہ در قصد ایصال خیر و تنبیہ غافلان بسیار
کوشند لاتنبیہ از آنگاہ خوش است از قبیل اتامرون الناس بالبر و تنسون انفسکم نباید بود۔

مکتوب ہشتاد و پنجم۔ شیخ الاسلام شاہ نظام الملۃ والدین ثبت اللہ علی الحق والیقین از درویش
کلیم سلام مطالعہ نمایند امروز بست و یکم ماہ شوال است مکتوب میگرود کہ مجاری احوال
ظاہر بخیر است اما این گنہگار ریش سفید کردہ و صورت گناہ گشتہ آنچہ می باید از آن تہیدست
و وقت فراق نزدیک رسیدہ امیدوار عفو است فاتحہ بر خوانند کہ خاتمہ بالخیر حاصل شود واللہ سبحانہ راہ
محبت و عشق آسان گرداند کہ ہمہ راہہا پر آفت است مگر راہ عشق و اخلاص این راہ ہیست عجب
عجیب آنچہ مردم در عمرہا سے نوح در ریاضت شاقہ یابند در یک دم عشق با اخلاص مے یابند اشباہ
ارباب النعیم نعیمہم ۔

مکتوب ہشتاد و ششم۔ مولانا نظام الدین از درویش کلیم سلام مطالعہ فرمایند بند کتاب شما
رسید و مضمون معلوم گردید سخن در باب فقر رفتہ بود اے برادر جہت خدا البأس کار نباید د صفا باطن
بذکر و مراقبہ و دوام حضور باید کوشید کہ حقیقت مسئلہ وحدت وجود جلوہ گر شود در وحدت شہود و تصدیق
او خلاف نفس امر است و حیف باشد کہ عمر گرانمایہ صوفی در طلب امر خلاف نفس امر ضائع شود باید کہ در تجرید
و تفرید باطن و ظاہر کوشید و ریاضت را وظیفہ خود سازند و آمد و شد با مردم دنیا کم کنند کہ بسیار مضرت است
در بیجہ و بیعت نمودن مردم را اذن و ارشاد ندہند تا در وے معنی فقر پیدا نشود و چون پیدا شود اگر از
عالم ظاہر نصیبے داشتہ باشد اذن بدہند و اگر مطلق عاری باشد بکار خود مشغول باشد و اگر بیعت
جائے دیگر کردہ باشد شما تلقین ذکر نکنید اے برادر تلقین ذکر و مراقبہ موقوف بر اعتقاد است

اگر اعتقاد بوجود به حقیقة الیقین نکرده مراقبه و اکتساب بکنید اگرچه کافر مطلق باشد که اعتقاد آن ندارد
در نسبت خواهد کرد و بی اعتقاد را هرگز راه نه دهید و بحضور او تلقین نکنید که بسیار مضر است والسلام

مکتوب هشتاد و هفتم بشیخ الاسلام شاه نظام الحق والدین سلمه الله تعالی ازین درویش سلام
خوانند از لشکریان عالمگیر شاه پنج شش کس دیده شده اند اما بحال خود گرفتار بوده اند صاحب من از
دیدن بادشاه چندان نفع بمردم نخواهد رسید که از مکاتیب فیمابین مکاتیب فیمابین به از ملاقات
است لوعی شود که راه مفتوح شود دیگر معلوم باشد که محبت اطوار محمد جعفر بیگ که حامل کتاب فقیر اند
مدت پنج شش سال آنجا ماندند همیشه خوابهای نیکو دیدند و مناسبت خود بارواح حضرت خواجه
قطب الدین و حضرت سلطان نظام الدین بسیار میکنند اما توفیق بیعت نیافتند هر چند میر عبدالرشید
بایشان ایما نوشته بودند آخر همچو ما عاجزان در نظر ایشان نیامدند اکنون بفقیر ملتجی اند که سفارشی بشاه
نظام الدین بنویسید بنا بران نوشته می آید که ایشان را البته البته داخل سلسله چشتیه بکنند که این مرد
همچنین ضایع نشود والسلام دیگر واضح باد که مرتبه فقیر پیش خدا و رسول خدا بیشتر از مراتب جمیع
طوائف است چه ایشان را اهل الله میگویند و این اضافت چه شرف بخش است فعلی هذا که شما خود را
بتمکین همین طور بسپارید و اسم طالب علمی که مایه غرور و تکبر و غرور و خودبینی است از خود بردارید بلکه
تغییر لباس هم بکنید که مبادا طالب علمان چون لباس شما را لباس طالب علمان ببینند شما را فریب
داده از راه خدا براه دنیا برند و ارشاد خلایق دریغ ندارند و جهد بلیغ نمایند که مردم در سلک شما داخل
شوند و بمرتبه فقر رسند و محبت دنیا از دل ایشان سرد شود و در سماع و وجد برنگ شما گردند و شیطنت
باطنی آنها بکلی برحمانیت مبدل شود و اذکار و افکار شایع سازند اما باهل دنیا اهل این حرام است
الحمد لله که میر عبدالرشید داخل این سلک شده اند اما باید که تسلیم باشند و سیادت و فقیرزادگی گذشته
خاک قدم فقرا شوند و از اول ابجد شروع نمایند و للعاشق المسکین ما یتجرع اخوی بایزید خان
باخلاص تمام بجانب شما متوجه اند در امر دین و دنیای ایشان متوجه باشند والسلام

مکتوب هشتاد و هشتم بشاه نظام الاسلام والحق والشرع والدین از فقیر سلام مطالعه فرمایند

کتاب شما رسید و رنج بود که سید محمد شاه که از اکابران اند رسیده اند خلافت سید مذکور بجا است
که اسلاف ایشان بزرگ و درویش بودند و هم فی الجمله علمے که برائے خلافت ضرور است دارند بتقریر
خوب است اگر مجرد برائے همین کار میشوند سلسله جاری خواهد شد دیگر عزیزے فلان جا خانقاه هم
بطول و عرض یکصد و بست و پنج درعه ساخته امیدوار اجازت است اگر فیضے باو رسیده است بدهند
منتظر ماندن او برائے اذن ارشاد این هم از دیانت و امانت اوست و قاضی ابو البرکات فاضل قوی است
او که درباره او سفارش نوشته البته قابل این کار شناخته باشد حامل رقیمه محمد ذاکر فرمان در دست دارد
توجه فرمایند که حاصل فرمان در دستش بیاید شاه ضیاء الدین باز بدهلی آمدند الله تعالی جمعیت دل بدهد
گدری شالی که محمد جعفر فرستاده بودند رسید والسلام۔

مکتوب هشتاد و نهم کعبه ارباب ارادت قبله اصحاب سعادت آستان هدایت مقتدای عرفان
درویش نظام الدین مقتدائے اهل عشق باد خاکپائے درویشان کلیم الله سلام میرساند ای
درویش بدانکه رفتن بخانه دولتمندان همین ندارد و نعم الامیر علی باب الفقیر و بئس الفقیر
علی باب الامیر حدیث صحیح است من رخصت این معنی نداده ام و نخواهم داد اگر او را نفس و شیطان
یاد نیست پس چرا بخدمت شما می آید میدانید که پیش فقرا بادشاهان رفته اند و سعادت دانسته اند
غازی الدین خان نوکر است از نوکران بادشاه اگر احیاناً او بفقیر نوشت من اجازت خانه دولتمندان
شما را نخواهم نوشت باقیماند مقدمه فتوح اگر خواهید بگیرید به نیت رد و اگر خواهید نگیرید اظهار الغنا
عن الناس والافتقار الی الله تعالی اے عاشق صادق بدانکه از رجوع خلائق و کثرت
مریدان خود را گم نخواهید کرد که انچه در دنیا قیمت دارد عشق الهی که نه لے ریا باشد قیمت دارد باقی همه
تسویلات نفس است باید که روز بروز عشق الهی افزون شود هرگز ریا و عجب بدخل نباشد و فروتنی
و شکستگی زیاده شود و بهائے عمر گرانمایه بخیر باد۔ و دیگر حالات معمولات شما از خط شما ظاهر بود
احتیاج تکرار نیست بارے بهمه حال بحق مشغول باشند والسلام حقیقی همین وقت باید دانست
باقی اهم و بیهم است آنکه مشغول بحق است مشائخ سلاسل با و مشغول الکه از حق مشغول است

مشایخ را مشغول عدد و بادبودن است مصرعه مرا روزی مباد آنکه بے یاد تو نشینم یا یاد او

همان وقت است که یاد دیگرے نباشد بیت مقیمان تو از ذکر غیر خاموش اند

بخاطرے که تویی دیگران فراموش اند رسالها و راد و اشغال با حتیاط تمام دارید بدست کسی

فرستاده نمیشود تا عزیزا عتبارے رسید بعد از انتساب فرستاده خواهد شد توقع که ایشان نیز

در اخفاے این امر از نظر اغیار اهتمام تمام مرعی خواهند داشت اللہ تعالیٰ با خود دارد و آنقدر که بخود دارد۔

مکتوب نود وهفتم۔ برادرم محمد نظام الدین سلام محبت انجام مرفوع باد پیوسته دل نگران خبر خیریت

شما است از رشته آگاهی امید که گاهے نا آگاهی نروده نیا و ماجراے دنیا سهل است خوشا

حال کسیے بیداردلان که درین غفلت کده هشیار اند هر جا که طالب خدا را ببینید آبروے ما را بر خاک قدم

وے نثار کنید هر که احوال ما استطلاع دارد از ما سلام خوانند والسلام

مکتوب نود وهشتم۔ الحمد للہ رب العالمین که نامه نامی آن صاحب سر سامی حضرت نظامی ما در عین

رونق مجلس و جوش و خروش عاشقان گمنامی رسید از خواندن آن عریضه و از سوزش حال آن اخوی

اخوی دلیر خان صد حصه رنگ عشق دوبالا شد هزاران شکر الهی بجا آورده شد که الحمد للہ والمنت

که نفس گرا که محتاج درویشان همگی اینست بآن برادر بوجه احسن واتم رسیده که اثر آن درین عزیز

یعنی دلیر خان نمود دارد و قبل ازین اخوی ابراهیم خان رسیده بودند اما دل معطوف بامور دیگر هم داشت

این مرد خود از عشق پرکاله آتش بود اللهم زد و لا تنقص سوز دل سینه دلیر خان کم تحفه نبود رسانید

که این ضمیمه بر آن باید جزاکم اللہ عنا خیر جزاء والسلام۔ دیگر آنکه مثلاً اگر خلوت گزیده بجلوت گراید

اگر صوم داشته باشد افطار کند و اگر افطار داشت صوم اختیار کند بیمارستان و بندیخانه ها را سیر کند

اهل ابتلا را دریابد و در مقابرے رفته باشد تا اینهمه بر شوق آرد و اند که نه جایگاه جز است پس

یاد گیرد و از غیر او پرواز د نقل است که پدر مجنون مجنون را بکعبه برد که حلقه در کعبه را مجنون بدست

گرفته دعا کند که حق تعالی او را از دیوانگی خلاص دهد او حلقه کعبه را در گرفت و دعا کرد که خداوندا مرا

بطفیل این در معظم هر دم محبت لیلی زیاده ده و این جمله مضمون را شاعرے درین دو بیت آورده ۹

بکعبه بر در او باصد آه و واویلے	پیچ و عاسے فراغت ز عشق مجنون را
بهر دمم سوے لیلے زیاده ده میلے	گرفته حلقه که بادب بحق این خانه

چون در مجاز این رنگ باشد حقیقت را از عدم این رنگ ننگ آید ببعضے عرفا حضوری کار
این قسم دست مے دهد که کار از ذکر جهر و خفیه بر میخیزد و در همه حال مراقبه دست میباشد این خود نعمت
است پس درینصورت ترک مراقبه چه معنی دارد بلکه دوام مراقبه شعار باید ساخت والسلام

مکتوب نود و دوم ۔ شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدین سلمه الله تعالی ۔ از درویش کلیم الله سلام
مطالعه فرمایند امروز که ۱۵ ربیع الاول است قلمی میگردد مرقوم بود که بخانه غلام محی الدین پیرزاده
قصد ارتباط هست که حال بیماری چه حالست اے درویش بدانکه جز عشق الهی آنچه هست اگرچه شکر خورده
تست زهر خوردن است مقدمه هر کار عشق پروردگار باید داشت پس آنچه معین عشق الهی باشد
محمود باشد و آنچه درو این معنی مفقود نامحمود پس در مآکل و مشارب و ملابس و مجالس و مداخل و
مخارج در همه مطمح عشق الهی باشد و آنچه به نیت عشق الهی باشد امید خیر و برکت از وست و آنچه
درو این نیت نیست همه شر است پس چون این مقدمه ممهد شد بدان که زنے که موجب اطمینان عبادت
گردد و از خدمت او خدمت مولا منقبض نباشد مبارک است و زنے که بسبب او تشویش جان
صوفی زیاده گردد و در عبادت مولی و عشق او نقصان پذیرد نامبارک پس تفحص باید کرد و زنے
باید خواست که همه آرام و طاعت باشد نه همه غصه و غضب و قهر و بے آرامی ما امتحان کرده ایم
که زنان مساوات مے جویند و شیطان پیدا میکنند زنهار از چنین زنان ؎ در راه خدا که
رهزنان اند ٭ آن راه زنان همین زنان اند ٭ استفت قلبک وان افتاک المفتون
مقدمه هر گاه باید داشت اما اگر از فقیر استفسار میکنند مذهب این درویش آنست که درم خرید
باید بهم رسانید و آزاد باید کرد و در نکاح باید آورد و بخوف آنکه دار الحرب موجود نیست والا خرید هم
کفایت داشت و اگر برین صبر نتوانند کرد زنے که مهرش از ده درم شرعی متجاوز نباشد باید خواست
که در شوق فی الجمله خیر است اما زنان قبیله بزرگ قیامت انگیز اند ذاق من ذاق فهم من فهم

اما شنیده ام که میان محمد علی موجب این تشویش شما شده اند و میخواهند که جاے که خود کتخدا شده اند و میان قبیله شما را نیز میخواهند هر چه باشد اما وضع خدا پرستی و بے نیازی از دست نرود زنهار بیا سپیا خواهند شد اما عشق و محبت الهی و بے نیازی از عالم عدیم الوجود است و الا اختیار معامله دیگر انچه نوشته بودید که لذت ذکر و فکر الهی نمانده است نعوذ باللہ من ذلک فتنه ہاے درویشی ملاقات دولتمندان و ہجوم خلائق است استغفر الله ربی من الحور بعد الکور مردن در پیش است بجد اتعالی رو نمودن است غفلت درین کار مباد تو بیخ تازیانه از مرگ و اموات نموده بتازگی در یاد حق ساعی باشند این نفس بیت المال آسایش طلب است هرگز آسایش روا ندارید و در طعام قلت و در خلوت کثرت همیشه خود را بجد خوان طریقت بینند شیشه شوق و ذوق مشغول بہا کنید و از صحبت مرده دلان اجتناب کنید که اینهمه سرایت صحبت ایشان است که دل بے یاد و ذکر مولے بیاساید و السّلام ٭

مکتوب نود و سوم عارف معارف گنجینه اسرار نامتناهی نظام الاسلام و الدین از درویش کلیم الله سلامی که منبعث از فرط رحمت و مبنی از وفور رافت است برخوانند و بهمه حال مشتاق ترقی درجات خود شناسند الحمد لله و المنة که آن نتیجه عمر این بے سر و برگ مقبول و لہا ست اگر بہمین طور امتداد کشید و خاطر کشایش مردم و ہجوم عوام و خاص سر و شد امید آنکه فیض جهانگیر اثر شود مصرعه قبول خاطر و لطف سخن خداداد است ٭ مکر ر مکاتیب هم قوم بود و در وصول آنها تردد است که شما سیر بیا طور دارید اما این طور سیر سلوک خوب است و مقبول خاطر هنوز وقت انزوا و گوشه نشستن نیامده فی الحرکت برکت واقع است یاران شما بعضے صاحب حال شنیده شد آنرا که حالش بمقام شده باشد و از علم ظاهری چاشنی داشته باشد و لباس صوفیانه پوشیده در گوشه بر نہج توکل بنشیند خط تلقین اگر بنویسند جائز است و این امر مفوض براے شما است و هر که لیاقت این امر بہ بینند اجازت بدهند اما طریق علم ظاهر و توکل دو رکن است براے کمال تکمیل این امر جلیل القدر از دعوت هر که ساعی است سراج الـ

رابطه کنید انچه بزرگ جلالی وجمالی نباشد واقرب الوصول واسهل الاصول باشد بگویند وتقسیم
اوقات وتوزیع مراتب خلوت وجلوت همه معلوم شد ای برادر مصرعه گل روشن شده کتاب فقیر و مکتوبات
گاه چنین وگاه چنان چیزی نیست وخواجه نورالدین نوشته بود که سفارشی بجای فقیر درباب انعام محبت خود
بخدمت حضرت مرشدی بنویسند آن سفارش همراه کتابت خواهند کرد نوشته خواهد شد بلکه حاجت
سفارش نیست باید که در اعطاء محبت خویش دریغ ندارند که بسیار اهلیت دارد و شما او را خواهند نواخت
که بنای محبت من تصور بر تصور نمی باید کرد و باش که محبت از تصور میخیزد و آنچه از عدم عبادت حافظ
فیروز عرف فقیر الله ایما رفته بود ای برادر خلق الانسان من تفاوت بعضی چنین وبعضی
چنان هر کس بقدر محبت خویش بفیض میرسد ازین باب هیچکس تکرار نکنند که در هزار یک
لک مرید در باهم میرسد باقی وبال حال مصرعه بهر یک گل منت صد خار می باید کشید والسلام

مکتوب نود وچهارم ـ شیخ الاسلام شاه نظام الدین از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند
درباب شاه اسد الله آنچه حمقا میگویند سوای سکوت جواب نیست که کلام الحمقاء یطوی ولا یروی
وعلی تقدیر روایت باید گفت حال فقیر اسد خالی از سه حال نیست یا مذکر است یا مونث است یا خنثی
در شریعت امامت مذکر تجویز کرده اند این بدیهی است که مونث وخنثی نیست پس مذکر لایق امامت
چرا نباشد وکسی را که امامت در شریعت درست باشد در طریقت نیز درست باشد آمدیم بر کراهت
وعدم کراهت این امر خارج از بحث است فرایض ولایت خاص فردی از افراد نیست وقال
اهل التصوف التدلیس من تلبیس الابلیس من وسوس فقد باء بغضب الله
نعوذ بالله شما این کار زنهار نکرده باشید اگر از حسب ونسب من بد میگویند چه مضائقه است پیش
خدا تعالی خوب باید بود دیگر خیر است ؕ

مکتوب نود وپنجم ـ شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والمسلمین والدنیا والدین متع الله المشتاقین
بطول بقائه از خاکپای درویشان کلیم سلام مطالعه فرمایند [illegible] نمایند که فقیری چیزی دیگر است
درویشی چیزی دیگر پیش ارباب عرفان آنچه قیمت دارد هیچ بودن قیمت دارد باقی اسم ورسم است

اگر اسباب درویشی جمع شود آن ابتلا و امتحان حضرت حق است مغرور نباید بود در فنا و بقا باید کوشید
که فنا و بقا کار دارد و مبانی تسبیح و فیضان تکلف باید بود اما رنج شریعت باید رفت و جامع باید بود
در شریعت و طریقت و حقیقت و آنچه در شریعت راسخ نیست ناقص است بلکه طریقت و حقیقت او
معلوم که حقیقت ندارد مرد آنست که جامع باشد میان شریعت و طریقت و حقیقت ای برادر در تفاوت
مراتب فقرا اگر امروز خواهی که دریابی بجانب شریعت او نگاه کن که شریعت معیار است عیار فقیر بر شریعت
روشن میگردد مثلاً از یک شیخ ده مرید صاحب کمال پیدا میشوند و هر یکی بحسب استعداد خود وضعی اختیار
کرد و شیخ در حق همه ظن نیکو میدارد و همچنان خلق اگر خواهی که قبل از در آمدن روز قیامت که
پرده از روی همه کار برگیرند امروز معلوم نمائی که ازین ده کدام یکی بقرب پیش حق تعالی تقرب دارد
نگاه کن که ازین ده مرید کدام یکی بشریعت آراسته هست انشاء الله تعالی روز قیامت هم همان کس
پیش قدم و بلند مرتبه خواهد بود بعضی مریدان بسبب پست حوصلگی بعضی اوضاع ناشایسته اختیار میکنند
او از بقایای نفس است هنوز عن اصله مستاصل نشده و این مصرعه مشهور است مصداق میگردد مصرع
بدنام کننده نکونامی چند ازان نفاست برشاید نظر نکنند و سبب این فرع کج از اصل راست غافل نمی
نشستید الا طبائع عوام برین قیاس نمایند و دیگر آنکه اتحاد طریقت پیر و مرید امر شائع است حاصل
سخن آنکه خود بعشق و عاشقی باید ساخت و معامله جنگ منتخب نباید پرداخت الحمد لله اوضاع یاران
ما جمله محمود است و اگر از یکی احیاناً وقوعی واقع شود اغماض نظر باید کرد معلوم آنکه ما صفای اکنون
یاران را باید که با یکدیگر فانی باشند و جنگ مناسب طریقه نیست شما روز ی فقیر که بغایت
جنگ است اگر یاری دماغ و تکبر دعوی بکند اولاً آنکه او یار نیست و ثانیاً آنکه فقیر هم نیست
مگر عارف نکند اگر عارف شود فقیر را با شما بسیار خصوصیت است شما چرا نامهربان میدانید اگر من بر
شما مهربان نباشم در دنیا کدام نور دیده دارم که بر وی مهربان خواهم بود و در مکتوب شما درج بود که
مردم در حق شما چیزها میگویند که تاب شنیدن ندارم کشته میشویم لهذا تدلیس یعنی اخفا از نام شما
میکنم ای برادر مردم در حق فقیر آنچه میگویند فقیر از آن هزار درجه بدتر است من عفو کردم شما هم

عفو کنید اما برائے خدا تدلیس نکنید کہ قال اصحاب التصوف التدلیس للمرید حرث [?] تلبیس
الابلیس اگر در حق من در حسب عرف دارند معلوم حسب دارم ملای گدائی صدقہ خوار عالمم
چہ بزرگے خود ببینم اگر در حق نسب من حرف دارند معلوم بزرگزادہ نیستم از اجلاف و ارزال
ہستم چہ جائے بد بردہ است و اگر چیزے میگویند کہ نفس الامر است چہ بلکہ شادیست [?] کہ
کسے در نفس الامر خوب باشد و مردم او را بد میگویند و اگر چیزے میگویند کہ در نفس الامر است
پس چہ جائے بد دماغ شدن است کہ حق میگویند و راست اے برادر چون شما را قبولیت
پیدا شدہ مردم برائے آزار خاطر شما کہ ما ہیچ عزیزے بزرگی را داغ کردیم این قسم کلماتے آرند [?]
شما بے دماغ نشوید اے برادر در طریقہ ما بلند مرتبہ آنکہ فانی در شیخ بیشتر باشد و قبول بر قدر فنا ست
اگر قبول خدا و رسول و خلق میخواہید در شیخ فانی شوید والسلام۔

مکتوب نود و ششم۔ احوال خیر آمال مولی المولی مولانا نظام الاسلام والمسلمین
والاحسان سلمہ اللہ تعالی از تحریرے کہ موجب التزام شریعت و طریقت و حقیقت باشد مفہوم شد [?]
و محفوظ باد۔ اے برادر این نامہ مرا دستور العمل خود شناسید و در علم آن احتیاط نمائید کہ فروگذاشت
در آن در خلل نباشد کہ موجب افراط و تفریط نگردد و حد اوسط از دل بیرون نرود آن احکام را بعد فراغت
نقل میکنم رحمہم اللہ من التقی السمیع وہو شہید۔ اولاً آنکہ مقصود ایصال خیر است و خیر عبارت
از فنا ما سوی است از جمیع المسالک الی بقاء بحق تعالی و قیام السالک فی جمیع محبتہ اللہ این
معنی باید کہ ہمیشہ در نظر باشد و شرح این را درین رقعہ نتوانم داد ثانیاً آنکہ در ایصال خیر امر
مرعی نگردد کہ بندہ نباشد بلکہ لنفسہ باشد کہ غل خمار این شراب ما از روزگار درویش خواہد بود
دیگر آنکہ تغیر لباس چندان اعتبار ندارد سیماً در اواخر ہر چہ کہ پوشید و خورد در و آنرا [?]
حظ و نصیب نباشد اما این کہ صوفی را از لباس فقر ننگ و عار می آید عجب است کہ شما را ننگ
نمے آید آنکس کہ شما پیش او میروید اگر شما را ننگ می آید عجب فقیر اید اگر او را ننگ مے آید
چرا پیش او میروید و ترک صحبت این قسم مردم چرا نمیکنید۔ ثالثاً ازدحام خلائق موجب

شکر الهی است هرچند از حام زیاده شود شکر الهی بسیار بجا آرید که هر کس قدر قیمت خود نیک
نمیداند که بیچه‌ای از دور رجوع خلایق محض فضل و کرم اوست ازین تنگ نشوید این دولت همه را
میسر نیست رابعاً آنکه چون کسی بیعت نماید بمجرد بیعت اول ارشاد نه دهند و بر خود قیاس نکنند که این
لفظ از عالم دیگر بود خامساً آنکه چون قابلیت بکثرت ذکر و مراقبات و مشغولیات برای خلافت
رساند اگر علم ظاهر داشته باشد مبارک است آنرا امثال بنویسند والا بگویند که بکار خود مشغول باشد
سادساً اینقدر دستگاه باشد که جدا یا با فقیرے چند گذران توانید کرد و همچنان با مردم بیگانه بیگانه
بگذارند و آنچه مفتوح برسد بآن فقیرها همراه صرف نمایند و روزیکه نرسد آن روز را غنیمت شمارید که
در فقر و فاقه تاثیرے عظیم است فهم من فهم سابعاً آنکه مسئله وحدت وجود را شائع پیش هر آشنا
و بیگانه نخواهید بر زبان آورد بلکه بعضے مریدان که استعداد فهم داشته باشند برمز و ایما باید گفت
اگر فهم ایشان بآهسته قبول کرد زیاده واضح باید گفت والا همانقدر زیاده است ثامناً آنکه یا وضع
ملاقات باهمه دولتمندان اختیار کنید یا قطع ملاقات بهمه اما با بعضے ملاقات و با بعضے منافات
چیزی نیست تاسعاً آنکه صلح با هنود و مسلمان سازند و هر که ازین دو فرقه که اعتقاد بشما داشته باشد
ذکر و فکر و مراقبه و تعلیم او بگویند که ذکر بخاصیت خود او را بطریقه اسلام خواهد کشید و با غیر معتقد اگرچه
سیدزاده باشد تعلیم نباید کرد که رابطه مبنی بر اعتقاد است ای برادر بشخصے متبوعیت را میخواهد تابعیت
را ممکن تابع باشد و اهل دول را نباید گفت اگرچه اخلاص هم داشته باشد که در تابعیت بر وضع خود
و روش نمیماند دیگر آنکه مجلس سرود بطور یا میکنند ازین معنی بسیار محظوظ شدیم خوب میکنند که در مجلس
علانیه شهرت است اما اگر گرمی هست و مقصد گرمی است و اگر تقاضاے وقت علانیه باشد
آنرا هم اذن است دیگر آنکه با مخلصان صحبت تعلیم و ادب و هیبت نگاهدارید که صحبت انبیا
با اصحاب چنان بود ای برادر مشغولی با خدا تعالی مقصود است و آنکه مقصود غیر این دولت
عظمی و سعادت کبری هست آن مدعی است فقیر حقیقت نیست که اطلاق فقیر بر وے مجازیست
من وجه شیخ علیه الرحمة معتقد علیه این امر بوده اند اگر عزیزے از یاران من برین نمط نه الی گویا

یارمن نیست اما چون توبه مقبول است اگر بعد سفاهتے ولغزشے پاے توبه درمیان آید التائب من الذنب کمن لا ذنب له عذرخواه اوست هر کرا از یاران خود اذن دهند مبالغه در احیاے سنت۔ و اماتت بدعت خواهد بود۔

مکتوب نود و هفتم۔ شیخ الاسلام شاه نظام الحق والشرع والدنیا والدین سلمه الله علے رؤس الطالبین از درویش کلیم الله بعد سلام مطالعه نمایند ملاطفه نامه ایق رسید مضامین مکاتیب معلوم شد آنچه گفتگوے شاه ضیاء الدین و مرزا یار بیگ و حقایق دیگر مرقوم بود بوقوع انجامید موقع و صواب نمود۔ اے برادر از یک تخم هر چند بن پیدا میشود هر یک بوے و رنگے همه یکسان نیستند آنچه مرقوم بود که یاران میگویند که به اشغلها بسیار رسیده و به شاه ضیاء الدین که این حروف مسموع نیست چه فقیر همه معمولات خود را نسخه کشکول ساخته آنرا بهر کس رسانیده بیگ و غیره۔ و قطع نظر ازین بر تقدیر تسلیم از آن که شغل عالمے را روشن کردید و یاران با وجود آنهمه کثرت اند و اشتغال۔ عالمی را بد ظن کرده اند بس این قلت از آن کثرت به است و آنچه مرقوم بود که صحبت با دولتمندان نمیتوانم داشت الحق صواب همین است دیگر چون دولتمندان بیعت میکنند از ایشان مترصد و مترقب وجد و حال نشده باشید که اینها گرد افکار نمیگردند که منشاء شوق و حالت و وجد است اینها را معذور باید داشت و تکالیف و سفارشهاے شاقه اگر از دست اینها خارج باشد نباید داد و اوقات را معمور باذکر و جهر و مجلس سماع دارید و وقتے را مقرر بکنید که در آن مراقبه میفرموده باشید و نقشبندیه یاران را حاضر میساخته باشند ذکر جهر براے مبتدی است و مراقبه براے منتهی شما هم اکثر اوقات بمراقبه باشید و حضوری کرده باشید مقرر آن برادر بداند که ملاقات امراء و سلاطین اگر براے نفس خود باشد یا براے جیفه دنیا باشد لعنت خدا بر او باد که این کار شیطانی است نه رحمانی و اگر براے آن باشد که براے غریب عاجزی نفعے از اند رساند خود عین مسلمانی و رحمانی است اگر خود بخانه امیر و سلطان نمیروید راه خدا و کتابت مفتوح سازید که در سلف و خلف اینمعنی بود و هیچکس منکر نشود این سخن بغایت دقیق است فهم من۔

فهم و تحفظ من غفل و این سلوک را هم قابلیت باید مصرعه نه هرکه سر بتراشد قلندری داند

مکتوب نود و هشتم - آنچه از ناهنجاری بعضی اهل ودل که بوسیم فساد اعتقاد متصف اند نوشته بودید عجیب و غریب نبود چه اعتقاد این مردم موجب تعجب و غرائب که این گروه مجهول اند بر مفاسد اعتقاد زنهار این گروه را مسترید نباید دانست در اصول این الامیه مقرر شده که ولایت منحصر بر ائمه بود پس توجه شان به مشائخ بغرض از اغراض دنیوی خواهد بود و لیس الا هذا اطلاق اسم ارادت درین گروه مجازاً هم متعارف نیست بلکه حقیقت مهجور است شما با این گروه به یاری و نعم سلوک میکرده باشید و هرگز ذکر مذاهب در میان نیارید و اگر بتفصیل حکم سوال کنند مهما امکن بتصریح هیچ امری مبادرت نباید کرد این در صورتیست که آمد و رفت او مستمر نفع بنده از بندگان خدا تعالی باشد و اگر مرد لاخیر باشد بنوعی مهجور از مجلس باید ساخت و با دیگران صحبت به تربیت بهدایت و وصول بمراتب درویشی باید کرد الحاصل با دولتمندان مدد در معاش باید کرد و عاجزان را مدد در معاد و در تتمه

مکتوب نود و نهم اکنون طعام پخته قبول خواهم کرد هر قدر که باشد این خوب است و طعام پخته خیره نتوانند شد خواجه نور الدین از خجسته بنیاد عریضه مشتمل طلب محبت پیر سال داشته بودند چون طلب او محبت شما بود بسیار خوش شدم که استعداد بلند دارد و قابلیت او از طلب او معلوم میشود سفارشے خواسته همین سفارش آنست که بمراقبه تصور صورت و حقیقت خود ارشاد فرمایند که محبت را زیاده کند دیگر آنکه آنچه اطبا میخواهند که شما را در دفع بده و دنبل دلالت بازدواج و نکاح میکنند باید دانست که از دواج اگرچه نافع است همچنان اذیت بیشتر بسبب نقص نا ممکن باشد اصلاح دموی بفصد و حجامت و جلاب و تنقیه از هر قسم که باشد باید کرد اگرچه نکاح هم تنقیه است اما خالی از بلای نیست حضرت بشر حافی را قدس سره پرسیدند که نکاح سنت است چرا ترک کردی گفت شغلنی الفرض عن السنن جمعیت فقر از فرائض است بر تقدیر اینکه ضرورت داعی باشد والضرورة تبیح المحظورات واهی در هم خریده به از خاتون با جمع و بعضی وصف کنند که این خاتون بغایت غریب دارد هرگز اعتبار نباید کرد شکسته لب خاتون

رتبه برابری و سویت پیدا میکند و موجب ایذا میگردد و آرے گاه باشد بحسب اتفاق چنین
خاتون افتد و این نادر است دیگر اخلاص با شیخ خود هر که دارد دور از هیچ نیست والسلام
اصل در این است که چون فقیرے شهرت پیدا میکند عیب جویان و عیب بینان برائے
آزار خاطر او فکرها میکنند و میخواهند که رونق بازار او بردارند و آن مغز از کاوش اینها متحقق شود این
نمیدانند والله متم نوره ولو کره المشرکون سلطان نظام الدین اولیا را مردم بر سر منبر
دشنام میدادند و حضرت سلطان جمعه در آن مجلس حاضر بودند روزے کار از حد گذشته بعضی
یاران شکایت بخدمت حضرت آوردند که زیاده ازین تاب نداریم که هم حضرت بر سر منبر بشنویم
بالکل شنیده خواهیم شد حضرت فرمودند که تو هم بد ما را میگویند ما عفو کردیم شما طفیل عفو ما نیز عفو کنید
و این رباعی بر زبان مبارک راندند - رباعی

هر که ما را رنجه سازد راحتش بسیار باد	هر که ما را یار نبود ایزد او را یار باد
هر که خارے افکند در راه ما از دشمنی	هر گلے کز باغ عمرش بشگفد بے خار باد

اگر نیکیم از شما ایم و اگر بدیم از شما آییم اینقدر میدانیم به یقین که مستحق اهانت بسیاریم لیکن شکر
خدا میکنیم که هر و هم رحم کرده اهانت کم میکنند دنیا و اهل دنیا و حطام دنیا و کار و بار دنیا معلوم
در راه فقر بذل مال و جاه و جان باید کرد این عادت مستمر است ما شاء الله والرسول شاعا
و من لسان الوری قلبیت اذا پیداے غیرت خود شیخ حمیه اینها م دیگر یاد دنیا باید کرد - دیگر پسر بود
شهر در آمده بخانه مشائخ رفته و نذرهاے نیک گذرانید بعد روز چند باز بدست مشغله زری فرستاد
تخمیناً صد خواهد بود و آن وقت پیوسته آفت ضبط مشتها بر شده بود نفس هم خوش نیاید که خود دنیا را
ور لیکن پسر قبول نکردم گفتم شما و نصیب اوراند قبول کنیم ان شاء الله تعالیٰ چون شما را فرح حاصل شود
قبول خواهیم کرد با ز از آن فرح حاصل شده خود آمد اما معنی ارادت در و نیافتم اینقدر هست که شانه
فی الجمله دارد - والسلام

مکتوب نود و نهم نظام الاسلام والمسلمین را از در لیکن علیهم السلام بعد سلام می رسد انتهای اکمل

یک قطعه کتابت بمضمون آنکه چند قاب طعام اعظم شاه فرستاده و شما قبول نکردید برای
درویشان نیز قبول نکردید - و منع ذکر جهر در مسجد - حق این است که شما هم خوب کردید و او هم خوب
کرد خوبی شما ظاهر است که طعام مظلمه خوردن چه نافع است اگرچه فقرا برای مصلحت قبول همچنین
چیزها کرده اند بعد از آن بصاحب مظلمه داده اند که بر وی حلال حرام میشود و خوبی او آنست که علما ذکر
جهر در مسجد منع کرده اند وقت شام اگر مردم بنوافل اوابین و غیر ذالک مقید میشوند پس درین وقت
ذکر جهر چرا سازیا با صد کس یا دو صد کس باید کرد و اکثر علماء در اصل ذکر جهر اختلاف دارند چه جای در مسجد جامع
بوقت نوافل با اینهمه مردم و سبب منع علما اینست که نماز افضل از ذکر جهر و که ذکر عام است و صلوة
خاص چه در نماز ذکر است و در ذکر نماز نیست پس از ذکر ایشان وقت مصلیان پریشان میشود
بنا بر آن ذاکر جهر را منع باید کرد که وقت آنها پریشان نکنند و شما را آن بس بود که در زمان غازی الدین
خان مغفور صوفی را دره زد برای همین ذکر جهر در مسجد ذکر جهر در خرابه و ویرانه باید کرد و نه در معموره
خصوص در مسجد - دیگر بدانید که بادشاه هندوستان از اولاد امیر تیمور است و امیر تیمور ارادت
بخدمت شاه نقشبند داشت این تورانیان فالبته و کلهم اجمعون منسلک در سلسلهٔ نقشبندیه
اند هیچ سلسلهٔ دیگر را فرق نمی نهند عجب است که شما را این سلسله هم رسیده است و شما جاری
نمی سازید و رواج نمیدهید فعلی ما اصلاح وید فقیر آنست که غلو در سرود و سماع خوب نیست که این
امر مختلف فیه است و غلو در مراقبه خوب است که متفق جمیع سلاسل است پس بعد از نماز فجر با جمیع
یاران تا وقت اشراق مراقبه باید کرد و بعد از مغرب تا عشا مراقب باید ماند و وقت ظهر و عصر اگر توفیق
باشد باز مراقبه باید کرد و در روز شنبه تمام روز مراقب باید ماند و مجلس ذکر منحصر در شب جمعه باید داشت
مجلس سماع در یکی روز از ایام هفته مقرر باید ساخت و یاران را ذوق و شوق چنانچه در ذکر جهر
و سماع میشود همچنان ذوق و شوق و محویت و بیخودی در مراقبه هم پیدا گردد ھ تو مباش اصلا
کمال این است و بس ؛ تو درو گم شو وصال اینست و بس ؛ بیشتر اوقات در مراقبه باید بود
و حلقهٔ مراقبه وسیع از حلقهٔ سماع باید کرد و شریعت را احکام باید نمود حضرت خواجه قطب الدین

بختیار کاکی بنهایت مشغول بمراقبه بودند ای عزیز در مراقبه بزرگان مکمل را حالتی بهم رسیده که
بیگانگان فوت پنداشتند قصد تجهیز و تکفین کرده اند تا پانزده روز بیهوش محض مانده اند این بود که
سماع و سرود پیش این مراقبه بجوی نمی ارزد۔ یاران اهل علم را درس تفسیر و حدیث و عبادات و
فقه در میان ظهر و عصر و بعد از صبح بگویید و اهل شوق که اندکی بعلم آشنا باشند درس لمعات و لوایح و
امثال آن بهر حال مراتب تمکین به از مراتب تلوین است و آخر شبها بعد از نماز تهجد بمراقبه نشستن
به از ذکر جهر که مشوش خلوت اسد باشد که مراقبه احتمال ماندارد بخلاف ذکر جهر آری وقتی با نهاد ذکر
جهر لطفی دارد و درس نسخها سلوک و سیر مشایخ الله مطالعه باید کرد خاصه تذکرة الاولیا شیخ فریدالدین
عطار و نفحات الانس مولانا جامی و منازل السائرین و رشحات نقشبندیه و امثال ذلک باقی ماند
ملاقات دولتمندان مسنون آنست که بهمه ملاقات باید کرد و اگر دل نمیخواهد اختیار است ترک کنید
این هم طور است بزرگان چنین هم کرده اند مقصود من ازین تطویلات آنست که از خواهش خود هر
دعا مر را بر نتیجه شما جانب باشد یار آنی را که خلافت بدهند بگویید بار قیمه بنگارند که از فحوای سخن
در قیم ایشان علم و کمال ایشان معلوم خواهد شد حقیقت باطن نیز والسلام علی عباده الذین اصطفی

مکتوب صد و دهم بجهت شاه نظام الدین والدنیا سلام فقیر رسانند و این سخن بگوید که هرگز پیش
کسی مذکور نکرده باشند که ما قائلیم باخفاء آن الا علی من التقی اسمع و بیوشه یمده و صلی الله علی سیدنا
محمد و آله اجمعین و آنچه مرقوم بود که اگر ذات بحت در دیدن نمی آید پس حیات عشاق عبث است
ای درویش حیات عشاق عبث نیست حیات او برای عدم دید ما سوی است چون این اسم
عظیم حاصل شد همه مراد در کنار او نهادند و آنکه محبت را بصورتی و تشبیهی و تنزیهی تصور کنی افتاد
بحت نماند و آنچه مبعوث تست همچو تو است هر چه باشد این اهل را مقربان و برگزیدگان
قباحت شناس بی صفت و بی رنگ و بی قید بود و بی کیفیت و کمیت باش والسلام

مکتوب صد و یکم ۱۰۱ درویش نظام الدین مقتدای عشاق باد خاکپای درویشان
کلیم الله سلام میرساند ای عاشق صادق بدانکه از جمع خلایق و کثرت مریدان خود اگر نخواهی گره

که در دنیا قیمت دارد عشق الهی که بهر این قیمت دارد و باقی همه تسویلات نفس است باید کرد که
روز بروز عشق الهی افزون شود هرگز ریا و عجب را دخل نباشد و شکستگی زیاده شود وسواس و دو خادم
ثالثی را نگاه ندارند و آنچه از غیب میرسد از نصیب خود و خادمان خود جدا کنید و باقی که فاضل باشد آنرا
وقت شام هر قدر عزیزان که وارد شوند پیش آنها باید داشت درویشی که خلوتخانه ندارد زندگانی ندارد و اگر حق
پرسید بنا چند زن کردن مشعر آرامی است همچنان بوجود حیثیت آرام است والسلام

مکتوب صد و دوم — شیخ الاسلام و المسلمین نظام الدین اعلی الله درجته فی مراتب التوحید و
اتصال طریق العشق والتفرید از نادم درویشان کلیم سلام موصول است ای درویش مهما امکن
در اعلاء کلمة الحق و ایصال فیض من الله الی الله و فی الله و بالله مقصر نخواهند بود. دیگر نسبت که مرا سلسله
شما بکار رسیده مرقوم بود که از پیر کامل متوجه بشما میخواهم که شود ای درویش بحمد الله که مصلحت این کار
شما نیکو رسیده اینکه هرچه میگویند خوب خواهد بود اینقدر باید که بر سنت فاعل بر فعل خیر سعی باید کرد
نیت المرء خیر من عمله دنیا و اسباب دنیا هیچ در هیچ است هرچه برای حق است خیر است باقی
همه شر شهرت و قبول خلق اعتبار ندارد خدا تعالی هیچ مسلمانی را باین بلا مبتلا نکند مرقوم بود
که ذکر جهر با یاران در خانه موضع دیگر میکنم ای درویش بیخود در ذکر مولی باید شد که بیخودی شان
فنا در فناست بعد از آن بقاست در هر ذکری و شغلی و مراقبه که بیخودی نمیشود در حساب استادان
این فن بیکار است ای درویش طریقه عجیبه دیگر است میخواهم که آنرا بنجاتی برسانند فی الواقع
بس نادر بهست است که معمول شما افتد و عالمگیر شود آن اینست که بعد نماز فجر حلقه کنید هر چند زیاده
مردم باشند بهتر فقیر و غنی و عالم و جاهل هر که باشد داخل حلقه شود و مراقب نشیند و چشم فراهم
آرند و شما نیز چشم فراهم آرید و از چشم دل بقوت اسم ذات متوجه دل مقابل باید شد که فیض مقابلم
زیاده میرسد از آنجا معلوم میشود المقابلة خیر من المقارنة گاه گاه متوجه اصحاب یمین و اصحاب یسار
باید شد و اینقدر رعبوریت اسم ذات در دل خود تصور نباید کرد که این توجه در دل مقابل که تیر
او منظور و منتشر افتاده ظهور این تصرف در مقابل بحسب صفای دل یا خواهد شد مثلاً کسیکه

صفائی دل بسیار دارد و بیهوش و بیخود شده بیفتد و غلطان غلطان شوق و بیقراری نماید باید که اہل حلقہ بآن نپردازند و بگذارند کسے ہرچہ خواہد بکند اگر کسے خارج از حلقہ رعایت حالش بکند روا ست وکسیکه صفائی قلب کم دارد بیهوش افتادہ خواہد ماند وآنکه ازین ہم کم دارد فی الجملہ بیهوش و بیخود و سے فی الجملہ باہوش خواہد بود این حلقہ را حلقہ ہمان میگوئیم که فی جلاله وجماله وفی مطالعة ذاته نه درین طریقه ذکر جہر ہست نه سرود که ہر امر مختلف فیہ است و توجہ الی اللہ سبحانه متفق علیه جمیع مذاہب ۔ ہمہ درین طریقہ مشرب نقشبندیہ است و ہم مشرب چشتیہ و ہم مشرب قادریہ رزقنا اللہ وایاکم ایصال ہذا الطریق الی خلائق اللہ ۔ صحبت فی اللہ دیارام را دروز نوشتہ ام کہ مواظبت نماید در ورد نسبت شما ہم ہمہ مہمان خود میفرمودہ باشند کہ بسیار مقبول است وآثار ظاہر میشود و صحبت حضرت میسر مے آید چون اذکر و درود مستمر میشود

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اللہم صل وسلم علی محمد تعینک الاقدم والمظہر الاتم لاسمائک الاعظم بعدد تجلیات ذاتک و تعینات صفاتک وعلی آلہ ذلک

مکتوب صد و سوم ۔ شیخ الاسلام شاہ نظام الحق والشرع والدنیا والدین سلمہ اللہ تعالی بخاطر فقیر مے گذرد چنانچہ ایام ہفتہ توزیع و تقسیم یافتہ است بمجالس ذکر و مجالس سماع ہمچنان قسمے مقرر شود برائے مراقبہ بطور نقشبندیہ کہ ہمہ اصحاب سلاسل را فیض باشد بلکہ اول و آخر ہر روز بشغل توجہ و مراقبہ معمور باشید کہ شغل مراقبہ مقبول ہر سلسلہ است بخلاف سماع و ذکر جہر کہ طائفہ از ارباب شریعت و بعضے از اصحاب طریقت درین دو امر خلاف دارند قطع نظر مراقبہ متفق علیہ ہر سلاسل است وکیفیت بیخودی و غیبت و جذبہ در مراقبہ حاصل است طور مراقبہ را بہر قسمے کہ مقرر سازند بہمہ یاران خود بنویسند کہ مروج شود کہ مردم را نفع زیادہ شود ۔ دیگر در روز ذکر جہر یا حی یا قیوم ہمہ مردمان مجلس با شیخ ا... شدہ ذکر نمایند کہ بسیار نافع است سند ذکر یا حی یا قیوم آنست کہ ہمہ استادہ شدہ ضرب یا حی بر صحیفہ دل زنند و در رکوع رسند و بذکر یا قیوم باز استادہ شوند و دیگر باکید یگر سبک نمایند نقل خط حضرت یحیی المدنی کہ باورنگ زیب

بنوشته اند این است از جانب شیخ یحییٰ سلام برسد انانجا که سماع قوت صالحانست
منع کردن را هم وجهے ندارد۔ والسّلام ؛

مکتوب صد و چهارم۔ هو المَلِیک الحمد للّٰه علی کل حال والصلوٰة علیٰ مولانا محمد
والوصل بالغدوّ والآصال وعلیٰ آله واصحابه ما خطر نی فی البال وطالبه فی الفراق اما بعد
نموده مے آید که برادر دینی ومحب یقینی الصادق المصدوق فی الشوق الناہج الحب
والذوق نظام الدین در آنچه از کاتب الحروف در سلوک طریق ورواد یافته و بآن معامله نموده
و مالک آن امر گشته باو از نسبت که از روے رحمت و شفقت علیٰ عباد اللّٰه المستحقان این
طریق رسانند بشرطیکه عنوان ظاهر خود را از وسمهٔ شریعت و ید بیضاء مزین داشته
باشد و مرادوت ابنارو دنیا نه نماید و از زواد تجرید و تفرید شعار خود نماید که اگر این چنین یابند
آنکه بر من اعتماد نماید و من اللّٰه النصر وعلیه التکلان ولا حول ولا قوة الا باللّٰه العلی العظیم
التماس آنکه چون اندیشهٔ سالک از ہجوم خطرات مستغرق گردد و بلاحول گفتن و معوذتین
خواندن کمی نه پذیرد و از معالجهٔ آن در ماند چه علاج کند امید که از روے شفقت عاجله سریع الاثر
درین باب زده کلک عطوفت گردانند۔ جواب تجدید وضو کند و اگر غسل میسر شود بهتر۔ و دو رکعت
نماز ادا کرده سر بسجده نهد و این دعا دریک نفس یک مرتبه اگر تواند سه بار بخواند یا مقلب
القلوب والابصار ثبت قلبی علیٰ دینک یعنی اے بر گردانندهٔ دلها و بصرها
ثابت دار دل مرا بر دین خود چون خطره بر مرکب نفس سوار شده در دل جولان میکند
اگر انس نفس بذکر اللّٰه کنند بسیار کم شود و اصلا نیست که مولوی قدس سره میفرماید ؎
پور بند و سوسه عشق است و بس ؛ ورنه کے وسواس را بست است کس ؛ والسلام ؛

مکتوب صد و پنجم۔ شاه نظام الملة والدین والاسلام والمسلمین زین اللّٰه تعالیٰ بوجود
شریفه سلک الفقراء الیٰ یوم الدین از فقیر کلیم اللّٰه سلام خوانند و بهمه حال مشتاق خود دانند
الحمد للّٰه که این نقش خاطر خواه نشست و قرعه توفیق ایصال فیوضات الٰهی بنام آن

نیکنام درگاه الٰہی زوند ذلک فضل اللّٰہ یؤتیہ من یشاء واللّٰہ ذوالفضل العظیم شکر این نعمت را مر ارشما بیش باید کرد اما اے براور سعی مبذول آن سازند کہ فیض باکثر مردم متعدی شود ہر کہ فی الجملہ صلاح داشتہ باشد ازو دریغ ندارند و در بند آن نباشند کہ اللہ تعالیٰ تاثیر خواہد کرد میرزا محمد رحیم بیگ یک گلابی گلاب آوردہ ملاقات باین ہیچ نمودند اندکے از حلویات و نبات تبرکاً دادہ شد جوانِ سعادتمند شغل احمد بیگ بیشتر از میرزا رحیم بیگ بنظم آمد والعلم عند اللہ در اگ را با یاران خود در خلوت مخصوص خود شنیدہ باشند کہ امروز قدر رگ مشائخ نمی شناسند و آداب را رعایت نمیکنند و قصد این طرف نکنند بلکہ در لشکر این طریق را شائع سازند و بمردم رسانند۔ والسّلام ؀

مکتوب صد و شش شم۔ الحمد للہ والسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد محبۃ اللہ حقاً و محبۃ الفقرا حقاً و محبۃ غیرہم فی اللہ حقاً مولانا نظام العشق والشوق والدین از فقیر کلیم اللہ سلام خوانند و پیوستہ ناظر احوال خویش دانند کتابت سامی بانذر کہ مرسول بود بدست شیخ عبدالقادر رسید بجہت انجا سید باید کہ کتابت پیے در پے بنویسند و موقوف بر چیزے ندارند خبر آمدن شما میرزا جعفر بیگ میگفت اما معلوم نیست کہ اکنون چہ بخاطر رسیدہ اگر قصد ہمراہی میان شیخ جیو بزیارت حرمین الشریفین باشد و جہے دارد و اگر اتفاق نیفتد خود این طرف بیایند اللہ تعالیٰ با خود دارد آن قدر کہ بیخود سازد والسّلام میان محمد تقی از کم صحبتی شما ہیچ تفاوت نکردند بحال ایشان متوجہ خواہند ماند والسّلام ؀

مکتوب صد و ہفتم۔ فضائل و کمالات دستگاہ عوارف و معارف پناہ مولانا نظام الدنیا والدین مخصوص سلام فقیر خاکپاے درویشان کلیم اللہ بعد از شرح شوق آنکہ معلوم شد کہ شما را منصب درویشی از دیوان ۔۔۔ واہب العطایا کہ مالک الملک حقیقی است عنایت گشتہ دلیل برین آنکہ از فضل الٰہی شما را محبت دنیا و اہل دنیا و اہل آن نماندہ اللّٰہم زد ولا تنقص لیکن کار استقامت دارد و اگر شما را استقامت دہند

کمال فقر داد باشند لیجالتہ الوقت این دو کلمہ وقت شب نوشتہ شد از دواج موجب
تشویش است و آن آب وتاب اوقات و صفائی باطن و طمطراق و استغنا نمیماند الاماشاء اللہ
تجرید ظاہر وسیلہ تجرید باطن است مہما آنکہ تجرید ظاہر را از دست نباید داد و اگر ضرور و لابد
باشد کہ ہیچ وجہ از و گزیر نباشد واہی اختیار باید کرد قالوا البکر خیر من الثیب
لانہا لا تعلم شیئاً من الفنون الموجبۃ لاضاعۃ اوقات الفقیر الصوفی واما الثیب فانہا تعود تتجیر
الی اضاعتہا و اگر او میسر نباید برائے تعفف اگر ازدواج کنید باید کہ دختر کسے باید خواست
کہ در اصالت و نجابت معروف بود و در رتبہ دنیاوی یکدرجہ کم کہ آسودگی درین است
فقیر شما در اوائل تحصیل علم ازدواج کردہ بود قبل از فراغ علم ازاین بار فارغ شد
اکنون داہی خریدہ آزاد کردہ در عقد نکاح شرعی مے آرد کہ آرام یافتہ ام عیب شما عیب
ماست عیب فرزند عیب پدر است بعد تجربہ بعقد خواہند لیست والا مناسب شان شما
نیست و در کنیزک اگر قدرت نباشد کہ ہیچ غوغا خواہد شد بخلاف آنکہ قبیلہ کلان میکنند
مصرعہ مروت بیاز ماے وانگہی زن کن ؛ آزمایش ہمین راہ خوب است بعد ازآن
خود احتیاج شرعی نماہند مگر اندکے بحسب عرف و عادت کسے از حرُ آنرا نخواہد ۔ نمے بینند
کہ مادر اسمعیلؑ چہ بود و مادر حضرت زین العابدینؓ چہ بود و مادر امام باقرؓ چہ بود و مادر امام جعفر
صادقؓ چہ بود ہمہ درم خریدہ بودند والسلام ؛

مکتوب صد و ہشتم ۔ محبت اطوار خواجہ دیارام از یادحق بآرام تمام باشند قبل ازین نمیقہ
ارسال این طرف نمودہ بودند یکے از دوستان شاہ نظام الحق والدین رسانید و ازین
طرف جواب مکرر رفتہ قاصدان نامہ بر را چہ توان کرد والسلام ؛

مکتوب صد و نہم ۔ در جواب مکتوب سید محمد درج شدہ شہود آنکہ بحکم حبیب فالزم
چون باین فیض کہ طریق عشق و محبت است فائض گشتہ آید باید کہ در ترقی این کار
بکوشید و ازین قطرہ دریاہا بنوشید الحمد للہ علی ذلک کہ ارث آباء کرام بآن وارث

علی الاستحقاق اندکے از بیش رسیده بکوشش استیفا ہمہ توانکرد والسلام مصرعہ
ولا بسوز کہ سوز تو کارہا دارد ٭ الدنیا یوم ولنا فیہا صوم۔ بہر نہج کہ میگذرد شاد باید بود
کہ اگر ہوا میسر گردند از آن سوے دروازہا بند شوند ٭ لاشک این ترک ہوا تلخی دہ است
لیکن از تلخی بعد حق بہ است ٭ اللہ یحفظ و وارد واللسان منہ الانسان منہ ایاہ والسلام

مکتوب صد و دہم درویش عبد الرشید معلوم نمایند کہ مینار حقیقت طریقت است
و مینار طریقت شریعت آنکہ در چشم او جمال شریعت بیش بود طریقت و حقیقت اتم
و اکمل بود و علامت وصول بدرجہ حقیقت اینست کہ روز بروز آناً فاناً سالک را در شریعت
قدم راسخ گردد و این ملحدان کہ شریعت را از دست دادہ کلام لاطائل ملحدانہ بسبب گدائی
و لقمہ چرب نمودہ بہ تشمر حال طعنہ میکنے حقیقتی سینہ شاد تعزیر کردنی اند کہ ہمہ توحید ایشان
بے معنی است و بے لطفی قالی است بے حال زنہار در صحبت ہمچنین ہمقا نخواہند نشست
و کلام توحید از ہیچ بیدینان نخواہند شنید آنرا کہ آناً فاناً در شریعت توفیق رفیق گردد لمحہ بعد لمحہ و
لحظہ بعد لحظہ حال شگرف کہ مقبول کتاب اللہ تعالی و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
پدید آید و روا ز ما سوی اللہ الی ما ورای الوراء آرد سخن او و فعل او دیدہ و شنیدہ حال و مقال
باید ساخت بدانکہ کنہ غیب الغیب تعالی شانہ مدرک ہیچ نبی و ولی نتوانست ما انبیا و رسل
و اولیا کمل و عوام و خواص بشر و ملک و رہا ہم ادراک این مرتبہ برابر اند و یحذرکم اللہ نفسہ
واللہ رؤف بالعباد ٭ عنقا شکار کس نشود دام باز چین ٭ کاینجا ہمیشہ باد بدست
است دام را ٭ صدیق اکبر ازین مرتبہ خبر میدہد کہ العجز عن الادراک ادراک طلب
این ادراک درین مرتبہ پیش محققان عدم ادراک است و بس۔ بعضے از کمال تحقیق
سخن بجاے رسانیدہ اند کہ کنہ ذات در علم حضرت جل [illegible] و عز برہانہ ہم نیست زیراکہ
کنہ ذات اطلاق اصلی دارد و علم لامحالہ اگرچہ علم مطلق باشد ہم نسبت لازم آید و مطلق
حقیقی برداشت احاطہ نمیکند اگرچہ این احاطہ ہم مطلق باشد زیراکہ خالی از احاطہ نیست

پس چون اطلاق کنه ذات از علم حق بیرون باشد از علم ملک و لبشر معلوم ــــ کس ندانست
که منزلگهه آن یار کجا است ٭ اینقدر هست که بانگ جرسے مے آید ٭ میدانی که آن بانگ
جرس چیست آن بانگ جرس شیون تنزلات است و اثبات حضرت وجود مطلق که در مراتب
کیانی و الهی این سخن را نیکو دریاب که خود مبدا اصل کار نیست اگر گوئی وجود مطلق هرگز
مدرک نمے شود و آنچه در حیز ادراک مے آید نیست مگر حادث و صورت ذهنی۔ و آنچه
تراشیده اوست همه حادث است پس چه معنی دارد فعل ایشان شهود ذات و تجلی ذات
و محبت ذات و معرفت ذات اے درویش معنی این کلمات این است که چون سالک
از امور ورایت ذات غایب بود این غیب شهود ذات است و عدم شناسائی ماورائے
شناسائی ذات۔ این قاعده کلیه نمودم فقس علے هذا القیاس نه آنکه چیزے محسوس و
معقول و مخطور و مذهون و معلوم سالک میگردد و شهود و تجلی او و معرفت او و شهود ذات
و تجلی ذات و محبت ذات و معرفت ذات تعالی الله عمّا یقولون علواً کبیراً اے
جانان آنچه در حسن تو آمده تراشیده حسن تو گشت افتعبدون ما تنحتون نشنیدهٔ
مگر چون این مقدمات معلوم کردی و بالاجمال که تفصیل آن درین ورق نگنجد بدانکه
سالک را در مراقبه عبور بانوار افتد و استاده شدن و قانع بر آن شدن از کمال فطرتی
است بلکه نفی آن کردن و متوجه بحضرت غیب هویت گشتن نشان سعادت۔ یا صورت
درمیان است خواه صورت ارواحی یا صورت مثالی یا صورت اشیائی یا صورت لطیف
یا صورت کثیف یا نوری ملوّن یا غیر ملون یا ظلمان یا مهر و یا غیر ذلک لیقین بدانکه ترا
نصیبه از محویت و محاق و طمس تمام نشده آرے اگر بسر حد بلا کیف رسی که آنجا طمس
محض و طمس بحت باشد دانم که بهرمند گشتی و تفصیل این مرتبه در سائر مراتب الهی و کیانی
باید شناخت خصوصاً در حضرت انسان که جامع جمیع مراتب و شیون است و بالله التوفیق
کاغذ نامه باتمام رسید۔ و السّلام ٭

مکتوب صد و یازدہم ۔ شاہ فقیر اللہ بعد سلام معلوم باد کہ شما را نوکری ہاسے
عمدہ بہم رسید اما قبول نکردند و طور توکل و فقر را از دست ندادید خوب کردید سے باید کہ وضع را
بہر حال انجام تا لب گور باید کرد و اینکہ فتوح رسد آن فتوح لا بد و از غیب ہر چہ رسد بے عیب
است غرض از حق تعالیٰ اگر باید خواست آن باید خواست کہ ہرگز فنا باید خواست تا خواستہ
درمیان است میدانید کہ چہ درمیان است سخن از وادی دیگر میگوئیم والسلام ۔

مکتوب صد و دوازدہم ۔ شاہ حلیم اللہ بعد سلام معلوم باد بہتر آنست کہ در خانہ ہیچ
نپختہ باشید و چون رخصت این مرد درمیان آید و رآن لقابت و اسامی اصحاب سلاسل
بدست خود نوشتہ و سہ پارچہ اول اخرقہ قادریہ و خرقہ چشتیہ و نیمہ آستین نقشبندیہ و چادر
قادریہ ہست ۔ دیگر ہمچنین سنت مشائخ جاری شدہ کہ اقسام اقسام مریدان بہم میرسد
بعضے بطورے و بعضے بطورے ۔ دیگر اختلاف امت ہمہ رحمت است اگر موافق شریعت
و طریقت باشد و الا ضلالت والسلام علیکم و علی من لدیکم ۔

مکتوب صد و سیزدہم ۔ مقبول اہل اللہ محمد علی سلمہ اللہ ۔ دولت محمدی در ترقی و تزاید
باد اعزاز استماع جریان فیض و گرمی یاران و شب یازدہم ہر ماہ زندہ داشتن دل مسکین حزین
نہایت خوش شد ۔ اے وقت تو خوش کہ وقت ما خوش کردی ۔ حق تعالیٰ قرض شما ادا کند کہ
لقمہ توکل بخورند کہ لقمہ توکل مزہ خاص دارد اما تا آنکہ این دولت بدست آید کارخانہ محبت و عشق
جاری دارند و اگر در یاری تربیت بینند اجازت دادہ باطراف و اکناف بفرستند کہ علم
عشق محیط کائنات گردد ۔ والسلام ۔

مکتوب صد و چہاردہم ۔ حقائق و معارف آگاہ شاہ محمد علی سلام خواندہ الحمد للہ کہ شغل
شما مقبول اہل اللہ است سلسلہ را جاری دارند و اجازت از تحقق اجازت دریغ ندارند
بہترین اوضاع توکل است انشاء اللہ ہم روزے خواہد شد غلام محی الدین را توکل بفرمایند
و مستقل در داشتن ۲۸ صفر کہ روز مجلس و وفات حضرت شیخ یحییٰ المدنی است فرمایند ۔

شما یاد دہم کردہ باشید انشاء اللہ تعالیٰ ایشان راہم اسباب میسر خواہد شد و حال فقرا نیست کہ پنجۂ چپ بر کف دست چپ خوب نمی نشیند و زانو سے راست وقت رفتار لنگی میکند سن ہفتاد و نہ رسیدہ چند دمے باقی اگر باشد در یاد مولیٰ کہ اولیٰ بگذرد والسلام ؎

مکتوب صد و پانزدہم۔ باعزا خوان الصفا و خلان الوفا شیخ محمد علی رسانند او سبحانہ تعالیٰ جل شانہ از قرض مخلوق رہائی بخشیدہ باداسے قرض توفیق خیر رفیق سازد و گوشہ توکل مزہ دیگر دارد و درین سیرت فیض بیشتر از بیشتر محیط عشاق میگردد و الحمد للہ کہ درین صورت ہمہ فیض شیوع دارد اللہم زد و لا تنقص بہمہ یاران سلام رسانند و بفرزندان نیز سلام برسانند

مکتوب صد و شانزدہم۔ حامداً و مصلیاً و مسلماً برادر دینی محمد علی سلام مطالعہ فرمایند خلافت منصب انبیا است و دنیا مغضوبۂ حضرت صمدیت است ہیچ نبی بدنیا نہ آویختہ است توابعان ایشان را باید کہ نہ آویزند و بزی فقرا و بلباس فقرا عمر گذارند و ہمیشہ در اعلاء کلمۃ اللہ کہ از پیران من و عن رسیدہ کوشش نمایند درین باب جہاد نمایند و انیکار اہل انکار و منتشر او در معمورۂ عالم سازند کہ رضاے الٰہی درین است و اصلاح مفاسدۂ فرزندان آدم نمایند کہ انبیاء مبعوث براے ہمین کار بودہ اند اوقات را مضبوط دارند تا مریدان را ربط باشد و بریاضت و مجاہدات امر فرمایند و از رزائل تخلی فرمایند و بفضائل موجب تجلی التماس آن برادر کہنہ تہیہ ترک کہ خدمت این درویش بسیار کردہ مرسل گشت ہر اچہ قدر مقدار ہست کہ تہیۂ مرا خواہد بود صحبت اغنیا سم قاتل است اگر این طور اختیار کردہ اند اجتناب از صحبت این مفتون دنیا باید کرد و اجراء سلسلہ را کمر باید بست عرس حضرت شیخ ۲۸ صفر مقرر است ہمیشہ کردہ باشند در شہرے بنشینند کہ بسر راہ باشد تا آیندہ و روندہ از شما چیزے بہار سانند والسلام ؎

مکتوب صد و ہفدہم۔ برادر دینی میان محمد علی سلمہ اللہ تعالیٰ بلیت ترا از کنگرۂ عرش میزنند صفیر ؎ ندانمت کہ درین دامگہ چہ افتادہ است ؎ حقتعالیٰ فرصت دہاد کہ طریقہ توکل سپری و خود را بدروازہ حق بدوزی اگر خوف قرض است مگر در خانۂ او کمی است کہ

که بدو پاجی گیری او انخواهد شد هر که طالب دنیا است پاجی است چه مقصود و مطالب
آن چیز افتاده است و حق سبحانه تعالی از روزی که او را آفریده است یک نگاه لطف
باو نکرده و با حیا نداده زنهار که دروازهٔ توکل را حقیر نشناسی همه حاجات ازین باب روا گیری
یقین شناسند اجرای سلسلهٔ توکل به ازان میشود که در صیغهٔ نوکری اگرچه بعضی در صورت
سپاهگری باحق متحقق بودند لیکن اجرای سلسلهٔ پیری مریدی خوب در صیغهٔ توکل فقیرزاده
محمد حامد و محمد فضل الله و محمد احسان الله سلام میرسانند ه

مکتوب صد و هشتدهم — محب صادق بر سندات محمدی عاشق برای ولهای عاشقان
الهی طبیب حاذق واقف اسرار خفی و جلی شیخ محمد علی از درویش سلام خوانند سپس برادر کوشش
فرمایی که فیض این سلسله عالمگیر شود و گروه گروه غافلان را بحلقهٔ ذکر و مراقبه بدروازهٔ عرفان
برسان که این ذخیرهٔ معرفت بهتر از ذخائر گنج و مال است که بعالم رسانی چون از بار قرض
فارغ شوی گوشهٔ توکل و لباس فقر را بپوش که این وضع بهتر از وضع نوکری و چاکری است
حقیقت آن فقیر از شیخ احمد معلوم خواهید کرد و حفظ اوقات بذکر و مراقبه و همیشه عرس یازدهم لازم
وقت دانند ناغه نشود همه مریدان خود را سلام فقیر رسانند و حامد سعید و محمد فضل الله
و محمد احسان الله سلام میرسانند ه

مکتوب نوزدهم — بنام جامع مکتوبات الحمد لله که خیریت آن دوست جانی از اکبرآباد رسید
باید که تا رسیدن بمکان استقرار از منازل و مراحل بیابانها آگاه سازند که اکثر جاهی المکتوب
نصف الملاقات مقرر است اینجا تمام الملاقات خواهد بود ای برادر دنیا که در تحصیلش ایمان از
دست رود و هیچ کار آید آنقدر مصروف نشوید که دل را برباد داده حلیهٔ خداپرستی عریان سازد و اینچنین
دنیا مبارک برای هیچ دشمن مباد دنیا آنست که با حفظ دین و آئین تو امان آید اگر تمام کمال
مراتب و هند میسر نباید چندان تحصیل این هم نباشد که از تغافل بلند از مکاسب دین افتد

گرچه در تن همه جسمم فارغ از دل نیستم ‌‌ دست در گل دارم اما پای در گل نیستم

مکتوب صد و بیستم ـ اعزّ ارشد شیخ احمد از درویش سلام خوانند صحبت درویشان و تاثیر
نفس ایشان یک لمحه بیک عمر کافی است ؎ هرگز نمیرد آنکه دلش زنده شد بعشق ❊ ثبت است
بر جریدهٔ عالم دوام ما ❊ پس آنکه مدتے حق صحبت بسر برده از و خلاف صحبت مقصود نباشد
پیش آنکه دلش بمحبت آگین شده دور و نزدیک مساوی است و لطیفهٔ قلبش باطوار
محبت الٰهی شب و روز جاری مارا هردم پیش خود تصور نمایند و خود را پیش خود یکدم تصور
نمایند ای خواجه اگر در خانه کس است صد حرف هیچو یک حرف بس است والسّلام ❊

مکتوب صد و بست و یکم ـ اعز الاحباب فی عشق الاحد معز الاصحاب الشیخ احمد
رحمت الله حماکم و اماکم حیث کان بهاه رقیمة الشوق رسید الحمد لله که مخبر بوصل بامول بود چون
نعمت فراغ افراغ بر شما که شکر این نعمت فراغ شماست از هر ربع و صرف همت است از
هر عزیمت بسوی او تعالیٰ و تقدس باید کرد و دنیا را یکے از سرای که برای عبور معمور کرده بودند دانند
و دل را از آن و آنچه در اوست از زخارف کسیده شمارند دیگر معلوم شد که تاریخ عرس حضرت
مارا معمور بفاتحه داشتند جزاکم الله عنا جزاءً حسناً به اوقات گرامی را گرامی داشته باشند که درویش
آنچه دارد همین وقت دارد مبادا کسے ازین نقد مفلس افتد امور دنیا برای فراغ وقت
و وقت برای متاع آخرت آنکه دربند تحصیل دنیا ماند و ازین ره بآن طرف نبرد هم یحسبون
انهم یحسنون صنعا و لبئس ما شروا به انفسهم اولئک هم الخاسرون
این دو کلمه هدیه اصحاب و احباب است در خانه اگر کس است یک حرف بس است در
ربیع الاول حق تعالیٰ مارا بفضل خویش در سنی که شصت و هشتم بود فرزندے عنایت کرد نام
او محمد و لقب او فضل الله و کنیت او ابو المجد کردیم سلام این عاجز انام بوالد بزرگوار خود رسانند
و دعا در حق او و فرزندان ما التماس دارند که بعشق زییم و در عشق میریم و در زمرهٔ عاشقین محشور
شویم و بخدمت حافظ عبد الله جیو و محبت اطوار مودت آثار عبد الحی و شیخ عبد اللطیف
نزدیک بدل غلام جعفر و مهر کیش محمد جعفر و دولت دوستان من شیخ محمد و محب محبوبان

درگاه میان محمد علی وطالب فقیر وفقرا عبدالحق وصادق دررهٔ صدق مخدوم ودوست یکرنگ
الف خان وجمیع یاران که یاد این ناپا وکنند سلام محبت انجام مودت استیلام رسانند ۞

مکتوب صد وبست ودوم۔ اعز قلوب لا اله الا الله ارشد هدایت طریق موصل
الی الله شیخ احمد محمود العاقبت از درویش سلام مسنون بهزار توجه مشحون برخوانند نمیقهٔ
الشوق که مرسول بود موصول گشت دل عشق منزل را فرحت ها اندازه حاصل گردید معلوم شد
که بعد از تعب بسیار ورنج بیشمار بمقتضای ان مع العسر یسرا وان مع العسر یسرا
روی آرام طلب وطمانیت از حجب الغیب نمایان شده وموافق آن الفرج بعد الشدة
چهرهٔ مقصود از نقاب نصب العین گردیده حقتعالی جمعیت باطن که مرکز حالات آدمی است
از دائره شتاب وثبات برآورده سویدای جان ومال گرداناد وجمعیت صوریه علاوهٔ جمعیت
معنوی ساخته نور علی نور کناد ای برادر انچه میکنند تلهف برآن نیست انچه میکنند [illegible]
بر فقدان آنست مایهٔ دل مشغول باطن فی الله باید ساخت خورد وخواب اگر دخواه شد
وگرنه شد چه شد۔ همه این گوشه بسلام یاد آورند بندهٔ خدا امة المصطفیٰ والدهٔ سعید ومحمد فضل الله
وامهات بابنات وسائر اهل خدمات سلام میرسانند ۞

مکتوب صد وبست وسوم۔ حق جمعیت صوری ومعنوی ارزانی داراد که هم خویش واهلها
وسالهاست که در گرداب ریب المنون افتاده اند ما هر دم از شنیدن احوال این تفرقه
بتنگ می آئیم الله سبحانه بیشمار رحمت کناد که متصف باین تفرقه نیستید ای برادر قیاس کن
دنیا چه چیزیست بیش نیست در تحصیل آن عمر برباد میرود ودولت اخروی که پاینده وتابنده ابدا
در تحصیل آن چگونه دوری همتان نارفته راه آبله پا میگیرند نمیدانند که از نقطهٔ اول تا آخر
هیچ مرتبه دلخواه پا نگذاشته هم تهیدست رفته اند ودر هر مرتبه فوق پیش نظر باقی است
بینی که سید المرسلین را میفرمایند عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا [illegible] وآنکه
کمال اندیشه جمعیت صوری پیدا کنند ومن بعد در تحصیل جمعیت معنوی کوشند بدلال [illegible]

وهزاران هرگز بدولت معنوی فائز نیست وقت کو و عمر کجا و فرصت سید بلکه جمعیت صوری اکثر
راهزن جمعیت معنوی است بزرگان گفته اند جمعے جمعیت جستے در اسباب دانستند و در تفرقه
ابد ماندند و جمعی جمعیت را از اسباب تفرقه دانستند دست از دو کون افشاندند کلام محقق
و منقح آنست که در عین تفرقه ظاهر از جمعیت باطن غافل نباید بود ؎ غم دین خور که غم غم دین است
٭ همه غمها فروتر از این است ٭ غم دنیا مخور که بیهوده است ٭ هیچکس در جهان نیاسوده است ٭
محمد حامد سعید و محمد فضل الله سلام میرسانند و همه مردمان درون و بیرون نیز ٭

مکتوب صد و بست و چهارم۔ حضرت ذو الجلال والاکرام بنحویکه مرضی او باشد دارا و
مکتوب مرغوب محبت اسلوب بعد مدت مدید و عهد بعید و انتظار شدید رسید الحمد لله علی
ما مضی والحمد لله علی ما بقی تشتت خاطر و تفرقه باطن ابتلاء من الله للعبد فمن کان معه
فهو معه و حفظ حمایت کائناً ما کان غرض۔ بهر حال باو باش و بغیر او مباش۔ کتابت شما
مشتمل بر اسامی اعزا که مشتاق این طریقه بودند بود میخواستم که بآنها هم رقعه ها علیحده بنویسم
لیکن آن کتابت نیافتم هر چند تلاش کردم کتابت مذکور بدست نیامده مستعجل برین دو
حرف اکتفا کردم ؎ مصلحت دید من آنست که یاران همه کار ٭ بگذارند و خم طره یاری
گیرند ٭ من کان لله کان الله له ومن کان فی هذه اعمی فهو فی الآخرة اعمیٰ ٭
الوقت سیف قاطع و برق لامع شب اول ماه محرم که ماه باشد حق تعالی این
بیهیچ را از فضل خویش که سن هفتاد و پنج رسیده فرزندے عنایت کرد نام او
احسان الله کردیم که برادر کلان او مسمی بفضل الله است حامد سعید و محمد فضل الله و محمد احسان الله
سلام میرسانند تا تاریخ عرس شیخ محفوظ خواهند داشت۔ والسلام ٭

مکتوب صد و بست و پنجم۔ شوارق فتوحات غیبیه و خوارق فیوضات لاریبیه مجلی و ل
حق منزل قدوة الاخوان و اسوة الخلان اعز شیخ احمد باد۔ مکتوب شریف بعد سالها که جمادی
الثانی ۱۳۲۲ھ فرحت افزا گشت الحمد لله علی ذلک ما در ارسال جواب درنگ نداریم

اما اگر قاصدان نهادن ورزند و مکتوب نرسانند و اگر رسانند تخلف در وعده نمایند و باز خبر
نگیرند این را چه علاج بود که اعزه دیگر توفیق انخراط در سلک بجاویه دارند لیے برادر این سلک حضرت
شیخ یحییٰ قدس سره است هر که ارادت می آرد بالقطع سعادت مے برد ارادت صفت مرید است
نه صفت پیر اگر کسے گوید مثلاً که من مرید زیدم و زید گوید که مرید من نیست زید کاذب باشد و او مرید زید
باشد و اگر گوید که مرید زید نیستم و زید گوید که این مرید من است زید کاذب باشد زیرا که ارادت
صفت مرید است و از حال خود خبر مرید بقول او معتبر است پس اعزه که دم ارادت میزنند قول
خود ایشان صادق اند این مردم قدیم و جدید را قبول کردیم ان عهد الله کان مسئولا
ازین عهد پرسش خواهد شد طاقیه و دامنی مع الشجرات داده باشند و اذکار و مراقبات که
بشمار رسیده باشند بتوفیق الهی آثار و نتائج ظهور خواهد کرد کسانیکه از پیرایه دنیوی انتقال
بسوے فقیر کنند بغایت عزیز اند که من تشبه قوما فهو منهم مناسب حال ایشان
همه یاران قدیم و جدید من الصالحین والصالحات همه را سلام رسانند برخے از حال خود
گویم بست و چهارم جمادی الثانی مولد فقیر است و تاریخ تولد فقیر غنی است تا امروز نهم شهر
جمادی الثانی است سال عمر هفتاد و هشت است چهارده یا پانزده روز باقیست که شروع
سال نهم خواهد شد آزار نقرس و وجع المفاصل بافراط شده که دست چپ و زانوے پاے
راست و هر دو پا آماسیده اند و چهار ماه است که صاحب فراشم درین روز لنگ لنگان باستعانت
چندے از اندرون بخانه بیت الخلا رفتم نماز بتیمم نشسته میخوانم همین روز بمشورت حکیم
اسمعیل قصد خوردن چوب چینی دارم الله سبحانه تعالی موافق آرد و الآن فرزندان سه فرزند و
سه دختر موجود اند حامد بکتب سلوک مشغول است محمد فضل الله ده ساله دوازده سیپاره قرآن
حفظ کرده محمد احسان الله پنج ساله بمکتب شده بخواندن ابجد مشغول است اما سه دختر یکے
بخانه محمد هاشم داده ام بی بی رابعه نام دارد و دیگر بی بی فخر النساء برادرزاده خود داده ام سوم
زینب بی بی مشهور به بی بی مصری چهارده ساله است تا حال جائے منسوب نشده

والسلام غلام داود با یاران قدیم و جدید سلام میرساند۔ شاہ ضیاء الدین و جلال الدین
ہر دو خلیفہ ما فوت شدند بارواح گذشتگان فاتحہ خواندہ شد غلام جعفر عرف میاں نصاب
والف خان و شیخ عبد اللطیف و حافظ عبد اللہ و محمد مخدوم و شیخ محمد و شیخ عبد الوہاب
و فقیر محمد و علاء الدین ہمہ را سلام رسانند و محمد باقر و قاضی احمد ہوائی با مسماۃ ہدیہ اسلام
رسانند۔

مکتوب صد و بست و ششم۔ حقائق آگاہ معارف دستگاہ شاہ حافظ عبد اللہ بدوام
حضور مسرور باشند مکتوبات مشتمل بر اسامی طالبان رسید ہر کہ بما اخلاص باطن پیدا
کردہ ہمہ را قبول کردیم شما صحبت ہا دریافتہ اند و کشکولے و مرقع اینجا موجود اند ہر طالب را
موافق حوصلۂ آن بہ نیابتِ ذکری و شغلی بفرمایند و دستِ شما بہ نیابتِ دست ما شمرند
و بیعت کنند و ذکور را طاقیات و اناث را مقانع بپوشانند و از حالتِ عزیزان ہمیشہ می
نگاشتہ باشند کہ ذکر و مراقبہ چہ قدر تاثیر کرد ۲۸ صفر عرس شیخ یحییٰ مدنی قدس سرہ
مقرر است ہمہ یاران را چہ قدیم چہ جدید ختم قرآن یا درود یا ذکر با قدرے طعام و سرود
باہم نشستہ میخواندہ باشند۔ والسلام *

مکتوب صد و بست و ہفتم۔ عزیز دلہا روان تن ہا میاں عبد الحی بحیات
محفوظ باشند دور و نزدیک در مرحلۂ محبت یکسان است حقیقت جامہ انسانیہ
را ہر جا کہ تعلق است از ہمہ بے تعلق است معلوم نشد کہ تعلق محبت باقیست یا فانی
اگر باقی این چیست واگر فانی آن چیست *

مکتوب صد و بست و ہشتم۔ اعز ارشد اعنی شیخ عبد الحی سلام خوانند عجب کہ درین
بار خطے از شما رسیدہ پریشانی و حیرانی اگر کسے وارد درین روزگار آنرا جمعیت داند کہ مردم
آنجا سے کہ زیر رایاتِ عالیات در زندگی میکوشند اکثر پریشان اند پریشانی عیب نماندہ
بلکہ جمعیت عیب گشتہ العلۃ اذا عمت طابت درین روزہا جلوہ گر است عمرے

در طلب دنیا گذشت و حاصل عمر آنچه در خود می بینید انصاف بدهٔ که فنای عمر در طلب دنیا بهتر
است یا در طلب مولی بهتر۔ اما کجا دیدہ بینند که حسن این سخن بینید و آشفته این سخن گرد و از سر
دنیا بگذرد و چه نغز و معقول گفته اند ؎ دامن توفیق ما گر تعلق بر نداشت ۰ آفتاب هست
ما از سر دنیا گذاشت ۰ —

مکتوب صد و بست و نهم۔ برادر عزیز عبد اللطیف از درویش درویشان سلام خوانند
الحمد لله که صحبت شما موثر شیخ عبد الله افتاد من سن سنة فله اجرها واجر من عمل بها چون
اخوان شیخ حاجی عبد الله و مرد می قصد توبه دارند معلوم شد شکر ایزد بجا آورده شد که از صحبت
شما جماعتی بفیض توبه رسیدند و خوابی که دیده اند بسیار مبارک آمد همه را خلان طریقت را
تاکید نمایید که ظاهر شریعت آراسته دارند و باطن بعشق مولی پیراسته سازند عرس حضرت شیخ
المدنی قدس سره ۲۸ صفر مقرر است هر کس ختم قرآن یا ذکر درود یا مجلس سرود و طعام
داشته باشند۔

مکتوب صد و سی ام۔ محمود یار خان اوصلکم الله تعالی بمدارج العلیا ورزقکم الله
بالمحیط الاوسع وامر صحبة الصادقین فی محبة الله علی اهو المسئول من جنابه المقبول مکتوب شما
رسید الحمد لله که حصول مامول بر طبق امل دوستان صورت گرفته رجا که در حفظ دل عاجزان
خواهد کوشید که دل شکسته قیمتی دارد در حضرت او که هیچ درستی آن ندارد و استمداد از عاجزان و شکسته
دلان منتج فتوح غیبی و شیوخ فواتح لاریبی است و شیخ احمد از یاران با اختصاص تمام باید که
مختص باشد با او اوضاع ایشان راضی ایم وصول رقیمه تازه نشان توجه تازه هست بندها
حضرت او حامد و محمد سلام میرسانند ۔۰ —

مکتوب صد و سی و یکم۔ شیخ عنایت الله صدر حق تعالی شرح صدر سلام حقیقی کناد بحکم
الاذن تعشق قبل العین احیانا ده کلمه براے ربط معنوی نگاشته بود رسید چون ارادت صفت
مریدست عقیده آن طرف را کافیست و مرید کار بیعت ظاهر کن این کار نیست [illegible]

گر در منی با منی پیش منی ٭ در پیش منی بے منی در منی ٭ فضل صحبت ظاهر است و آن موقوف بر ملاقات صوری بنا بر این کار بر فنا فی الشیخ است آنقدر که ربط باطن قوی تر کارگیر اتر والسلام ٭

مکتوب صد و سی و دوم ـ محب صادق بود او فقیران واثق اعزّ ارشد شیخ محمد اسلام محبت انتساب خواندریزه که در اورنگ آباد بخانقاه شاه نظام الدین برائے این طرف سپرده بودند الحمد لله بخیر رسید جزاکم الله خیر الجزاء ـ اما از فحوای امام نام نفرسے که بمیان محمد علی ارتباط داشت و محمود یار خان آنرا قاصد ساخته بدهلی فرستاد بر ما مصیبتها گذشت ۱۴ـ شوال منکوحه میان شاه نور شد ۱۹ ذیقعده منکوحه میان محمد هاشم فوت شد هر دو دختر نمازی و نیکبخت بودند دختر ثالثه را بمیان رحیم الله برادر زاده کدخدا ساختیم و دختر رابعه را میخواهیم که بمیان محمد هاشم نسبت کنم اگرچه در عمر بسیار کلان خورد اند اما مرد فاضل است و صالح و مرید و خلیفه من است و درین مدتها مبلغ سی صد روپیه خرچ شدند ـ و درین شادی سیوم قریب هزار روپیه خرچ شد اجار دختر چهارم و پنجم مانده اند انچه خدائے تعالی خواهد فرستاد نثار این هر دو خواهد بود والسلام ٭ فقط

تمت

اشتہار

بخدمت جمیع صاحبان مطابع و تاجران کتب نزدیک و دور کے التماس ہے کہ یہ کتاب بموجب قانون ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء داخل بہی رجسٹری ہو چکی ہے اور اس کے چھاپنے کی اجازت جناب مولوی حافظ محمد عبد الاحد صاحب مالک مطبع مجتبائی دہلی کو دیدی ہے اسلیے اطلاع دیجاتی ہے کہ کوئی صاحب بدون اجازت صریح راقم کے قصد طبع نہ فرمائیں

المشتہر سید محمد قاسم علی کلیمی غفر لہ ۔ دہلی